"کوشروگنگا کواک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 50 (City) | SATURDAY 09 MARCH 2019 | • بے باک صحافت کا علمبردار • | ہفتہ، 09 مارچ 2019 مطابق، یکم رجب 1440ھ | نئی دہلی • جلد:1 • شمارہ: 50 • قیمت: ₹3.00

عثمان خواجہ کی اور فنچ کی شراکت داری سے آسٹریلیا کی سیریز میں واپسی

P12

ملک میں ڈرے ہوئے ہیں مسلمان

P11

بابری مسجد ثالثوں کے حوالے

سپریم کورٹ نے کیا تین رُکنی پینل تشکیل ○ 8 ہفتوں میں پیش کرنی ہوگی رپورٹ ○ مصالحت کا عمل پوری طرح خفیہ رکھنے کی ہدایت

نئی دهلی، (پی این این)

ایودھیا تنازعہ کے سلسلے میں 8 مارچ کو ہوئی اہم سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مسئلہ کا حل مصالحت کے ذریعہ نکالا جائے گا۔ اس کے لیے سپریم کورٹ نے تین رکنی پینل بھی تیار کر دیا ہے جس سے کہا گیا ہے کہ وہ چار ہفتے میں مصالحت سے متعلق اسٹیٹس رپورٹ پیش کرے اور آٹھ ہفتے میں مصالحت کے ذریعہ بابری مسجد–رام مندر اراضی تنازعہ کا حل نکالے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ممکن ہے کہ یہ پینل ایک ہفتہ میں مصالحت کا عمل شروع کرے گا جو کہ اتر پردیش کے فیض آباد میں ہوگا۔

ایودھیا تنازعہ کا مستقل حل تلاش کرنے کے مقصد سے سپریم کورٹ کے ذریعہ جمعہ کو اٹھایا گیا یہ قدم انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کی آئینی بنچ کا کہنا ہے کہ بابری مسجد–رام جنم بھومی اراضی تنازعہ کیس کے لیے مصالحت کا عمل عدالتی نگرانی میں ہوگا اور جو تین رکنی پینل تیار کیا گیا ہے اس میں ریٹائرڈ جسٹس کلیف اللہ، شری شری روی شنکر اور ایڈووکیٹ رام پنچو کو شامل کیا گیا ہے۔ جسٹس ایف ایم کلیف اللہ اس پینل کے چیئرمین مقرر کیے گئے ہیں۔

اس انتہائی اہم فیصلہ کے بعد عدالت عظمیٰ نے یہ بھی واضح کیا کہ مصالحت کا عمل کیمرے کی نگرانی میں ہوگا اور یہ فیض آباد میں ہوگا جہاں بھی فریقین آپس میں بیٹھ کر مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس مصالحت کے تعلق سے سپریم کورٹ نے ایک اہم اعلان یہ بھی کیا ہے کہ مصالحت کے عمل کی رپورٹنگ میڈیا کے ذریعہ نہیں کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اس معاملے کی سماعت سپریم کورٹ میں چیف جسٹس رنجن گوگوئی کی سربراہی میں پانچ رکنی بنچ کر رہی ہے جس نے گزشتہ بدھ کو اس سلسلے میں فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ بدھ کے روز سماعت کے دوران جسٹس بوبڈے نے واضح کر دیا تھا کہ اس معاملے میں مصالحت کے لیے ایک پینل تشکیل دینی چاہیے۔

چیف جسٹس نے حکم میں کہا، "ہمیں اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ثالثی کا راستہ اپنانے میں کوئی قانونی رکاوٹ نظر نہیں آتی ہے"۔ آئینی بنچ میں جسٹس گگوئی کے علاوہ ایس اے بوبڈے، جسٹس اشوک بھوشن، جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس ایس عبدالنظیر شامل ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے گزشتہ بدھ کو ثالثی کے معاملے پر سماعت مکمل کر کے فیصلے کو محفوظ رکھ لیا تھا اور گزشتہ کل ایک نوٹس کے ذریعے معاملے پر حکم دینے کے لئے آج کی تاریخ مقرر کر دی تھی۔ آئینی بنچ کے سامنے ثالثی کے معاملے پر بدھ کو ہونے والی سماعت کے دوران دونوں ہندو جماعتوں کے وکلاء– نرموہی اکھاڑا اور رام للا وراجمان کے وکیلوں نے اس تنازع کو ثالثی کے ذریعہ حل کرنے کی کوشش کی مخالفت کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مسئلہ مکمل طور پر زمینی تنازع کا ہے اور ثالثی کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ملکیت کی بنیاد پر ہو بات چیت

نئی دهلی، (پی این این)

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی نے آج کی پیش رفت پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم عدالت کے فیصلہ کا احترام کرتے ہیں ہم پینل کو اپنا مکمل تعاون دیں گے، اور ہماری کوشش ہوگی کہ پینل کے روبرو اپنی بات مؤثر انداز میں رکھ سکیں۔

انہوں نے وضاحت کی کہ جمعیۃ علماء ہند کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ آپسی بات چیت سے یہ تنازعہ حل ہو جائے لیکن فریق مخالف کی نمائندوں کی ہٹ دھرمی اور اڑیل رویہ کی وجہ سے ماضی میں بات چیت کے لئے ہونے والی ہر کوشش ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو اس معاملہ میں ثبوت و شواہد کی بنیاد پر ہی فیصلہ چاہتے ہیں اور مصالحت کے لئے بھی اس وجہ سے تیار ہیں کہ فاضل عدالت مصالحت چاہتی ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ ہم پہلے ہی اپنا موقف واضح کر چکے ہیں کہ یہ ملکیت کا معاملہ ہے اس لئے بات چیت اور مصالحت کی کوشش بھی ملکیت کی بنیاد پر ہی ہونی چاہئے آستھا کی بنیاد پر ہرگز نہیں۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو اس تعلق سے ہم لوگ مصالحت کاروں سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

100 کروڑ کا بنگلہ 30 کلو ڈائنامائٹ سے خاک

ممبئی، (پی این این)

مہاراشٹر کے رائے گڑھ ضلع کے علی باغ کے نیرو مودی کے بنگلہ کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ اس کی خبر رائے گڑھ کے ضلع افسر وجے سوریہ ونشی نے دی۔ انہوں نے کہا علی باغ میں سمندر کے کنارے بنے نیرو مودی کے بنگلہ کو دھماکہ خیز مادہ سے منہدم کر دیا گیا ہے۔

اس عالیشان بنگلہ کو ضلع کلکٹر کی نگرانی میں گرایا گیا۔ معلومات کے مطابق اس بنگلہ کو گرانے کے لئے افسروں نے ڈائنامائٹ کا استعمال کیا۔ یہ بنگلہ ممبئی سے 90 کلومیٹر دور کہم بیچ پر بنا ہوا تھا۔ پنجاب نیشنل بینک کے 14 ہزار کروڑ روپے کے بقائے کو ادا نہ کر پانے والے ملزم نیرو مودی پر انتظامیہ ہر قسم کا شکنجہ کس رہا ہے۔

اس بنگلہ کو گرانے کی کوشش پچھلے ایک مہینے سے ہو رہی تھی مگر یہ بنگلہ اتنا مضبوط تھا کہ اسے گرانے کے لئے افسروں نے ڈائنامائٹ کا استعمال کیا۔ نیرو کا یہ بنگلہ 33 ہزار مربع فٹ میں بنا ہوا تھا، جس کی قیمت تقریباً 100 کروڑ روپے ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ بنگلہ غیر قانونی طریقہ سے بنا ہے اس لئے اسے گرایا جا رہا ہے۔

2011 میں نیرو مودی کو 376 مربع میٹر میں اس بنگلہ کو بنانے کی اجازت ملی تھی لیکن اس نے قانون کو طاق پر رکھ کر 1081 مربع میٹر میں اس کی تعمیر کرائی۔ کئی بیڈ روم اور ہال والے اس بنگلہ کی پہلی منزل پر 1000 مربع فٹ میں پھیلا ہوا سوئمنگ پول بھی ہے۔ باہر غیر قانونی طریقہ سے ایک گارڈن کی بھی تعمیر کی ہے۔

جمعرات کو بنگلہ میں بڑے سوراخ کر کے ڈائنامائٹ لگائے گئے تھے، جسے ریموٹ سے جوڑ کر بنگلہ کو گرا دیا گیا۔ ای ڈی نے اس بنگلہ کو پی ایم ایل اے کے تحت ضبط کیا تھا۔ انتظامیہ نے جب اسے گرانے کا فیصلہ کیا تو ای ڈی نے ہائی کورٹ میں اس کے خلاف اپیل دائر کی تھی۔ حالانکہ بعد میں اسے مقامی انتظامیہ کو سونپ دیا گیا تھا۔

مصالحت کا فیصلہ خوش آئند قدم

لکھنؤ، (پی این این)

سپریم کورٹ کے ذریعہ مصالحت کا فیصلہ سنائے جانے کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن اور بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے کنوینر ظفریاب جیلانی نے اس قدم کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ انھوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ "ہم لوگوں نے پہلے ہی کہا تھا کہ اگر مصالحت کی کوشش ہوتی ہے تو ہم اس میں تعاون کریں گے۔ اب ہمیں جو بھی کہنا ہے وہ مصالحت کے لیے تشکیل شدہ پینل میں کہیں گے۔ باہر کسی بھی طرح کی بات ہم نہیں کرنا چاہتے۔"

مہنت رام داس نے بھی سپریم کورٹ کے فیصلہ پر خوشی ظاہر کی اور کہا کہ "ہم خوش ہیں کہ عدالت بھی اس مسئلہ کا حل جلد تلاش کرنا چاہتا ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ استقبال کرنے لائق ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس مصالحت کا عمل آج سے ہی شروع ہو۔" جامع مسجد کی جانب سے فریق حاجی محمود کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ "مسئلہ کا حل جلد نکلنا بہتر ہے۔ اس مسئلے کو جلد سے جلد حل کر لیا جائے تو اچھا ہوگا۔"

شری شری روی شنکر کو ثالث بنایا جانا ٹھیک نہیں

حیدر آباد، (پی این این)

آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسد الدین اویسی نے بھی سری سری روی شنکر کو ثالثی پینل کا رکن بنائے جانے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بہتر ہوتا کہ کمیٹی میں غیر جانبدار افراد ہوتے۔

انہوں نے کہا کہ سری سری روی شنکر نے پہلے بیان دیا تھا کہ اگر مسلم اجودھیا میں اپنا دعوی نہیں چھوڑتے تو ہندوستان بھی شام بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے انہیں ثالثی کمیٹی کا رکن بنا دیا ہے لیکن انہیں امید ہے کہ اپنے پہلے کے بیانات سے خود کو الگ کر کے نئے سرے سے کام کریں گے۔

انھوں نے کہا کہ شری شری کا 4 نومبر کا آن ریکارڈ بیان ہے، جس میں وہ مسلمانوں کو شام بننے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اب سپریم کورٹ نے شری شری روی شنکر کو ثالث بنایا ہے تو انہیں نیوٹرل رہنا ہوگا۔

اے آئی ایم آئی ایم سربراہ نے کہا کہ میری پارٹی کا اسٹینڈ صاف ہے کہ ایک ثالث کا متنازعہ بیان ہے تو اسے ثالث نہیں بنایا جانا چاہئے تھا لیکن اب ہم امید کرتے ہیں کہ شری شری اپنے پرانے بیان کو اپنے دماغ سے نکال دیں گے۔

گفتگو سے خیر سگالی کا راستہ نکلے گا

نئی دهلی، (پی این این)

کانگریس کے سینئر رکن اور سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ ثالثی کمیٹی تنازع پر ہندو اور مسلم فریقین کے درمیان خیر سگالی سے راستہ نکال سکے گی۔ اجودھیا مسئلے پر ثالثی میں کسی کی جیت یا ہار کی بات نہیں ہے بلکہ اس میں جیت صرف ہندوستانیت اور ہندوستان کی ہوگی۔

بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی نے عدالت کے فیصلہ پر کہا ایودھیا معاملہ کا سبھی فریقوں کی اتفاق رائے کے طور پر تصفیہ کے لئے عزت مآب سپریم کورٹ کے ذریعہ فیض آباد میں بند کمرے میں بیٹھ کر ثالثی کرانے کا جو آرڈر آج پاس کیا ہے وہ نیک نیت پر مبنی ایماندار کوشش لگتی ہے، اس لئے بی ایس پی اس کا استقبال کرتی ہے۔

مرکزی وزیر اوما بھارتی کا کہنا ہے کہ مندر وہیں بننا چاہیے جہاں بھگوان رام کا جنم ہوا۔ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ پر کوئی تبصرہ نہیں کروں گی۔ میں عدالت کے ذریعہ نامزد ثالثی پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتی لیکن ایک ہندو ہونے کے ناطے میں سوچتی ہوں کہ مندر وہیں بننا چاہیے جہاں بھگوان رام کا جنم ہوا۔

دستاویز چوری پر سرکار کا جملہ

نئی دهلی، (پی این این)

سپریم کورٹ میں رافیل ڈیل پر سماعت کے دوران دستاویز چوری ہونے کی بات سے سرکار نے یوٹرن لے لیا ہے۔ اٹارنی جنرل کا کہنا ہے کہ اب پتہ چلا ہے کہ اپوزیشن یہ دعوی کر رہا ہے کہ سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران وزارت دفاع سے دستاویزات کی چوری ہوگئی ہے، یہ بات پوری طرح غلط ہے۔

حالانکہ بدھ کو سماعت کے دوران یہ خبر آئی تھی کی وینو گوپال نے عدالت میں دستاویزات چوری ہونے کی بات کہی تھی۔ کل کی بات سے پلٹتے ہوئے وینو گوپال نے کہا کہ میرا مطلب یہ نہیں تھا کہ دستاویزات چوری ہوگئے۔ میرے کہنے کا مطلب تھا کہ اپیل کنندگان نے دستاویزات کی فوٹو کاپیوں کا استعمال کر لیا تھا جو نہایت خفیہ تھے۔

دستاویز چوری ہونے کی بات پوری طرح غلط ہے۔ انھوں نے کہا کہ جن دستاویزات کی بنیاد پر یشونت سنہا، ارون شوری اور پرشانت بھوشن جانچ کا مطالبہ کر رہے تھے وہ تین بنیادی دستاویزات کی بنیادی کاپی تھیں۔

کسانوں کو 3.50 روپے اور سرمایہ کاروں کا 3.50 لاکھ کروڑ کا قرض معاف

جے پور (اوڈیشہ)، (پی این این)

کانگریس صدر راہل گاندھی نے اڈیشہ کی ترقی میں ناکام رہنے کا الزام لگاتے ہوئے جمعہ کو مرکز اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اڈیشہ کے بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) حکومت کی نکتہ چینی کی۔

راہل گاندھی نے 'پریورتن سنکلپ سماویش' سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے کسانوں کو ایک دن میں ساڑھے تین روپے جبکہ اپنے دوستوں سرمایہ کاروں کو ساڑھے تین کروڑ روپے معاف کر دیے۔

راہل نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی نوین پٹنائک لمبے وقت سے غریبوں کے حقوق کو نظر انداز کرتے چلے آ رہے ہیں اور اڈیشہ میں مٹھی بھر افسر حکومت چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو وہ غریبوں، مزدوروں اور کام گاروں کے لئے کام کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ مودی اور پٹنائک حکومت غریب کسانوں کے قرض معاف کرنے کے خواہاں نہیں ہیں لیکن کانگریس اقتدار میں آنے کے 10 دن کے اندر ہی کسانوں کا قرض معاف کر دے گی۔ مودی اور پٹنائک نے فی کس تقریباً تین اور چھ روپے دے کر کسانوں کی توہین کی ہے۔

کانگریس دھان کی کم از کم امدادی قیمت 2500 روپے فی کوئنٹل کر دے گی اور غریبوں کے لئے تب تک فی ماہ کم از کم آمدنی کو یقینی بنائے گی جب تک کہ وہ خط افلاس سے اوپر نہیں آ جاتے۔ کانگریس صدر نے وعدہ کیا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو لڑکیوں کو مفت تعلیم مہیا کرائے گی، ان کی شادی کے لئے مالی مدد دے گی اور خواتین کو سماجی سکیورٹی اور ان کے خلاف ظلم روکنے کے لئے ہر پنچایت میں خصوصی افسر مقرر کرے گی۔

راہل گاندھی نے بیوہ پنشن کو بڑھا کر 2000 روپے فی ماہ کرنے اور چھوٹی خواتین صنعتکاروں کو کاروبار چلانے کے لئے مالی مدد مہیا کرانے کے لئے ایک کارپوریشن تشکیل کرنے کی بھی یقین دہانی کی ہے۔ وزیر اعظم پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک انگریزی روزنامے میں شائع رپورٹ کے مطابق راہل مودی نے 526 کروڑ روپے کے رافیل طیاروں کو فرانس سے 1600 کروڑ روپے میں خریدنے کے لئے خود پہل کی تھی تاکہ ان کے کاروباری دوست انل امبانی کو 30 ہزار کروڑ روپے کا فائدہ ہو سکے۔

کانگریس صدر راہل گاندھی کوراپٹ، اڈیشہ میں ایک ریلی کے دوران

انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان ایروناٹکس لمیٹیڈ کو رافیل بنانے کا ٹھیکا دیا جاتا تو بڑی تعداد میں مقامی لوگوں کو روزگار ملتا لیکن مودی نے یہ ٹھیکا انل امبانی کو دینے کو ترجیح دی جن کی کمپنی کو طیارہ بنانے کا تجربہ بھی نہیں ہے۔ اس سے پہلے دنگا گدا سائی منڈپ میں پارٹی کی خواتین کارکنان سے بات چیت کے دوران انہوں نے خواتین کو انصاف دلانے میں ناکام رہنے کا الزام لگاتے ہوئے نریندر مودی اور نوین پٹنائک کی نکتہ چینی کی۔ انہوں نے ریاست میں خواتین کے خلاف ہو رہے مظالم کے واقعات بڑھنے پر فکر ظاہر کی اور کہا کہ حکومت کی ناکامی کی وجہ سے ایسی واقعات بڑھ رہے ہیں۔

انہوں نے الزام لگایا کہ اڈیشہ میں ہر روز آٹھ خواتین کی عصمت دری ہوتی ہے لیکن ان میں سے ایک سال میں صرف سات کو انصاف مل پاتا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اگر بی جے ڈی حکومت دوبارہ آتی ہے تو اڈیشہ اور گرت میں جائے گا۔ انہوں نے لوگوں سے آئندہ اسمبلی انتخابات میں اس حکومت کو اکھاڑ پھینکنے میں تعاون مانگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اقتدار میں آئی تو دو سال کے اندر ہر کسی کو زمین مہیا کرائے گی اور کوئی بھی زمین سے محروم نہیں رہے گا۔

ملائم سنگھ مین پوری اور ڈمپل قنوج سے ہوں گی امیدوار

لکھنؤ، (پی این این)

سماج وادی پارٹی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے آج یکے بعد دیگرے امیدواروں کی دو فہرست جاری کیں۔ دوسری فہرست میں تین امیدواروں کا نام ہے، جن میں اکھلیش یادو کی اہلیہ ڈمپل یادو قنوج سیٹ سے چناؤ لڑیں گی۔

اس سے پہلے پارٹی نے اپنی پہلی فہرست میں کارکنان ملائم سنگھ یادو کے لوک سبھا انتخابات لڑنے کے ضمن میں کی جا رہی قیاس آرائیوں پر لگام لگاتے ہوئے انہیں مین پوری سے پارٹی کا امیدوار بنایا ہے۔ وہیں، پوروی ورما کو کھیری سے، اوشا ورما کو ہردوئی سے امیدوار بنایا گیا ہے۔

ایس پی کے جنرل سکریٹری رام گوپال یادو نے آج صبح پارٹی کے چھ امیدواروں کے ناموں کی فہرست جاری کی ہے۔ ملائم سنگھ یادو اپنی پرانی سیٹ مین پوری سے انتخاب لڑیں گے۔ ایس پی کارکنان اس وقت اعظم گڑھ سے رکن پارلیمان ہیں۔ ان کے لوک سبھا انتخاب لڑنے کے سلسلے میں طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں۔

ایس پی نے لوک سبھا انتخابات کے لئے 6 امیدواروں پر مشتمل اپنی پہلی فہرست جاری کی ہے۔ اس پہلی فہرست میں پارٹی سربراہ اکھلیش یادو کا نام نہیں ہے۔

ملائم سنگھ یادو کے علاوہ بدایوں سے دھرمیندر یادو، فیروز آباد سے اکشے یادو، اٹاوہ

مگ 21 حادثہ کا شکار، پائلٹ محفوظ

نئی دهلی، (پی این این)

فضائیہ کا ایک مگ–21 بائسن جنگی طیارہ آج راجستھان میں بیکانیر کے نزدیک نال میں حادثہ کا شکار ہو گیا لیکن قسمت سے پائلٹ وقت رہتے پیراشوٹ کی مدد سے بحفاظت بچ کر نکلنے میں کامیاب رہا۔ فضائیہ کے ترجمان کے مطابق مگ–21 جنگی طیارہ نے جمعہ کی دوپہر کو نال اے ئرفورس فوجی اڈے سے معمول کے مشن کی پرواز پر تھا لیکن یہ کچھ دیر بعد ہی حادثہ کا شکار ہو گیا۔

حافظ سعید کے خطبہ جمعہ پر پہلی مرتبہ پابندی

نئی دهلی، (پی این این)

ممبئی دہشت گردانہ حملہ کے ماسٹر مائنڈ حافظ سعید پر پاکستان کے پنجاب صوبہ میں لاہور میں جماعت الدعوۃ (جے یو ڈی) کے ہیڈ کوارٹر میں جمعہ کی نماز کے بعد خطبہ پر روک لگا دی گئی ہے۔

شاید ایسا پہلی بار ہے کہ سعید لاہور میں ہونے کے باوجود بھی جے یو ڈی ہیڈ کوارٹر جامعہ مسجد قدسیہ میں جمعہ کو خطبہ نہیں دے پائے گا۔ سعید کو کبھی بھی جمعہ کا خطبہ دینے سے نہیں روکا گیا، اس دور میں بھی نہیں جب مسجد قدسیہ کا کنٹرول پنجاب حکومت کے ہاتھ میں تھا۔ پنجاب حکومت کے ایک سینئر افسر نے کہا پنجاب پولیس نے جامعہ قدسیہ کو سیل کر دیا ہے۔ سعید کو جمعہ کو اپنا خطبہ دینے کے لئے احاطہ میں گھسنے نہیں دیا جائے گا۔

انہوں نے کہا سعید نے پنجاب سرکار سے اسے قدسیہ مسجد میں جمعہ کو خطبہ دینے کی اجازت دینے کی درخواست کی لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔

پاکستان انتظامیہ نے نئے کالعدم تنظیموں پر کارروائی کے تحت جمعرات کو یہ جے یو ڈی اور ایف آئی ایف کے ہیڈ کوارٹر کو سیل کر دیا اور 120 سے زائد دہشت گردوں کو حراست میں لے لیا۔

چناؤ سے مندر پر آرڈیننس کا مطالبہ

بھوپال، (پی این این)

وشو ہندو پریشد کے لیڈر پروین توگڑیا نے مطالبہ کیا ہے کہ لوک سبھا الیکشن کی تاریخوں کے اعلان سے قبل اجودھیا میں رام مندر کے لئے آرڈیننس لایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ ایودھیا میں مندر نہیں تو بی جے پی ووٹ بھی نہیں ملے گا۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
میرا دیس
www.sachkiawaz.com

مودی راج میں مذاہب میں خلیج

ڈرے ہوئے ہیں مسلمان، جابرانہ قدم سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا: فاروق عبداللہ

سری نگر (ایجنسیاں) نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ نے ملک کے حالات پر فکر کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ موجودہ مودی حکومت مختلف مذاہب کے درمیان خلیج پیدا کر رہی ہے۔ایسے میں مسلمان خوف کا احساس کر رہے ہیں۔

فاروق عبداللہ نے بیان سابق آئی پی ایس شفقت علی بٹالی کے پارٹی میں شامل ہونے کے موقع پر دیا۔فاروق عبداللہ نے میڈیا سے کہا بدقسمتی سے اس انتخاب میں جو برسر اقتدار جماعت ہے وہ مختلف مذاہب کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور یہ ملک کیلئے انتہائی افسوسناک ہے۔ ایسے ماحول میں مسلمان ڈرے ہوئے محسوس کر رہے ہیں۔ یہ بہت ہی زیادہ المناک معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کو یہ واضح کرنا چاہئے کہ ملک کسی ایک جماعت یا کسی ایک مذہب کا نہیں ہے۔

سپریم کورٹ کے ذریعہ رام جنم بھومی بابری مسجد معاملہ کو ثالثی کے ذریعہ حل کئے جانے پر تبصرہ کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے لیڈر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وہ اس عدالت کے اس فیصلے کے خلاف نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے کہ دونوں فریق سپریم کورٹ کی نگرانی میں ثالثی کرنے کیلئے رضامند ہوگئے ہیں اور ہمیں بھی یہ فیصلہ تسلیم ہے۔

نیشنل کانفرنس کے صدر و رکن پارلیمان ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کے چیئرمین محمد یاسین ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جموں کے کوٹ بلوال جیل منتقلی اور جماعت اسلامی جموں وکشمیر کے خلاف جاری کارروائیوں پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جابرانہ اقدامات سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ ہر بار انتخابات کے وقت وادی کشمیر کو میدان جنگ میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ان باتوں کا اظہار فاروق عبداللہ نے جمعہ کے روز یہاں اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک تقریب کے حاشیہ پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس تقریب کا انعقاد سابق آئی جی پی (آرمڈ) شفقت علی وٹالی کی نیشنل کانفرنس میں شمولیت کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔تقریب پر پارٹی کے نائب صدر عمر عبداللہ، جنرل سکریٹری علی محمد ساگر کے علاوہ کئی سرکردہ لیڈران اور عہدیداران موجود تھے۔فاروق عبداللہ نے کہا 'جابرانہ اقدامات سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔قید کرنے سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔مسئلے بات چیت سے حل ہوں گے۔

کولکاتہ: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی یوم خواتین پر ریلی نکالتے ہوئے۔

یوم خواتین پر لیڈی پائلٹوں کو ملی کمان

ممبئی (ایجنسیاں) بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر ایئر انڈیا، جیٹ ایئرویز، اسپائس جیٹ اور وستارا ایئر لائنز کمپنیوں نے فلائٹ آپریشن خاتون پائلٹوں کے عملے کو سونپا ہے۔

ایئر انڈیا کے جاری ایک بیان میں کہا کہ درمیانے اور لمبے بین الاقوامی راستوں اور ملک میں 40 سے زیادہ واپسی گھریلو اور کم دوری والی فلائٹس کا آپریشن 12 رکنی خاتون پائلٹوں کا عملہ کرے گا۔خواتین پائلٹ عملے کے علاوہ کیبن کا آپریشن بھی خاتون ملازمین کے ذریعہ ہی کیا جائے گا۔بیان کے مطابق،"زیادہ تر فلائٹس میں تکنیکی خدمات خاتون ایئر کرافٹ انجینئرس دیں گی۔اس کے علاوہ ڈاکٹر اور ڈیوٹی مینجمنٹ کی ذمہ داری بھی خواتین کی ہی ہوگی۔

کاؤنٹر اسٹاف اور ہیلپر کے طور پر بھی خواتین ملازمین ہی تعینات رہیں گی۔جیٹ ایئرویز نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ یوم خواتین کے موقع پر ممبئی سے دہلی اور دہلی سے ممبئی جانے والی فلائٹس کا آپریشن مکمل طور پر خواتین پائلٹوں کے عملے کے ذریعہ کیا جائے گا۔اسپائس جیٹ کمپنی نے کہا،"22 طیاروں کی پرواز کی کمان خواتین پائلٹ عملہ سنبھالے گا۔

اکیلے سفر کرنے والی خواتین مسافروں کو اس دن ترجیح دی جائے گی۔طیارے سے اترنے والی خواتین مسافروں کا استقبال گلاب کے پھولوں سے کیا جائے گا اور انہیں سافٹ ڈرنکس اور اسنیکس بھی دی جائیں گی۔وستارا ایئر لائنس نے کہا،"پائلٹ عملے میں خواتین ہوں گی اور اپیل پر خواتین مسافروں کو سینیٹری پیڈ دیئے جائیں گے۔"

مختصر مختصر

اے ایم یو میں داخلہ فارم بھرنے کی تاریخ میں توسیع

علی گڑھ (ایجنسیاں) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے مختلف کورسیز کے داخلہ ٹسٹ کے لئے آن لائن درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ بڑھاکر 12 مارچ 2019 کردی گئی ہے۔ پہلے ان کی آخری تاریخ 28 فروری سے 6 مارچ کے درمیان تھی۔کنٹرولر امتحانات کی اطلاع کے مطابق امیدواروں کو مقررہ ٹسٹ فیس، پروسیسنگ چارج کے ساتھ ہی 200 روپئے اضافی تاخیر فیس بھی ادا کرنی ہوگی۔

یاسین ملک کی جیل منتقلی کے خلاف ہڑتال

سری نگر (ایجنسیاں) جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے چیئرمین محمد یاسین ملک کو گرفتاری کے بعد پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت کوٹ بلوال جیل جموں منتقل کرنے کے خلاف مشترکہ مزاحمتی قیادت کی طرف سے دی گئی یک روزہ ہڑتال کال کے باعث جمعہ کے روز وادی کے یمین ویسار میں معمولات زندگی مفلوج ہوکر رہ گئے۔وادی میں جمعہ کے روز ریل سروس بھی معطل رہی۔ ریل حکام نے بتایا کہ وادی میں پولیس کی طرف سے ایڈوائزری موصول ہونے کے بعد احتیاط کی بنا پر جمعہ کے روز ریل سروس کو معطل رکھنے کا فیصلہ لیا گیا۔یو این آئی کو موصولہ اطلاعات کے مطابق شہر سری نگر کی سیول لائنز کے تمام علاقوں بشمول تجارتی مرکز لالچوک، ریگل چوک، بڈشاہ چوک، مائسمہ، گنگر بازار، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ، جہانگیر چوک، بٹہ مالو، ڈل گیٹ وغیرہ میں تمام کاروباری ادارے بند، دکان مقفل اور سڑکوں پر ٹرانسپورٹ کی نقل وحمل معطل رہی۔ پائین شہر کے تمام علاقوں بشمول زینہ کدل، صفا کدل، نوہٹہ، خانیار، مہاراج گنج، رعناواری وغیرہ میں بھی بازاروں میں دکانیں بند رہیں۔

پنکجا پر 106 کروڑ روپے گھوٹالہ کا الزام

مہاراشٹر (ایجنسیاں) مہاراشٹر بی جے پی کا معروف چہرہ اور ویمنس اینڈ چلڈرنس ڈیولپمنٹ کی وزیر پنکجا منڈے پر 106 کروڑ روپے گھوٹالہ کا الزام عائد کیا گیا ہے جس کے بعد ایک ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ان پر یہ الزام کسی اور نے نہیں بلکہ چچازاد بھائی دھننجے منڈے نے لگایا ہے۔پنکجا پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ آنگن واڑی ملازمین کے لیے 6-6 ہزار روپے کے موبائل خریدے جانے تھے جو کہ مہنگے خریدے گئے اور اس پورے عمل میں 106 کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا ہے۔

این سی پی لیڈر دھننجے منڈے نے اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کیا اور اس میں بتایا کہ پیناسونک ایلوگا-17 موبائل فون کی قیمت 6499 ہے جب کہ پنکجا منڈے نے اسے 8777 روپے فی موبائل خریدے۔ دھننجے منڈے نے بتایا کہ یہ ایک بہت بڑا موبائل گھوٹالہ ہے جس کی جانچ کی جانی چاہیے۔ اپنے چچازاد بھائی کے ذریعہ لگائے گئے الزامات کے بعد پنکجا منڈے کا بھی ردعمل سامنے آیا ہے۔انھوں نے دھننجے منڈے کے الزام کو سرے سے مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں کوئی بھی سچائی نہیں ہے۔

پنکجا منڈے نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو خارج کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ آنگن واڑی ملازمین کے لیے اسمارٹ فون کی جو قیمت دکھائی گئی ہے اس میں ہی سافٹ ویئر، ڈیٹا کارڈ اور سبھی متعلقہ ڈاکیومنٹس بھی شامل ہیں۔ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ فون کی خریداری سے متعلق سبھی جانکاری حکومت کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ پنکجا منڈے کا کہنا ہے کہ فون میں بچوں کی پرورش سے متعلق سبھی جانکاری اَپ لوڈ کرنے کے لیے موبائل ڈیوائس مینجمنٹ سافٹ ویئر، 32 جی بی ڈاٹا کا ایس ڈی کارڈ، ڈسٹ پروف پاؤچ، اسکرین پروٹیکٹر وغیرہ موجود ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نہ صرف ان پر غلط الزام عائد کیا جا رہا ہے بلکہ میڈیا کو غلط جانکاری بھی دی جا رہی ہے۔

پی ایم کے بعد اب ممتا کریں گی افتتاح

کلکتہ (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی کے بعد اب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جلپائی گوڑی میں کلکتہ ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ کا افتتاح دوبارہ کریں گی، وزیر اعلیٰ سلی گوڑی پہنچ چکی ہیں۔کل کے اس افتتاحی تقریب میں کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور دیگر جج بھی موجود رہیں گے۔

بی جے پی نے اس پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ کا وزیر اعظم مودی پہلے ہی افتتاح کر چکے ہیں اس لیے دوبارہ اس کا افتتاح نہیں کیا جاسکتا ہے۔وزیر اعظم نے 8 فروری کو جلپائی گوڑی کے دورے دوران افتتاح کیا تھا۔اس وقت وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مودی کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ مودی بغیر کسی نوٹس کے کلکتہ ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ کا افتتاح کیسے کر سکتے ہیں۔جب کہ سرکٹ بنچ کیلئے ریاستی حکومت نے زمین اور فنڈ مہیا کرایا ہے۔

بجینت جے پانڈا بی جے پی کے نائب صدر مقرر

نئی دہلی (ایجنسیاں) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بیجو جنتا دل کے سابق ممبر پارلیمنٹ بجینت جے پانڈا کو پارٹی کا نائب صدر اور ترجمان مقرر کیا ہے۔وہ چار روز قبل بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔بی جے پی صدر امت شاہ نے پانڈا کو پارٹی کا نائب صدر اور ترجمان مقرر کیا ہے۔

پانڈا نے بی جے پی کی رکنیت حاصل کرنے کے موقع پر کہا تھا کہ 9 ماہ تک خود احتسابی کرنے اور اپنے حامیوں اور دیگر لوگوں کے ساتھ صلاح ومشورہ کرنے کے بعد انہوں نے مہاشیوراتری کے موقع پر بی جے پی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اڈیشہ اور ملک کی خدمت کرنے کو تیار ہیں۔

جامع مسجد میں دوسرے ہفتے بھی نہیں ہوسکی نماز جمعہ

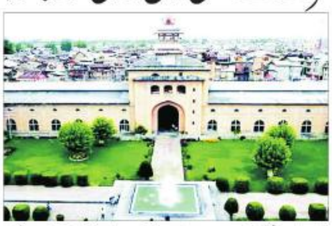

سری نگر (ایجنسیاں) کشمیر انتظامیہ نے جمعہ کے روز سری نگر کے نوہٹہ علاقہ میں واقع تاریخی جامع مسجد کے تمام دروازے بند رکھے جس کے باعث جامع مسجد میں لگاتار دوسرے ہفتے بھی منبر ومحراب خاموش رہے اور نماز جمعہ ادا نہیں کی گئی۔

جامع کے گرد وپیش اور دوسرے ملحقہ علاقوں میں بھاری تعداد میں سیکورٹی فورسز کی نفری کو تعینات کیا گیا تھا تاکہ کسی بھی عوامی سرگرمی کو روکا جا سکے۔ مقامی لوگوں نے الزام عائد کیا کہ لوگوں کو جامع مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی جس کی وجہ سے وہاں اذان نہیں دی گئی۔

اس دوران حریت کانفرنس (ع) کے ایک ترجمان نے لگاتار دوسرے جمعہ کو بھی مسلمانان کشمیر کی سب سے بڑی عبادت گاہ اور روحانی مرکز تاریخی جامع مسجد سری نگر کو بندشوں کے دائرے میں رکھ شہر کی ایک بڑی آبادی کو پابندیوں کے نفاذ سے نماز جمعہ کی ادائیگی سے روکنے، حریت چیئرمین میر واعظ مولوی محمد عمر فاروق کو ایک بار پھر خانہ نظر بند کر کے اپنے منصبی فرائض اور نماز جمعہ کی ادائیگی سے روکنے کے سرکاری اقدامات کے خلاف شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے حکمرانوں کی انتقام گیری سے عبارت سیاستکاری اور آمرانہ طرز عمل قرار دیا ہے

آر ایس ایس کی اکھل بھارتیہ پرتینیدھی سبھا شروع

گوالیار (ایجنسیاں) مدھیہ پردیش کے گوالیار میں آج سے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی اکھل بھارتیہ پرتینیدھی سبھا کی میٹنگ شروع ہوگئی ہے۔میٹنگ کا افتتاح سرسنگھ چالک موہن بھاگوت اور سرکاریہ واہک بھیاجی جوشی نے کیا۔آر ایس ایس کی سمت سے دی گئی اطلاع کے مطابق میٹنگ میں سبری مالا دیواستھان معاملے میں کیرالہ حکومت کے ذریعہ لوگوں پر کی گئی کارروائی اور مادہ پرستی کے دور میں خاندانی نظام کو برقرار رکھنے پر بحث ہوگی۔ساتھ ہی اس موضوع پر تجویز پاس کی جائیں گی۔ میٹنگ کے سلسلے میں سرکاریہ واہک ڈاکٹر من موہن ویدیہ نے نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران الزام لگایا کہ سبری مالا دیواستھان معاملہ صدیوں پرانی مذہبی روایت سے منسلک ہے۔

جموں گرینیڈ دھماکہ: ایک اور زخمی نے توڑا دم

جموں (ایجنسیاں) جموں کے بس اڈے میں جمعرات کو ہونے والے گرینیڈ دھماکے کا ایک اور زخمی دم توڑ گیا جس کے نتیجے میں مہلوکین کی تعداد بڑھ کر 2 ہوگئی ہے۔انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں منیش کمار سنہا نے اپنے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر ایک ٹویٹ میں کہا 'یہ خبر دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ محمد ریاض ولد محمد امین ساکنہ ملن اننت ناگ جو گذشتہ روز کے گرینیڈ دھماکے میں شدید طور پر زخمی ہوا تھا، جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو اسپتال میں دم توڑ گیا'۔

واضح رہے کہ جموں کے بس اڈے میں جمعرات کو ہوئے گرینیڈ دھماکے میں ایک غیر ریاستی نوجوان ہلاک جبکہ دیگر 32 افراد زخمی ہوئے تھے۔سبھی زخمیوں کو گورنمنٹ میڈیکل کالج واسپتال جموں میں داخل کرایا گیا تھا۔گرینیڈ دھماکے کی وجہ سے بس اڈے میں کھڑی کچھ گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا تھا۔ جمعرات کو جاں بحق ہونے والے نوجوان کی شناخت ہریدوار اتراکھنڈ کے رہنے والے محمد شارق کے طور پر ہوئی تھی۔

نہیں چھوڑے گی سی پی ایم مرشدآباد اور رائے گنج کی سیٹ

کلکتہ (ایجنسیاں) بنگال میں کانگریس اور سی پی ایم کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کو لے کر جاری بات چیت کے دوران آج سی پی ایم نے واضح کر دیا ہے کہ 2014 میں سی پی ایم نے جن دو سیٹوں رائے گنج اور مرشدآباد میں کامیابی حاصل کی تھیں اس سے دستبردار نہیں ہوگی۔

ان دونوں سیٹوں سے سی پی ایم کے ممبر پارلیمنٹ محمد سلیم، اور بدرالدجیٰ بالترتیب رائے گنج اور مرشدآباد سے پارٹی کے امیدوار ہوں گے۔ بایاں محاذ کے چیرمین بمان بوس نے آج شام ریاستی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگ ریاست میں بی جے پی اور ترنمول کانگریس کو روکنے کیلئے کانگریس کے ساتھ اتحاد کے حامی ہیں اس کیلئے کوششیں بھی جاری ہیں۔ ہمارا اصل ہدف بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے۔مگر 2014 میں ہم نے جن دو سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھیں اس سے دستبردار نہیں ہو سکتے ہیں، کیوں اس کی وجہ سے پارٹی ورکروں اور لیڈروں کے حوصلے پست ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ دونوں سیٹیں ہم کانگریس کیلئے نہیں چھوڑ سکتے ہیں۔

امریکی کمانڈر کی بپن راوت سے ملاقات

نئی دہلی (ایجنسیاں) وزارت دفاع کی جانب سے آج جاری پریس بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی فوج، امریکی اسپیشل آپریشن کمان کے کمانڈر جنرل ریمنڈ تھومس نے ہندوستان کے اپنے سرکاری دورے کے دوران بری فوج کے سربراہ جنرل بپن راوت سے ملاقات کی۔

دونوں ہی جنرلوں نے خطہ کی سلامتی کے بدلتے ہوئے حالات، عالمی سطح پر دہشت گردی کے مسئلہ، پاکستان کے ذریعے دہشت گردی کے مسلسل مدد کے موضوعات پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ خطہ میں امن واستحکام میں ہندوستان کے کردار کا اعتراف کرتے ہوئے جنرل ریمنڈ نے دونوں ملکوں کے درمیان ٹیکنالوجی اور فوج کے شعبہ میں مزید تعاون کو فروغ دینے اور دونوں ملکوں کے درمیان فوجیوں کے تبادلہ کی ضرورت پر زور دیا۔

موجودہ منظر نامہ میں ہندوستانی فوج، نئے ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری تیار ہے۔ گزشتہ تین ہفتوں کے دوران ڈیجیٹل میڈیا پر مخالفین کے ذریعے غیر معلومات پھیلانے کی مہم میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔تمام رینکوں کو ان غلط بیانیوں کی مہم کی تئیں حساس بنایا گیا ہے اور تمام طبقے، دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں جھوٹ، فریب اور دغا کو اچھی طرح دیکھ سکتے ہیں۔

بیٹے کی خواہش میں 12 بیٹیاں

بڑوانی (ایجنسیاں) مدھیہ پردیش کے بڑوانی ضلع کے سیندھوا ڈولپمنٹ بلاک کے چاچریا میں ایک خاتون کو بیٹے کی خواہش میں 12 بیٹیاں ہوگئیں۔جس کے بعد قبائلی جوڑے کو سمجھایا گیا تب انہوں نے خاندانی منصوبہ بندی کرنے کا فیصلہ کیا۔

سیندھوا کے ڈولپمنٹ بلاک میڈیکل افسر ڈاکٹر جے پی چنڈت نے بتایا کہ چاچریا کے نزدیک رام کولا کی بیوی رالیا بائی کو کل چاچریا کے پرائمری ہیلتھ سینٹر میں 12 ویں بیٹی ہوئی۔انہوں نے بتایا کہ عوامی نمائندوں کے ذریعہ سمجھانے کے بعد وہ خاندانی منصوبہ بندی کا ایل ٹی ٹی آپریشن کرانے کو تیار ہوگئے ہیں۔یہ پوچھے جانے پر کہ محکمہ اس طرح کے واقعات کی حوصلہ شکنی کرنے کیلئے کس طرح کے قدم اٹھاتا ہے، تو ڈاکٹر چنڈت نے کہا کہ سرکاری اسپتال میں ڈلیوری کے بعد پی آئی یو سی آلات لگا کر کچھ سال کے لئے بچہ نہ ہونے کا عمل اختیار کیا جاتا ہے۔

زیادہ تر جوڑے اس کیلئے تیار بھی ہوجاتے ہیں۔اپنی نگرانی میں خاتون کی ڈلیوری کرانے والے چاچریا ہیلتھ سینٹر کے ڈاکٹر دھیرج بانیا نے بتایا کہ خاتون کی سبھی ڈلیوری نارمل ہوئی ہیں اور اس سے پہلے 11 ڈلیوری گھر پر ہی ہوئی تھیں۔انہوں نے کہا کہ وہ کل خاندانی منصوبہ بندی کے آپریشن کیلئے منع کرچکے تھے اور 2.75 کلوگرام کی نوزائدہ بچی کے ساتھ اپنے گھر چلے گئے تھے لیکن اب انہیں سمجھایا گیا کہ انہیں بیٹے اور بیٹی میں فرق نہیں کرنا چاہئے جس کے بعد وہ آپریشن کیلئے تیار ہوگئے۔

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
DCP. No. F. 2 (S-1) PRESS2019
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او، ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO, Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida – 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail: Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پارہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network C-125,Sector-2,Noida,U.P. 201301

کینسر کی غیر فہرست بند ادویہ پر ایم آر پی میں 87 فی صد تک کی تخفیف

نئی دہلی (ایجنسیاں) کیمیاوی اشیا اور کیمیاوی کھادوں کی وزارت کے تحت قومی ادویہ جاتی قیمت اتھارٹی (این پی پی اے) نے آج ایسی 390 انسداد کینسر کی غیر فہرست بند ادویہ کو کم از کم خوردہ قیمتوں کے سلسلے میں 87 فی صد تک کی تخفیف سے ہمکنار کر دیا ہے۔ نظرثانی شدہ قیمتیں 8 مارچ، 2019، سے نافذ العمل ہوں گی۔

27 فروری، 2019، کو این پی پی اے نے 42 انسداد کینسر ادویہ کو 30 فی صد کے تجارتی استثنائی کے زمرے میں داخل کیا تھا۔ مینوفیکچرر اور اسپتالوں کو ہدایت جاری کی گئی ہیں کہ وہ 8 مارچ، 2019، سے نافذ العمل ہونے والی ایم آر پی کی اطلاع متعلقہ افراد کو فراہم کر دیں، جس کا انحصار تجارتی استثنائی فارمولے پر ہے۔

پلوامہ سانحہ: کنفیوژن دور کرنے کیلئے کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایجنسیاں) یہ الزام لگاتے ہوئے کہ پلوامہ میں انتہائی ہلاکت خیز دہشت گردانہ حملے اور پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں جیش محمد کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فضائیہ کی سرجیکل اسٹرائیک کے تعلق سے میڈیا نے بری طرح کنفیوژن پیدا کر دیا ہے، آل انڈیا دلت مسلم وچار منچ نے آج مطالبہ کیا کہ واقعات کی اصل حقیقت سامنے لانے کیلئے نو (9) ریٹائر ججوں کا ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔

منچ کے صدر پنچم لعل نے کہا کہ ججوں کے اس کمیشن میں ہندو، مسلم سکھ، بودھ سمیت سبھی فرقوں کو نمائندگی دی جائے تاکہ رپورٹ سامنے آنے کے بعد کوئی کنفیوژن باقی نہ رہے۔لعل نے، جو سابق سینئر آئی اے ایس افسر ہیں، بتایا کہ اس مطالبے کے تحت 18 مارچ کو جنتر منتر پر دھرنے اور مظاہرے کا اہتمام کیا جائے گا۔اس تمہید کے ساتھ کہ معاملہ صرف سیاست کا نہیں بلکہ ملک کی سلامتی کا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بظاہر انتخابی سیاست کیلئے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خطرے میں ڈالا جا رہا ہے۔منچ کے سرپرست اور بہار کے سابق وزیر شکیل نبی نے اس موقع پر کہا کہ میڈیا کو خبر نگاری تک اپنی ذمہ داری محدود رکھنی چاہئے لیکن بدقسمتی سے میڈیا سے جذباتی ذہن سازی کا کام لیا جانے لگا ہے جو ملک کیلئے انتہائی خطرناک ہے۔اس کے خلاف بڑے پیمانے پر رائے عامہ ہموار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عام آدمی کو کوئی محدود سیاسی مفاد کے لئے گمراہ نہ کر سکے۔ پنچم لعل نے دعویٰ کیا ہند پاک تنازعے کے تازہ موڑ کو ملک میں فرقہ وارانہ صف بندی کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔نتیجے میں مسلمانوں کے خلاف میں نفرت کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔

'آپ' رکن اسمبلی کے گھر انکم ٹیکس کا چھاپہ

2 کروڑ روپے سمیت عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے نریش بالیان گرفتار

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
دہلی میں برسر اقتدار عام آدمی پارٹی کی مشکلیں کسی صورت کم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے ۔ 'آپ' کے کئی وزراء اور ارکان اسمبلی بدعنوانی، رشوت خوری جنسی استحصال جیسے مختلف معاملات میں قانون کے گرفت میں آچکے ہیں ۔ جبکہ ایک کے بعد ایک ارکان اسمبلی پر مختلف الزمات عائد ہورہے ہیں ۔ تازہ معاملے میں آج اتم نگر کے 'آپ' ایم ایل اے نریش بالیان کو انکم ٹیکس محکمہ کے افسران نے 2 کروڑ روپے کے ساتھ پکڑا ہے۔
انکم ٹیکس محکمہ نے نریش بالیان کے گھر چھاپہ ماری کی ہے ۔اس سلسلے میں بالیان سے تفتیش کی جارہی ہے ۔ اطلاع کے مطابق 'آپ' رکن اسمبلی نریش بالیان اس وقت انکم ٹیکس افسران کے ہتھے چڑھے جب محکمہ کے افسر ایک مقام پر چھاپہ مارنے کیلئے پہنچے تھے ۔تبھی وہاں نریش بالیان دو کروڑ روپے لے کر پہنچے اور انکم ٹیکس افسران کے ہتھے چڑھ گئے ۔ دہلی کے دوارکا سیکٹر 12 پاکٹ 6، فلیٹ نمبر 86 میں نریش بالیان کو پکڑا گیا، یہ فلیٹ کسی پراپرٹی ڈیلر کا آفس بتایا جارہا ہے۔
اطلاع کے مطابق یہ دفتر پردیپ سولنکی نام کے پراپرٹی ڈیلر کا ہے۔ پردیپ سولنکی کی پہلے موت ہو چکی ہے اور اس کا ایک رشتہ دار ممبر اسمبلی نریش بالیان کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ چھاپے میں برآمد کی گئی رقم دو سے تین کروڑ روپے کے درمیان بتائی جارہی ہے ۔انکم ٹیکس محکمہ کی آٹھ رکنی ٹیم کے افسران ممبر اسمبلی بالیان اور سولنکی کے رشتہ داروں سے بھی پوچھ تاچھ کررہے ہیں۔اس سے قبل گزشتہ روز رٹھالا کے رکن اسمبلی مہیندر گوئل کے خلاف پرشانت وہار تھانہ میں ایک خاتون کے ساتھ عصمت دری کا معاملہ درج کیا ہے۔ پرشانت وہار پولیس نے دوسال قبل ایک خاتون کی عصمت دری کی شکایت پر گزشتہ روز معاملہ درج کر کے کارروائی شروع کردی ہے۔

'آپ' رکن اسمبلی نریش بالیان کے پکڑے جانے اور مہیندر گوئل پر عصمت دری کا الزام لگنے پر اپوزیشن لیڈر وجیندر گپتا نے عام آدمی پارٹی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن عام آدمی پارٹی کیلئے سیاہ دن ہے۔ 'آپ' ممبر اسمبلی کا 2 کروڑ روپے کی نقدی کے ساتھ پکڑے جانے سے 'آپ' کی بدعنوانی مخالف تصویر کی پول کھل گئی ہے۔ حکمران پارٹی کے رکن اسمبلی کا نام بلڈر مافیا سے منسلک ہونا ایک سنگین معاملہ ہے۔
انہوں نے کہا کہ بالیان پر الزام ہے کہ ان کی عمارت سازوں کے ساتھ سازباز تھی۔ بلڈرز کی جانب سے جو زمینوں پر قبضہ کیا جارہا تھا اور غیر قانونی تعمیرات کی جا رہی تھیں اس میں وہ برابر حصہ لیتے تھے۔ گپتا نے کہا کہ اسی طرح گزشتہ روز رٹھالا کے ممبر اسمبلی مہیندر گوئل پر عصمت دری کے الزام لگا ہے۔انہوں نے کہا کہ کجریوال گزشتہ 4 سالوں سے اپنے ممبران اسمبلی کو دودھ کا دھلا بتاتے رہے ہیں۔لیکن اس دوران دیکھنے میں آیا کہ ان کے ممبر اسمبلی عصمت دری، بدعنوانی، فرضی ڈگریوں اور رشوت خوری میں ملوث ہیں۔ یہ عام آدمی پارٹی کیلئے شرم کی بات ہے۔
وجیندر گپتا نے کہا کہ نریش بالیان کا نام فروری 2015 میں جب وہ اسمبلی کے امیدوار کے طور پر تشہیر کر رہے تھے تب 8000 شراب کی بوتلوں کی برآمدگی کے ساتھ شامل کیا گیا تھا ۔اسی طرح فروری 2018 میں انہوں نے وزیراعلی کے ساتھ اسٹیج شیئر کرتے ہوئے کام نہ کرنے والے افسروں کی پٹائی کرنے کو کہا تھا۔

ایمانداری سے مفاد عامہ کیلئے کام کرنے والوں کا استقبال

نئی دہلی (پی این این)
لوک سبھا انتخابات کے آمد کے پیش نظر سیاسی جوڑ توڑ کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے۔اسی کڑی میں عام آدمی پارٹی کے دفتر میں راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سشیل گپتا اور عام آدمی پارٹی کے ترجمان اور شمال مشرقی دہلی لوک سبھا امیدوار دلیپ پانڈے کی موجودگی میں کل ہند بالمیکی مہا سبھا کے سینکڑوں لوگوں نے راجکمار دھینگان کے ساتھ عام آدمی پارٹی کی رکنیت اختیار کی۔
اس موقع پر راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سشیل گپتا نے عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے والے تمام لوگوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی پوری مضبوطی کے ساتھ چاہے وہ تعلیم کا میدان ہو، صحت کے میدان ہو یا پھر کچی کالونیوں کا کام ہو۔ بغیر کسی مذہبی امتیازی سلوک کے مساوات کے ساتھ معاشرے کے آخری سرے کے لوگوں تک کیلئے کام کررہی ہے۔
انہوں نے کہا کہ پوری دہلی میں عام آدمی پارٹی نے 6 لوک سبھا سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کیا ہے،ایک لوک سبھا امیدوار کا اعلان کرنا باقی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں پورے دعوے کے ساتھ کہتا ہوں عام آدمی پارٹی ساتوں سیٹوں پر بھاری اکثریت کے ساتھ جیت جائے گی ۔بی جے پی جو دہلی کو مکمل ریاست بنانے میں رخنہ پیدا کررہی ہے اور دہلی کے عوام کے کاموں میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے، 2019 کے انتخابات میں عوام اس کا جواب دیں گے۔
وہیں عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور شمال مشرقی دہلی کے لوک سبھا امیدوار دلیپ پانڈے نے کہا کہ عام آدمی پارٹی ایک خاندان ہے اور اس خاندان میں ان تمام لوگوں کا استقبال ہے جو لوگ ایمانداری سے مفاد عامہ میں کام کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شامل ہونے والوں سے عام آدمی پارٹی کا کنبہ بڑا ہوجائے گا، ساتھ ہی سماج بھی مضبوط ہوگا۔کیوں کہ عام آدمی پارٹی سے جڑنا صرف سیاست کرنا نہیں ہے،معاشرے کی خدمت کرنا ہے۔
دلیپ پانڈے نے کہا کہ کچھ تو ایسا ہو رہا ہے کہ گزشتہ تین چار ماہ میں 2010 50 نہیں قریب ہزاروں لوگ بی جے پی اور کانگریس پارٹی چھوڑ کر عام آدمی پارٹی میں شامل ہو چکے ہیں۔ان میں چھوٹے سے لے کر بڑے عہدے کے ہر سطح کے عہدیدار شامل ہیں۔دہلی حکومت کو لوگوں کے دکھ درد کی فکر ہے تبھی تو بغیر کسی امتیاز کے سب مفاد میں کام کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ معاشرے کی آواز کو بلند کرنے کا کام کیا ہے خواہ وہ لوگوں کی کسی بھی دکھ درد کی بات ہو۔

آٹو کرایہ میں اضافہ، کجریوال حکومت نے دی منظوری

نئی دہلی (پی این این)
دہلی میں آٹو کی سواری کرنے والوں کی اپنی جیبیں اور ہلکی کرنے پڑے گی۔ دہلی کے کابینہ نے آٹو رکشہ کرایہ کو فی کلومیٹر ڈیڑھ روپے اضافہ کرنے کی کرایہ جائزہ کمیٹی کی سفارشات کو منظوری دیدی۔ ٹرانسپورٹ کے وزیر کیلاش گہلوت نے بتایا کہ ابتدائی دو کلومیٹر کے لئے لگنے والا 25 روپے اب شروعاتی ڈیڑھ کلومیٹر کے لئے نافذ ہوگا۔
میٹرو کا کرایہ بڑھا تب تو یہ دہلی حکومت نے بہت شور مچایا کہ عوام کو مشکل ہوگی اب آٹو کا کرایہ میں اضافہ سے حکومت کو لگتا ہے کہ عوام کو آسانی ہوگی؟
گہلوت نے بتایا کہ ٹرانسپورٹ محکمہ کی نوٹی فکیشن کے بعد نئی دروں کو نافذ کیا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں ٹرانسپورٹ کے وزیر نے کہا کہ کرایہ جائزہ کمیٹی ریزرویشن نہیں ہے اور اس کے لئے گورنر کی منظوری لینے کی ضرورت نہیں ہے۔
شہر میں آٹو رکشہ کا موجودہ کرایہ فی کلومیٹر 8 روپے ہے جسے بڑھا کر 9.50 پیسے کردیا گیا ہے۔ کرایہ میں یہ 18.75 فیصد کی بڑھوتری ہے۔

ہارون یوسف کو ان کی یوم پیدائش کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے طارق صدیقی اطہر محمد نظیر لدھیانوی اور دیگر حضرات

غیر مستقل کالونیوں کے معاملے میں عوام کو گمراہ کررہی مرکزی حکومت: گوپال رائے

نئی دہلی (ایجنسیاں)
عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اور وزیر گوپال رائے نے دہلی میں غیر مستقل کالونیوں کے معاملے میں مرکزی حکومت کو گھیرا۔انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوگ گزشتہ پانچ سالوں سے دہلی میں غیر مستقل کالونیوں کے معاملے میں عوام کو گمراہ کررہے ہیں۔ اور اب دوبارہ عوام کو گمراہ کرنے کے لئے بی جے پی نے اپنے آخری کابینہ کے اجلاس کے بعد ایل جی کی قیادت میں ایک کمیٹی بنائی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کے لئے بی جے پی کے ساتوں ممبران پارلیمنٹ اور مرکزی شہری ترقی کے وزیر کو دہلی کے عوام سے معافی مانگنی چاہئے۔
جمعہ کو پارٹی دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران گوپال رائے نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے بی جے پی دہلی میٹرو فیز-4 کے معاملے میں یہ الزام لگاتی رہی کہ 'آپ' مداخلت کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی حکومت نے میٹرو فیز-4 کے چاروں روٹ کو پاس کیا لیکن مرکزی حکومت نے آخری کابینہ کی میٹنگ میں دہلی میٹرو فیز-4 کے لیے صرف تین روٹو کو ہی پاس کیا، جبکہ دہلی حکومت نے چھ روٹ کو پاس کردیا تھا۔ آخر مرکزی حکومت نے تین ہی روٹو کو کیوں پاس کیا۔اس کے لئے بی جے پی کو جواب دینا چاہئے۔
گوپال رائے نے مکمل ریاست کی مانگ کو لے مرکزی حکومت ساتھ ساتھ کانگریس پر بھی حملہ کیا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت نے اپنے 2014 لوک سبھا کے انتخابی منشور میں دہلی کو مکمل ریاست درجہ دینے کی مانگ کی تھی۔

مختصر مختصر

محبوب الرحمٰن فاروقی کی خدمات' پر قومی سیمنار آج

نئی دہلی (پی این این)
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے صائم ایجوکیشنل ٹرسٹ نے 'محبوب الرحمن فاروقی کی ادبی وصحافتی خدمات' کے موضوع پر یک روزہ قومی سیمینار آج صبح دس (10.00) بجے، غالب اکیڈمی آڈیٹوریم، بستی حضرت نظام الدین میں منعقد کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سیمینار میں کلیدی خطبہ معروف نقاد پروفیسر شمس الرحمن فاروقی پیش کریں گے جبکہ مہمان خصوصی قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر، ڈاکٹر شیخ عقیل احمد ہوں گے۔ سیمینار کا افتتاح ڈاکٹر خالد علوی پروفیسر، شعبۂ اردو، ذاکر حسین دہلی کالج کریں گے جبکہ صدارت کے فرائض پروفیسر ابن کنول، سابق صدر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی انجام دیں گے۔ مہمانان مکرم کے طور پر محترمہ ثریا فاروقی، اہلیہ محبوب الرحمن فاروقی (مرحوم) اور فرزندان محبوب الرحمن فاروقی محمود الرحمن فاروقی، مسعود الرحمن فاروقی، اور مشہود الرحمن فاروقی کی شرکت متوقع ہے۔ نظامت محمد انس فیضی کریں گے۔

پیپر لیک معاملے میں ایف آئی آر درج

نئی دہلی (یو این آئی)
سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے پیپر لیک ہونے کی ایک اور فرضی خبر کے معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ سی بی ایس ای نے پہلے 6 مارچ کو پیپر لیک ہونے کے معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس مرتبہ اس نے سات مارچ کے امتحان کے پیپر لیک ہونے کی فرضی خبر کے معاملے میں دہلی پولیس میں ایف آئی آر درج کرائی ہے ۔بورڈ کی طرف سے جمعہ کو جاری ریلیز کے مطابق بورڈ کو پیپر لیک ہونے کی فرضی خبروں کے دیگر ویڈیو بھی یوٹیوب پر ملے ہیں۔ بورڈ نے پہلے ہی والدین کو فرضی نیوز سے بچنے کیلئے آگاہ کیا ہے اور طالب علموں سے کسی طرح کی اشتعال پیدا نہ کرنے کی ہدایت دی ہے ۔ بورڈ نے پولیس سے قصورواروں کے خلاف تعزیرات ہند اور انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون کے تحت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

4 برسوں میں کجریوال حکومت نے دہلی والوں کی خدمت کی ہے: عمران حسین

نئی دہلی (پی این این)
نبی کریم علاقہ میں گزشتہ شب ایک شام شہیدوں کے نام تقریب کا انعقاد کیا گیا ۔ اس دوران بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی ۔ اس موقع پر مقامی رکن اسمبلی اور دہلی حکومت کے وزیر عمران حسین نے کہا کہ اسمبلی الیکشن میں آپ لوگوں نے مجھے اتنے ووٹ سے جتایا تھا کہ ساری زندگی شکریہ ادا کروں تو بھی احسان نہیں اترے گا۔ اس علاقہ میں سیور لائن کا کام ۵۷ فیصد ہو چکا ہے، یہاں ایک ایک گلی میں سیور لائن ڈلے گی، جگہ جگہ پانی کی بورنگ کرادی گئی ہے۔ پانی کا مسئلہ جو رہ گیا وہ بھی بہت جلد حل ہوجائے گا، بلی ماران حلقہ میں سو بورنگ کرادی گئی ہے۔انھوں نے کہا کہ وزیر اعلی کجریوال نے چار سال میں دہلی والوں کی خدمت کی ہے۔ جب الیکشن ہوئے تھے جس حساب سے آپ نے ووٹ دیا تھا اسی حساب سے ہم نے خدمت کی ہے اور آگے بھی کریں گے۔ ملک میں ایک حکومت آئی جو جملہ حکومت ہے۔ آپ یہاں ایک ایم پی کو جتا کر بھیجا تھا۔ اس کو کوئی نہیں جانتا۔ اس نے کوئی گلی سیور نہیں بنایا ،اسپتال ڈسپینسری نہیں بنائی ،علاقہ میں نظر میں بھی آتے ،ایسے کو ووٹ دینے سے کیا فائدہ ۔ آپ کو ایسے کو ووٹ دینا ہے جو آپ کے ساتھ ہو۔انھوں نے کہا کہ اب تیسری پارٹی کانگریس میدان میں ہے جسے ووٹ کاٹو پارٹی کہتے ہیں۔اروند کجریوال نے کانگریس سے کہا تھا کہ ساتھ لڑتے ہیں۔ مگر کانگریس تکبر میں رہتی ہے۔اب نفرت کو مٹانے کے لئے مودی امت شاہ کو ہرانا ضروری ہے۔ ہندو مسلم سب کو انھوں نے لڑایا ہے۔ اسے روکنے کے لئے ہم نے طے کیا تھا کہ کانگریس ساتھ آجائے تاکہ نفرت ختم ہو مگر ان کو تکبر ہے۔ شیلا کہتی ہیں کہ ہمیں ضرورت نہیں، اس کا مطلب ہے کہ وہ بی جے پی سے مل چکی ہیں۔ کانگریس سے ہوشیار رہنا، کانگریس کو ووٹ دینے کا مطلب ہے کہ سیدھا فائدہ بی جے پی کو ہوگا۔ عمران حسین نے کہا کہ آج لوگ سیلنگ سے پریشان ہیں۔ مرکز میں ان کی حکومت ہے مگر کسی نے پارلیمنٹ میں آواز نہیں اٹھائی۔

تقریب کے دوران عمران حسین پنکج گپتا فرقان حسین واسرار قریشی

چاندنی چوک سے عآپ کے امیدوار پنکج گپتا نے کہا کہ بی جے پی ایسی پارٹی ہے جس سے آپ سوال نہیں پوچھ سکتے ،اگر پوچھیں گے تو کہا جاتا ہے کہ تم غدار ہو اور ملک چھوڑ کر چلے جاؤ۔ کجریوال نے اپنے دم پر دہلی میں ۷۰ میں سے ۶۷ سیٹیں جتائیں۔ آج کجریوال پوری دہلی میں مفت پانی دیتا ہے۔ آج پورے ملک میں غیر ممالک سے دہلی حکومت کے کام دیکھنے آتے ۔
عآپ لیڈر فرقان حسین نے کہا کہ ہم نے کوئی ایسا جملہ نہیں بولا کہ جس سے آپ دھوکہ کھا جاؤ، اسی کو ووٹ دینا جو آپ کا ہمدرد ہے۔ ہم آپ کے بنیادی مسائل کو حل ضرور کریں گے۔ آپ کے مسائل سے ہم نے کبھی منہ نہیں موڑا۔ آپ سے گزارش ہے کہ الیکشن میں جھاڑو کا دھیان رکھنا کسی جملہ بازی میں نہیں آنا۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ جب تک سانس ہے ہم آپ کا خیال رکھیں گے۔ اسرار قریشی نے کہا کہ پرانی دہلی ملک کی تہذیب وتمدن کی امین ہے۔ یہاں قومی یکجہتی کے گیت گائے جاتے ہیں ۔ اس دوران ہمسر حیات نے قوالیاں پیش کرلوگوں کو دل جیتا۔

'گفٹ این جی او' نے لگایا اوکھلا کی جھگی بستی میں تعلیمی کیمپ کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
گفٹ این جی او نے اوکھلا کی جھگی بستی میں تعلیمی کیمپ کا اہتمام کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیم حاصل کررہے گفٹ این جی او کے سرکردہ لوگوں نے گذشتہ 26 جنوری کو یہاں تعلیمی کیمپ کا انعقاد کیا تھا جس کے تحت طلباء یہاں مسلسل ویک ڈے میں باضابطہ طور پر خستہ حال اور غریبی سے لاچار بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔
اس موقع سے گفٹ این جی او کے ذمہ داران نے کہا کہ جب تک ہم ملک کے ہر طبقے اور خاص کر خط افلاس کے نیچے زندگی گذار رہے لوگوں کو تعلیم کی زینت سے مزین نہیں کرتے اس وقت تک ہمارا ملک اور سماج بڑے پیمانے پر ترقی نہیں کر سکتا ہے۔ ذمہ داران نے مزید کہا کہ تعلیم ہی ایک ایسی بنیاد ہے جس سے کسی بھی قوم اور سماج کو ہم آگے بڑھا سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم گاندھی جی کے خواب کو پورا کرنے کے لئے گفٹ این جی او کے ماتحت خستہ حال اور معاشی طور پر کمزور بچوں کو تعلیم دینے کا فیصلہ کیا ہے۔
اس موقع سے گفٹ این جی او کے صدر اور جامعہ ریسرچ اسکالر ضیاء الحسن ،شارق رضا وغیرہ نے بھی ملک کے تعلیمی حالات پر بات کی ۔ اس موقع سے جن طلبہ وطالبات نے اہم ذمہ داری ادا کی اس میں ضیاء الحسن ،شارق رضا کے ساتھ منیرا ،نرگس، جمیلہ، قابل ذکر ہیں۔ واضح رہے تعلیم کے تعلق سے جامعہ طلبہ کی اس عمدہ کارکردگی کو جامعہ کے پروفیسر اور اساتذہ کی حمایت بھی حاصل ہوچکی ہے۔ گفٹ این جی او کے تحت ہر سنیچر اور اتوار کو طلبہ اوکھلا اور دہلی کے دیگر علاقوں کے غریب طلبہ کو تعلیم دینے کا اہتمام کررہا ہے۔

مادہ پرستی اور تمام مسائل کا علاج وحل تصوف ہے: مسعود انور علوی

فیکلٹی برائے انسانی علوم والسنہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام پانچویں حضرت نظام الدین اولیاءؒ یادگاری خطبہ کا انعقاد

نئی دہلی (وثیق داؤد)
فیکلٹی برائے انسانی علوم والسنہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پانچواں حضرت نظام الدین اولیاء یادگاری خطبہ کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈین فیکلٹی برائے آرٹس علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر مسعود انور علوی نے ''عہد حاضر میں تصوف کی اہمیت اور ضرورت'' پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آج جو دنیا بارود کے ڈھیر پر کھڑی ہے، ہر طرف قتل، خون اور فتنہ و فساد برپا ہے۔ حیوانیت ،درندگی ،سفاکی اور بہیمیت اپنے شباب پر ہے ۔ خود غرضی ، دولت وشہرت ، حرص و ہوس اور حصول اقتدار کے لئے انسان شیطان بن گیا ہے۔ ان تمام مسائل کی جڑ مادہ پرستی ہے اور مادہ پرستی کا علاج صرف تصوف ہی ہے۔
پروفیسر علوی نے مزید کہا کہ اصحاب کہف کا غار، بے آب وگیاہ وادی مکہ میں حضرت ہاجرہ کی تنہائی اور توکل، کوہ طور میں حضرت موسیٰ کا اعتکاف ،حضرت مریم کی عزلت گزینی ، غار حرا اور اصحاب صفہ کا چبوترہ روئے زمین پر عظیم ترین اور حقیقی خانقاہیں ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ تمام انبیائے کرام کی زندگی سرتاپا صوفیانہ رہی ہے۔ صبر وشکر اور ایثار وقربانی ، دنیا و مافیہا سے بے نیازی اور دولت وشہرت واقتدار سے بے زاری کی جیسی مثالیں صوفیائے کرام کے یہاں موجود ہیں اس کی نظیر تاریخ میں کہیں اور نہیں ملتی۔ صوفیا نے اپنے کردار وعمل اور محبت واخلاق کی قوت سے شرور وفتن اور فواحشات ومنکرات کے علمبردار قلوب کو بھی مسخر کیا۔
صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے مورخ پروفیسر سید محمد عزیز الدین حسین ہمدانی نے کہا کہ چشتی سلسلہ میں علمی اعتبار سے سب سے مستحکم مقام حضرت نظام الدین اولیا کو حاصل تھا۔ یہاں تک کہ ان کے مریدین بھی علم ودانش اور شعر وادب کے میدان میں بہت اعلیٰ وارفع مرتبے پر فائز نظر آتے ہیں، ان میں خواجہ حسن سجزی ،امیر خسرو اور ضیاء الدین برنی کے نام نمایاں ترین ہیں ۔ انھوں نے کہا کہ تصوف محض درگاہ ،خانقاہ یا جبہ ودستار کا نام نہیں بلکہ تصوف اعلیٰ انسانی اور روحانی اقدار کا نام ہے۔ اس حوالہ سے بانیان جامعہ کی زندگی سرتاپا صوفیانہ تھی۔ خطبہ کی نظامت ڈین فیکلٹی برائے علوم والسنہ پروفیسر وہاج الدین علوی نے کی ، انھوں نے کہا کہ فقر، درویشی اور قلندری وہ صفات ہیں جن کی بنا پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اساس قائم ہے۔
واضح رہے کہ پروگرام کا اختتام پروفیسر شہپر رسول کے اظہار تشکر اور آغاز ڈاکٹر قاری شاہنواز فیاض کی تلاوت سے ہوا ۔ اس یادگاری خطبے میں پروفیسر شمیم حنفی ، پروفیسر شہناز انجم، پروفیسر کوشیک، پروفیسر محمد اسحاق، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر عبدالحلیم، پروفیسر محمد ایوب، پروفیسر رینو، پروفیسر خالد حامدی، پروفیسر اقتدار محمد خان، پروفیسر عراق رضا زیدی ، پروفیسر نعیمہ جعفری ، پروفیسر نزہت، پروفیسر کوثر مظہری، ڈاکٹر خالد جاوید، ڈاکٹر ندیم احمد ، ڈاکٹر فوزان احمد، ڈاکٹر دلیپ شاکیہ ، ڈاکٹر کلیم اصغر ، ڈاکٹر سرور الہدی ،ڈاکٹر مشتاق تجاروی، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر آصف اور ڈاکٹر سید تنویر حسین کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالر اور طلبہ وطالبات موجود تھے۔

اوکھلا مارکیٹ ویلفیئر فیڈریشن کے وفد کی ممبر اسمبلی سے ملاقات

نئی دہلی (پی این این)
اوکھلا مارکیٹ ویلفیئر فیڈریشن کے وفد نے اوکھلا ممبر اسمبلی امانت اللہ خان سے ملاقات کی اور اوکھلا علاقے کی مارکیٹ میں پبلک ٹوائلیٹ بنانے کا مطالبہ کیا ۔اس وفد میں خطیب تہامی صدر اوکھلا مارکیٹ ویلفیئر فیڈریشن ،محمد وسیم نائب صدر اوکھلا مارکیٹ ویلفیئر فیڈریشن ،جاوید اختر محمد آصف جنرل سکریٹری اوکھلا مارکیٹ ویلفیئر فیڈریشن محمد سلیم محمد شعیب محمد یامین سیفی اور شعیب الدین موجود تھے۔
خطیب تہامی نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ آج ہم نے اوکھلا ممبر اسمبلی امانت اللہ خان سے ملاقات کی اور مارکیٹ میں پبلک ٹوائلیٹ بنانے کا مطالبہ کیا ہم نے پبلک ٹوائلٹ بنانے کے لئے تین جگہوں ذاکر نگر ڈھلان، جوگا بائی پبلک لائبریری اور بٹلہ ہاؤس قبرستان کو چنا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ان تین جگہوں کو پبلک ٹوائلیٹ جلد از جلد بنایا جائے ۔ایم ایل اے صاحب نے ہماری درخواست پر غور کرتے ہوئے ان مقامات پر پبلک ٹوائلیٹ بنوانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔
انھوں نے کہا کہ علاقے میں پبلک ٹوائلیٹ نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے خاص کر ان لوگوں کو جو اپنی دکانیں لگاتے ہیں یا کسی اور کام سے اوکھلا مارکیٹ آتے ہیں اسلئے ہم نے امانت اللہ خان صاحب سے ملاقات کر پبلک ٹوائلیٹ بنوانے کا مطالبہ کیا۔

اردو گیٹ گرانا بہادری نہیں

ہمت ہے تو گاندھی سمادھی کو گرا کر دکھاؤ، اعظم خاں کا بی جے پی پر نشانہ

رام پور (عالمگیر ایم خان)

سابق وزیر محمد اعظم خاں نے جہاں اپنی پریس کانفرنس میں بھاجپا کو نشانہ بنایا ہے وہیں ضلع کلکٹر انجنے کمار کو بھی خوب آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ سابق وزیر محمد اعظم خاں نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی سرکار نے کمزوروں اور خاص طور پر مسلمانوں کو نشانہ بنا رکھا ہے کیونکہ یہ مسلم اکثریتی حلقہ ہے۔

یہاں کیلئے بھی بڑے منصوبے ہیں اور سب سے بڑا منصوبہ ہندو مسلم دنگا کرا کر پورے پردیش اور دیش میں یہ پیغام دیا جائے کہ جو ہم کہتے تھے وہی صحیح تھا۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ اردو گیٹ کو گرانے کی تاریخ 6 رکھی گئی۔ مسلمانوں میں 6 تاریخ فکس رہتی ہے کیونکہ یہ دل توڑنے والی تاریخ ہے۔ اس دن اردو گیٹ توڑا گیا یہ بہادری کا کام نہیں ہوا کوئی شاندار کام نہیں ہوا۔ کیونکہ اردو کی اصل پہچان اگر ہے تو رگھوپتی سہائے فراق گورکھ پوری، نارنگ چندی، ہندو شاعر پریم چندر اور بڑے بڑے شعراء سے ہے۔

اتفاق یہ ہے کہ اس دور میں مسلمان بچے بچیاں اپنے والدین کو اور پریم پتر بھی لڑکیاں ہندی میں تحریر کرتی ہیں لیکن اردو آزادی کی زبان ہے اور اسے ہم نے انقلاب زندہ باد کا نعرہ دیا ہے، جس کے نام سے اسے رکھا ہے۔ کہا کہ اگر اسے منہدم کرایا گیا اور اس کی این او سی نہیں ہے تو چیئرپرسن کے پاس بہت سے کاغذات مل سکتے تھے۔ برافروختگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب پی ڈبلو ڈی نے سی این ڈی ایکس کو یہ لکھا ہے کہ ڈھائی سال سے اس پر کام چل رہا تھا تو کوئی اعتراض نہیں ہوا کیونکہ سی این ڈی ایس کا سرکاری پیسہ اور میرا دو ڈھائی کروڑ کا پیسہ ہے۔ اسے اس طرح نہیں گرایا جا سکتا۔

اس میں نفرت ہی نفرت ہے اور پورا سماج اس کی مذمت کرتے ہوئے اس پر لعنت بھیج رہا ہے۔ کہا کہ دو ضلع کلکٹر کو الہ آباد کورٹ نے جیل بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا یہ رام پور کے کلکٹر تھے۔ یہاں بچے مرتے تھے یہ گیٹ بسوں کے گزرنے، کاریں نکالنے کیلئے بنایا گیا تھا۔ بڑی گاڑیوں کے گزرنے پر روک کیلئے بنایا گیا تھا، چوری روکنے کے بارے میں بنایا گیا تھا جوڑنے والی چھت کو کاٹ دیا ہوتا اس کو گرا دیا ہوتا اگر روکا اس کے نام پر کچھ کیا ہوتا تو ہم استقبال کرتے۔ کہا کہ گاندھی سمادھی کی این او سی بھی نہیں ہے۔ انہوں نے ضلع کلکٹر کو چیلنج کیا ہے کہ

اگر ہمت ہے تو گاندھی سمادھی کو گراؤ، اردو گیٹ گرا دیا یہ کیا بات ہوئی! اس کیلئے این او سی نہیں ہے۔

میری کوششوں کا نتیجہ ہے گاندھی سمادھی اس کو انٹرنیشنل سطح پر جانا جا رہا ہے۔ اس کو بناتے ہوئے 25 برس ہو گئے ہیں۔ رام پور کی سڑکوں، نالوں، صدر اسپتال، پارکوں، تارہ منڈل کی بھی این او سی نہیں ہے یہ سارا پیسہ سرکار کے خزانہ سے دیا گیا تھا۔ ضلع کلکٹر کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا کہ انگریزوں کے زمانے میں کلکٹر ہوتے تھے اب انگریزوں کا دور نہیں ہے۔ آپ کلکٹر نہیں ہیں تانا شاہ نہیں ہیں، جنتا کیلئے ہیں۔

ہما فاطمہ

جہاں آرا تبسم

عزہ معین

کشور جہاں زیدی

'خواتین کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کرنے کی ہونی چاہئے فکر'

ڈاکٹر کشور جہاں، عزہ معین، ڈاکٹر ہما فاطمہ اور جہاں آرا تبسم نے یوم خواتین پر کیا اظہار خیال

سنبھل (سعد نعمانی)

ہر سال یوم خواتین کے موقع پر ملک بھر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا رہا ہے جس میں خواتین کے مسائل پر غور و خوض کیا جاتا ہے۔ سنبھل کے تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والی کچھ خواتین نے نمائندے سے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

معروف ادیبہ ڈاکٹر کشور جہاں زیدی کا کہنا تھا کہ خواتین کی اکثریت میں خود اعتمادی کی کمی، تعلیم کا فقدان اور احساس کمتری میں مبتلا ہونا ہے، اگر خواتین میں خود اعتمادی پیدا ہو جائے اور وہ تعلیم کے تئیں بیدار ہوں تو ہر محاذ پر سر بلند ہو سکتی ہیں۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر یوروپی خواتین کی ترقی کو ان کی بے حیائی سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے تو یہ غلط فہمی ہوگی کیونکہ باپردہ خواتین بھی دنیا میں میں وہ مقام حاصل کر رہی ہیں جہاں آج تک مغربی خواتین نہیں پہونچی ہیں

انھوں نے کہا مثال کے طور پر ایران اور ترکی کے معاشرہ پر نگاہ ڈالی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر زیدی نے کہا کہ میری اپیل ہے کہ سماج میں خواتین کو اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی فکر پیدا ہونا چاہئے۔

دہلی یونیورسٹی کی اسکالر عزہ معین نے یوم خواتین پر ہندوستان سمیت دنیا بھر کی خواتین کو مبارکباد دی کہ آج کے دن دنیا میں خواتین اپنا محاسبہ کرتی ہیں، اپنے مطالبات کو حکومت کے سامنے لاتی ہیں اور اسی دن کی نسبت سے ملک بھر میں تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے خواتین کی ترقی میں اضافہ ہو رہا ہے اور ہر محاذ پر خواتین کسی نہ کسی طرح نظر آ رہی ہیں مگر جس طرح معاشرے میں خواتین کی پذیرائی کی ضرورت ہے وہ ابھی دکھائی نہیں دیتی ہمارا معاشرہ خواتین کے تئیں آج بھی اپنی سوچ اور فکر کو بدل نہیں پا رہا ہے یعنی خواتین کی تعلیم کی طرف جو توجہ دی جانا چاہئے اس میں اب

بھی لا پرواہی ہو رہی ہے اگرچہ کہ پہلے سے کچھ حالات نے کروٹ لی ہے مگر مزید انقلابی تبدیلیوں کی ضرورت ہے اور یہ کام کسی حکومت کو نہیں ہمارے سماج کو کرنا ہوگا اور جب سماج کی بات کی جاتی ہے تو اس کے معنی ہندو مسلم سماج نہیں ہوتا بلکہ ہندوستانی سماج ہوتا ہے کیونکہ خواتین کی پسماندگی کو ہر قوم و ملت میں محسوس کیا جا سکتا ہے۔

سنبھل ایم جی ایم کالج کی شعبہ اردو سے وابستہ ڈاکٹر ہما فاطمہ کا خیال تھا کہ خواتین کو اپنے مسائل کے حل کیلئے سماج میں ہی کام کرنے کی ضرورت ہے چونکہ ہمارے سماج میں آج بھی خاتون کو وہ مقام میسر نہیں جس کی ضرورت ہر میدان میں ہو رہی ہے ہما فاطمہ نے کہا اگر سماج میں خواتین کے تئیں بیداری پیدا ہو جائے تو تمام مسائل کا حل آسانی سے ممکن ہے اور یہ جب ہی ہو سکتا ہے جب خواتین خود کوشش کریں اور اپنے مسئلہ کو سنجیدگی کے ساتھ سماجی حلقوں میں رکھیں۔

یوم خواتین کے موقع ہاشمی لاء کالج میں سیمینار کا انعقاد

امروہہ (سالار غازی)

بین الاقوامی یوم خواتین پر ہاشمی ایجوکیشنل گروپ کے زیر اہتمام جاری حکیم مہتاب الدین ہاشمی کالج آف لاء میں ایک سیمینار کا انعقاد ہوا اس دوران کارگزار پرنسپل محمد طارق نے طلبہ و طالبات کو یوم خواتین کی تاریخ سے روشناس کراتے ہوئے سماج میں خواتین کے احترام کے تائیں بیداری مہم شروع کرنے کی اپیل کی۔

مقررین نے کہا کہ موجودہ دور میں بھی خواتین پر استحصال کا سلسلہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے حالانکہ کہ آج کے زمانے میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے پیچھے نہیں ہیں اور ملک و سماج کی ترقی میں مردوں کے شانہ بہ شانہ چل کر اپنی نمایاں خدمات انجام دے رہی ہیں۔

مقررین نے طالب علموں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ وقت میں دیہی علاقوں کی خواتین میں حصول تعلیم کے لئے بیداری پیدا کرنے کی زیادہ ضرورت ہے لہٰذا تمام ہی طلبہ و طالبات اس بات پر خاص توجہ مرکوز کریں کہ زیادہ سے زیادہ خواتین کو حصول تعلیم کے لئے بیدار کیا جا سکے جس سے انکو اپنے بنیادی حقوق سے واقفیت ہو اور وہ سماجی برائیوں کا مقابلہ کرنے والی بن سکیں۔

اردو اکیڈمی کی سابق چیئرمین ترنم عقیل 'یوم خواتین' ایوارڈ سے سرفراز

سنبھل (پی این این)

ہیومن کیئر چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام یوم خواتین کے موقع پر ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں خواتین کے مسائل پر تفصیل سے جانکاری دی گئی پروگرام میں اردو اکاڈمی کی سابق چیئرپرسن اور سنبھل نگر پالیکا کی سابق چیئرمین ترنم عقیل کو اعزاز سے نوازا گیا۔

اس موقع ترنم عقیل نے خواتین کی زندگی کے تعلق سے بہت سے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ کہ خواتین دنیا بھر میں ہر محاذ پر پرچم بلند کئے ہوئے ہیں مگر انھیں مزید ترقی کی ضرورت ہے چونکہ سماجی سطح پر انھیں وہ پذیرائی نہیں مل رہی ہے جس کی ضرورت ہے اس لئے وہ اپنی پریشانی کا اظہار کرنے کا حق رکھتی ہے۔

ترنم عقیل کا کہنا تھا کہ کچھ ایسی تبدیلیاں ضرور رونما ہوئی ہیں جس کی ضرورت تھی یعنی سماج مین اب لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کی پیدائش پر بھی خوشی کا ماحول دیکھا جا رہا ہے کیونکہ اب لڑکی بھی لڑکوں کے ساتھ ہر جگہ کھڑی نظر آ رہی ہیں، ٹرسٹ کے صدر نازش نصیر کا کہنا تھا کہ خواتین بھی ہر میدان میں موجود ہیں فوج، ایئر فورس، پولیس، سرکاری محکمات انجینئرنگ، آئی ٹی آئی، سیاست اور طب میں اپنی مہارت کو لوہا منوا رہی ہیں ان کا کہنا تھا کہ اس دور میں خواتین کے بغیر سماج کی ترقی ممکن نہیں اس لئے ہمارے سماج کی فکر مین تبدیلی کی اشد ضرورت ہے۔

محمد رفیع خاں نے استقاط حمل کے خلاف سماجی آندولن کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام میں محمد قاسم، محمد مختار، محمد ساجد، چودھری اظہر، ابرار خاں، جنید زبیری، ناظر خاں، گڈو کاں وغیرہ موجود رہے۔

نگر پالیکا کی سیور کے کام میں شفافیت برقرار رکھنے کی ہدایت

سنبھل (پی این این)

نگر پالیکا کی جانب سے سیور لائن کے کام کاج کی شکایت کو لے کر آج چیرمین کے شوہر حاجی ممبر شکیل نے سخت تیور دکھائے کئی دن قبل سے ہی انھیں شکایت مل رہی تھی کہ بنانے والے ٹھیکدار کام ٹھیک نہیں کر رہے ہیں نئے مال کی جگہ پرانا مال استعمال کیا جا رہا ہے حاجی ممبر شکیل نے موقع پر پہونچ کر جائزہ لیا تو شکایت صحیح پائی گئی جس پر انھوں نے ٹھیکدار کے سختی سے پیش آتے ہوئے کہا کہ اگر عوامی کام میں کوئی نقص پایا گیا تو اس کے انجام اچھے نہیں ہونگے انھوں نے میڈیا کو اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ٹھیکدار کی شکایت وہاں کے لوگوں نے نے آفس میں آکر کی تھی جس پر میں خود یہاں چلا آیا ہوں تاکہ یہ سب دیکھ سکوں انھوں نے بتایا کہ کام مین کچھ گڑبڑ ہو رہی تھی جس کا ہم نے سختی سے نوٹس لیا ہے چونکہ اس طرح کے کاموں مین تھوڑی سی چوک بہت خطرہ بن جاتی ہے ہم عوام کے ساتھ دھوکہ نہین ہونے دیں گے انھوں نے کام کرنے والوں کو اس سلسلہ میں شفافیت برتنے کی صلاح دی انھوں نے انتباہ دیا کہ اگر کوئی غلط کام ہوا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ بھورے شاہ روڈ پر ہو رہے کام کے سلسلہ میں آج حاجی شکیل خود نگرانی کرتے دیکھے گئے جس پر لوگوں کی بڑی بھیڑ اکٹھا ہو گئی بعد مٰں حاجی شکیل نے تفصیلی جانکاری دی۔

بھارتیہ کسان یونین کا چینی ملوں کے خلاف احتجاج

امروہہ (پی این این)

بھارتیہ کسان یونین امروہہ نے ضلع مجسٹریٹ امروہہ کو مطالباتی مکتوب ارسال کر چینی ملوں پر بقایاجات کی ادائیگی کرانے کا مطالبہ کیا ہے اسکے علاوہ یونین کی جانب سے محکمہ کے افسران پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کسانوں کی بقایا رقم جاری جرانے کے نام پر کسانوں سے رشوت کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

یونین کے عہدیداران نے ضلع مجسٹریٹ کو ارسال مکتوب مین بتایا ہے کہ کسانوں کی چینی ملوں پر بقایا رقوم حاصل نہ ہونے کی صورت میں کسان طبقہ مفلسی اور فاقہ کشی کو مجبور ہے کسانوں نے کہا کہ کسانوں پر متعلقہ افسران کے مظالم کا سلسلہ یہ ہے کہ حکومت ہند کی جانب سے شروع کی گئی کسان پنشن یوجنا سے مستفید ہونے کیلئے متعلقہ افسران رشوت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

کسانوں کی جانب سے مطالبہ کیا گیا ہے معاملہ کی غیر جانب دارانہ جانچ کرا کر ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کاروائی کی جائے کسانوں نے ضلع انتظامیہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر انکے مطالبات پر سنجیدگی سے غور نہیں کیا گیا تو وہ جلد ہی سڑک جام کرنے کو مجبور ہونگے اس موقع پر لوکندر سنگھ دھرموير سنگھ بھگوتتر سنگھ سریندر سنگھ امید سنگھ چترام بھگوان سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

سوچھتا ابھیان سے متعلق کلکٹر کی افسروں سے ملاقات

رام پور (پی این این)

ضلع کلکٹر آنجنے کمار سنگھ نے کلکٹریٹ میں کئی اہم معاملوں اور سرکاری اسکیموں کی جانکاری دینے کیلئے افسروں کی میٹنگ میں کہا ہے کہ پانی کی ٹنکیوں پر پانی کی سہولیات بہتر بنائی جائے۔ وقت وقت پر ان کی صفائی ستھرائی پر بھی خیال کیا جائے۔ کہا کہ گاؤں کے باشندوں کو بھی اچھا اور صاف ستھرا پانی دیا جائے۔ اسپتال، عوامی مقامات، اسکول، کالج وغیرہ میں صاف صفائی بے حد ضروری ہے۔ وزیر اعظم کے سوچھ بھارت مشن کو فروغ دیا جائے۔ بیسک سہولیات سے عوام کو مزین کیا جائے۔

پرواز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مصور زوہیب خان کے اعزاز میں تقریب منعقد

امروہہ (سالار غازی)

سرکردہ نوجوانوں کی سماجی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن امروہہ کے زیر اہتمام نوجوان مصور زوہیب خان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد شہر کے محلہ کٹرا غلام علی میں ہوا۔ اعزازیہ تقریب کی صدارت سرکردہ سماجی کارکن آل ٹی پہلوان و سرپرستی چیرمین نگران کمیٹی مسلم کمیٹی امروہہ حاجی خورشید انور نے کی اس موقع پر کنوینر اجلاس سرکردہ نوجوان سماجی کارکن شاہ رخ خان امروہوی نے مہمان خصوصی نوجوان مصور زوہیب خان کی گل پوشی کی اور انھے شال و یادگار پیش کر اعزاز سے سرفراز کیا۔

کنوینر جلسہ شاہ رخ خان نے کہا کہ اپنی قابلیت اور فنکاری کے دم پر نوجوان فنکار مصور زوہیب خان نے جو مقام حاصل کیا ہے وہ قابل ستائش ہے بولے چھوٹی سی عمر میں ہی زوہیب خان کا نام دنیا بھر میں جانا و پہچانا جاتا ہے یہ اہل امروہہ کیلئے بھی فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر دیگر مقررین نے بھی زوہیب خان کے فن کی ستائش کی اور اعزاز کے انعقاد کے لئے شاہ رخ خان امروہوی و پرواز فاؤنڈیشن کو بھی مبارک باد دی اس موقع پر گل محمد صدیقی فیضان مسرور فہیم بی صدیقی سیف علی ایڈوکیٹ دانش سیفی حافظ صہیب وغیرہ موجود رہے جلسہ کی نظامت عرف شجر نے کی۔

'رافیل معاملہ میں سرکار کر رہی ہے دھوکہ بازی'

رام پور (پی این این)

دیش کی عوام کے ساتھ دھوکہ کیا گیا ہے، رافیل معاملہ میں پوری سرکار دھوکہ بازی کر رہی ہے، چوکیدار کو بچانے کیلئے پوری سرکار ایڑی چوٹی سے زور لگا رہی ہے۔ یہ بات شہر کانگریس صدر مامون شاہ نے کانگریس کی نکڑ سبھا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہی ہے۔ شہر صدر نے کہا ہے کہ پوری سرکار رافیل گھوٹالے میں ملوث ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس دیش میں عوام کا جینا محال کر دیا ہے۔ کہا ہے کہ وزیر اعظم نے جس طرح ملک کو تباہ و برباد کیا ہے اسی طرح 2019 کے چناؤ میں کانگریس بھاجپا کو چاروں خانے چت کر دے گی۔ اس موقع پر دوانشو، رام گوپال، رحمت علی، عامر میاں، محمد حسیب، شاہنوز، شہروز، بلال نعمان خاں، شیام گوپال سینی موجود رہے۔ فوٹو۔1

جہیز میں کار نہ ملنے پر بیوی کا قتل

رام پور (پی این این)

شبیر احمد ولد انو کھے ساکن منڈیان سیڈولی ساکن شہزاد نگر نے کپتان پولیس کو تحریر دی تھی کہ اس کی بیٹی کے ہلاک ہونے کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔ سسرال جا کر دیکھا تو بیٹی روبی کا گلا بری طرح دبا ہوا تھا اور انگلیاں اور ناخون کے نشانات سے روبی گدی تھی۔ روبی کی شادی 3 سال قبل رضوان ولد محبوب علی ساکن حسن پور تھانہ بھوٹ کے ساتھ ہوئی تھی۔ حسب حیثیت اس کو جہیز دیا گیا تھا مگر جہیز میں کار نہ ملنے کی وجہ سے اس کے ساتھ متواتر مار پیٹ ہو رہی تھی اور تانے دیئے جا رہے تھے۔ شبیر کا کہنا ہے کہ اس کی بیٹی کی موت کی اطلاع جب ملی تو انہوں نے صمد یانہ جا کر دیکھا تو لڑکی ہلاک پڑی ہے اور خسرال والے فرار ہیں۔ شبیر احمد کی تحریر پر پولیس نے لاش کا پوسٹ مارٹم کراتے ہوئے خسر محبوب، شوہر رضوان، دیور گڈو، جیٹھ شاداب اور ساس سکینہ کیخلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس قتل کا کھیا ساس سکینہ کو بتایا گیا ہے، تمام لوگ فرار ہیں، روبی کی 7 ماہ کی ایک بیٹی بھی تھی۔

اے ایم یو: 'عربی و فارسی قصیدہ نگاری' کے موضوع پر 2 روزہ سیمینار کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سینٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی، شعبہ اردو کے زیر اہتمام ''عربی و فارسی قصیدہ نگاری'' کے موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار کی افتتاحی تقریب کا انعقاد آرٹس فیکلٹی لاؤنج میں کیا گیا، جس میں مقررین نے عربی و فارسی قصیدہ نگاری کے آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ صدر شعبہ اردو پروفیسر طارق چھتاری نے مہمانان اور حاضرین کا استقبال کیا۔

صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے پرو وائس چانسلر پروفیسر محمد حنیف بیگ نے کہا کہ عربی فارسی زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی قصیدہ کا بڑا ادبی سرمایہ موجود ہے۔ مرزا سودا اور دیگر اردو شعراء نے قصیدہ نگاری کے فن میں مہارت حاصل کی تھی اور انھیں خوب شہرت بھی حاصل ہوئی تھی۔ انھوں نے کہا کہ ہر انسان خواہ وہ بادشاہ ہو یا عام انسان اسے تعریف بہت پسند ہوتی ہے اس لئے مدح کو قصیدہ نگاری کے میدان میں خاص اہمیت حاصل ہے۔

سینٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی کے کوآرڈی نیٹر پروفیسر سید محمد ہاشم نے استقبالیہ خطبے میں کہا کہ عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں قصیدہ نگاری کی وقیع روایت رہی ہے۔ یہ سیمینار قصیدہ نگاری کے بنیادی مباحث اور عہد حاضر میں اس عظیم ادبی سرمائے کی وقعت اور قدر و قیمت کے تسلسل کی دریافت اور پیشکش کی کوشش پر مبنی ہے۔ انھوں نے کہا کہ قصیدہ ایسی شعری صنف ہے۔ جس میں ایک جہان معنی پوشیدہ ہے۔ اچھے اور اعلیٰ قصیدوں کی گرہیں کھولی جائیں تو علوم و معارف کے دریا بہتے نظر آتے ہیں اور علم نفسیات کی باریکیوں اور پیچیدگیوں کے کتنے ہی سربستہ رازوں کا انکشاف ہوتا ہے۔

پروفیسر ظفر احمد صدیقی نے موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے عربی فارسی قصیدہ کے موضوعات، فنی لوازمات، اور دیگر امور پر پر مغز گفتگو کرتے ہوئے اردو زبان کے قصیدوں پر ان زبانوں کے قصیدوں کے اثرات وغیرہ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ اردو کے قصیدہ نگار عرفی، خاقانی، نظیری وغیرہ کا اتباع کرتے نظر آتے ہیں۔ فارسی کی قصیدہ نگاری عربی کے عہد عباسی کی معاصر ہے۔

ڈپارٹمنٹ آف انگلش اینڈ ماڈرن لینگویجز، سنٹرل یونیورسٹی حیدرآباد، کے سربراہ پروفیسر سید جہانگیر نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان میں چاشنی، فصاحت و بلاغت کا تصور عربی فارسی زبانوں پر منحصر ہے۔ نئی نسل نے جس طرح قصیدہ کی روایت کو ترک کر کے جدیدیت کی طرف قدم بڑھائے تھے اس سے تشویش پیدا ہوئی تھی لیکن شعبہ اردو نے اس موضوع پر سیمینار منعقد کر کے کلاسیکی اصناف کی طرف دوبارہ توجہ کی ہے جو کہ قابل ستائش ہے۔ انھوں نے عربی زبان کو پوری آب و تاب کے ساتھ وجود میں آنے والی زبان قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس زبان میں چھ ملین الفاظ کی شمولیت اس کی عظمت کو بیان کرنے کے لئے کافی ہے۔ انھوں نے کہا کہ دور جاہلیت میں شعر و شاعری کی بہت قدر تھی۔ جس قبیلے میں کوئی شاعر پیدا ہوتا تو جشن منایا جاتا اور یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ صرف شاعر ہی نہیں بلکہ ہمارا ترجمان بھی ہے۔

پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی نے نظامت کرتے ہوئے قصیدہ کو اہم اور انفرادی صنف قرار دیا۔ بھوپال سے تشریف لائیں پروفیسر طاہرہ وحید عباسی نے 'عرفی اور فارسی قصیدہ نگاری' پر خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں پروفیسر محمد علی جوہر نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

اے ایم یو: پرو وائس چانسلر پروفیسر محمد حنیف بیگ خطاب کرتے ہوئے۔

مختصر مختصر

پولیس نے انعامی بدمعاش کو کیا گرفتار

جونپور (یو این آئی)

اتر پردیش کے ضلع جونپور میں پولیس نے جمعہ کو چندوک علاقے سے 10 ہزار روپے کے انعامی بدمعاش کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ آشیش تیواری نے بتایا کہ چندوک پولیس نے اطلاع کی بنیاد پر انعامی گینگسٹر عرفان عرف پچر محمد کو گھیرا بندی کر کے گرفتار کر لیا۔ اس بدمعاش کے خلاف کوراکت تھانے میں گینگسٹر اور مویشی مظالم ایکٹ کے تحت کئی مقدمے درج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس بدمعاش کی گرفتاری پر دس ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ پکڑے گئے بدمعاش کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد پولیس نے جیل بھیج دیا ہے۔

کمشنر مینا نے کئی افسران کے کئے تبادلے

رام پور (پی این این)

کپتان پولیس شیوہری مینا نے رام پور میں قانونی نظم وضبط کو بہتر بنانے اور جرائم پر قابو پانے کیلئے تاخیر شب ضلع کے سرکل آفیسرز کو ادھر سے ادھر کر دیا ہے۔ شہر سرکل آفیسر اوپی آریہ کا شہر سے بوریہ بستر گول کر دیا ہے جبکہ ان کی جگہ رام پور کی کمان آشوتوش تیواری کو سونپی گئی ہے۔ راہل کمار کو ایڈیشنل پولیس کپتان بنایا گیا ہے۔ سلونی اگروال کو ملک، آشوکمار پانڈے کو بلاس پور، دودھیا کشور کو کیمری اور نریندر پال کو دفتر سے منسلک کر دیا ہے۔ کپتان پولیس شیوہری مینا نے بتایا کہ رام پور ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور بہتر ماحول بنانے کیلئے تبادلے کئے گئے ہیں۔ یہ تبادلے چناؤ نزدیک آنے کی وجہ سے بھی ہونا بتائے گئے ہیں۔

ثالث کمیٹی میں روی شنکر کی شمولیت منظور نہیں: امام بخاری

مسلمان تو ہر طرح سے لچکدار رویے کا مظاہرہ کر رہا ہے مگر ہندو فریق اپنے مطالبے پر اڑے ہیں

نئی دہلی (پی این این)

شاہی امام مولانا سید بخاری نے سپریم کورٹ کی جانب سے مقرر کردہ ثالث پینل میں آرٹ آف لیونگ فاؤنڈیشن کے سربراہ شری شری روی شنکر کی شمولیت پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ بابری مسجد کی جگہ ہندوؤں کو بلاشرط دینے کی وکالت کرتے رہے ہیں۔

انھوں نے یہاں ایک بیان جاری کرکے کہا کہ ہم پینل کے باقی ارکان سے مطمئن ہیں لیکن عدالت کو چاہیے کہ وہ روی شنکر کا نام اس سے خارج کرے۔ وہ پہلے بھی بات چیت کے ذریعے اس مسئلے کو حل کرنے کی ناکام کوشش کر چکے ہیں۔ لیکن وہ بابری مسجد کی جگہ پر صرف اور صرف رام مندر چاہتے ہیں اور مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ اپنی مسجد

ایودھیا کے باہر تعمیر کرو۔ ان کا موقف یکطرفہ ہے اور وہ ہندوستان میں سیریا جیسے حالات کی بات کہہ کر مسلمانوں کو دھمکیاں بھی دے چکے ہیں۔ لہٰذا بات چیت کی کوئی بنیاد نظر نہیں آتی۔ روی شنکر کی موجودگی میں بات چیت کے کامیاب ہونے کی کوئی صورت ہی نہیں ہے۔ لہٰذا عدالت کو چاہیے کہ وہ ان کا نام ثالث پینل سے خارج کرے۔

امام بخاری نے یہ بھی کہا کہ ہم کل بھی عدالت کی خواہش کے احترام کی بات کہہ چکے ہیں۔ ہم آج بھی اس کے خلوص پر یقین رکھتے ہیں۔ لیکن ان حالات میں بات چیت سے مسئلے کے حل کی امید نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے بھی ہندو فریقوں کی جانب سے بابری مسجد کی جگہ پر رام مندر کی بات کی جاتی رہی ہے اور آج بھی وہ اسی پر اڑے ہوئے ہیں۔ یعنی ہندو فریقوں کی طرف سے کسی لچک کا کوئی مظاہرہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ وہ رام مندر کے علاوہ کسی اور بات پر تیار ہی نہیں ہیں۔ جبکہ مسلمان ہمیشہ یہ کہتے رہے ہیں کہ عدالت جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اسے تسلیم کریں گے۔ اس صورت میں بات چیت کا یہ عمل بے نتیجہ ثابت ہوگا۔

روی شنکر کی شمولت میں سازش کی بو: ڈاکٹر مفتی مکرم

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی کی شاہی فتح پوری مسجد کے امام ڈاکٹر مفتی مکرم احمد نے آج کہا کہ سپریم کورٹ نے بابری مسجد کے مسئلہ میں مصالحت کا جو پینل بنایا ہے اس میں شری شری روی شنکر کی شمولت سے سازش کی بو آرہی ہے۔ مقدمہ میں جو فریقین ہیں صرف وہی جسٹس کے ساتھ بیٹھ کر سمجھوتہ کا منصوبہ بنائیں تو بہتر ہے۔ مفتی مکرم آج قبل نماز جمعہ خطاب کر رہے تھے۔ بتادیں کہ بابری مسجد مسئلے میں سپریم کورٹ نے چیف جسٹس رنجن گگوئی کی سربراہی والی 5 رکنی بنچ نے عدالت کی نگرانی میں بدھ کو ہوئی اہم سماعت کے بعد فریقین کے درمیان مصالحت پر فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ جبکہ متعلقہ فریقین نے معاملے میں ثالثی کیلئے عدالت نے نام لکھ کر دینے کو کہا تھا، جس میں اکھل بھارتیہ ہندو مہا سبھا نرموہی اکھاڑے نے نام لکھ کر دیئے ہیں۔

نوئیڈا الیکٹرانک سٹی میٹرو کا افتتاح آج

نوئیڈا (پی این این)

نوئیڈا سٹی سینٹر سے سیکٹر 63 واقع الیکٹرانک سٹی تک بلیو لائن کے نئے روٹ کا افتتاح 9 مارچ کو وزیر اعظم اب گریٹر نوئیڈا سے کریں گے۔ وزیر اعظم کا پروگرام صبح 11 سے 12 بجے تک ہوگا۔ اس دوران بلیو لائن میٹرو کے علاوہ ثقافت میوزیم کا کھولنے اور خورجہ میں زیر تعمیر تھرمل پاور پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ شام شام کو ہی 4 بجے سے پبلک کے لئے میٹرو شروع کردی جائے گی۔

وزیر اعظم کے پروگرام میں ہوئے تبدیلی کے بعد افسروں نے تیاری شروع کردی ہے۔ پہلے میٹرو کا افتتاح غازی آباد میں ہونے والے پروگرام کے دوران ہی ہونا تھا۔ متعینہ پروگرام کے مطابق وزیر اعظم 11 بجے گریٹر نوئیڈا واقع ثقافت میوزیم پہنچیں گے۔ یہاں وہ پہلے پنڈت دین دیال اپادھیائے کی مورتی کا نقاب کشائی کریں گے۔ اس کے بعد ثقافت میوزیم کے احاطہ کا جائزہ لیتے ہوئے سیدھے منچ پر پہنچیں گے۔ افتتاح اور سنگ بنیاد پروگرام کے وزیر اعظم جلسہ عام کو خطاب کریں گے۔ اسی دوران یوپی وزیر اعلیٰ کا بیان بھی ہوگا۔

بلیو لائن میٹرو کا نوئیڈا سٹی سینٹر سے سیکٹر 63 واقع الیکٹرانک سٹی تک توسیع کیا گیا ہے۔ اس روٹ پر 6 اسٹیشن بنے ہیں۔ اس روٹ کے شروع ہونے سے غازی آباد، نوئیڈا ایکسٹینشن اور گریٹر نوئیڈا کے لوگوں کو کافی سہولیت ہوگی۔

گریٹر نوئیڈا میں قریب 1200 کروڑ کی لاگت سے خورجہ میں یہ تھرمل پاور پلانٹ بنایا جارہا ہے۔ اس میں 1320 میگاواٹ بجلی بنانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ حالانکہ اس کے احاطہ میں کافی وقت سے کام چل رہا ہے لیکن اس کا سنگ بنیاد وزیر اعظم کریں گے۔

ضلع انتظامیہ کے افسروں نے وزیر اعظم کے پروگرام کی تیاری شروع کردی ہے۔ وزیر اعظم کے استقبال کرنے کے لئے یوگی آدتیہ ناتھ کا بھی پروگرام شامل ہے۔ حالانکہ ابھی تک ضلع انتظامیہ کے پاس وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کے آنے کا شیڈول نہیں آیا ہے۔ اے ڈی ایم انتظامیہ دیوا کر سنگھ نے بتایا کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کو آنے کا پروگرام لگ بھگ طے ہے۔ ایس پی جی پنڈت دین دیال شودھ انسٹی ٹیوٹ میں تیاریوں کو جائزہ لینے کے ایس پی جی کے آئی جی سمیت تمام افسروں نے دورہ کیا۔ اس کے علاوہ ڈی ایم اور ایس ایس پی سمیت تمام افسروں کے ساتھ میٹنگ کی۔

میٹنگ میں سکیورٹی نظام سے لے کر تمام طرح کی تیاریوں کے بارے میں چرچا کی گئی۔ وزیر اعظم کے ہیلی کاپٹر کی لینڈنگ انڈیا ایکسپو مارٹ اینڈ سینٹر میں بنے ہیلی پیڈ پر ہوگی۔ یہاں سے گاڑیوں کا کافلہ پنڈت دین دیال شودھ انسٹی ٹیوٹ پہنچے گا۔ جمعرات کو ہیلی پیڈ پر ٹرائل کیلئے ہیلی کاپٹر اتار کر دیکھا گیا۔

بیٹری کاروباری کا پھانسی لگا کر خودکشی

لونی (پی این این)

ٹورنیکا سٹی تھانہ علاقہ کی وکاس وہار کالونی میں دوپہر بیٹری کاروباری نے مشتبہ حالت میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

جانکاری کے مطابق کرشنا نگر دہلی کا رہنے والا راکیش بنسل (40) کی ٹورنیکا سٹی تھانہ علاقہ کی وکاس وہار کالونی میں بیٹری بنانے کا کاروبار کرتے تھے۔

دوپہر انہوں نے دکان کی چھت پر لگے کنڈے سے رسی باندھ کر خودکشی کرلی۔ دکان کے اوپری حصہ پر کام کر رہے لوگوں نے انہیں لٹکا دیکھ کر اہل خانہ اور پولیس کو اطلاع دی۔ تھانہ انچارج سجاش سنگھ بتایا کہ متوفی کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کے سبب کا پتہ چل سکے گا۔ اس کے بعد ہی کوئی کارروائی کر سکتے ہے کہ خودکشی ہے یا کچھ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے پولیس نے سخت کارروائی کی یقین دہانی دی۔

غازی آباد: ہاپوڑ روڈ پر سڑک حادثہ میں والد اور بیٹی کی دردناک موت کے بعد اہل خانہ آہ وبکا کرتے ہوئے۔

مختصر مختصر

دوست کو زہر پلا کر اتار دیا موت کے گھاٹ

پانی پت (پی این این)

پانی پت کے گاؤں ببل میں ایک 22 سالہ شخص کو اس کے دوستوں نے زہر پلا کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ دریں اثناء واقعہ کے بعد سے ملزم فرار چل رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر پانی پت پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ متوفی بادل کے دوست اسے گھر سے بلاکر اپنے ساتھ لے گئے۔ ایک جگہ پر بیٹھ کر کھایا پیا، اسی بیچ ان کی آپس میں کہاسنی ہوگئی۔ الزام ہے کہ انہیں دوستوں نے بادل کو زہر کھلا کر وگا دیا کر قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ متوفی بادل کے بھائی نے بتایا کہ واقعہ سے کچھ دیر پہلے بادل گھر پر کپڑے دھو رہا تھا۔ اسی دوران بادل دوست آئے اور کوئی کام بتا کر اسے ساتھ لے گئے۔ اس کے کچھ دیر بعد اہل خانہ کو پتہ لگا کہ بادل کے پاس ہی ایک کمرے میں بے ہوش پڑا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق بادل کے جسم پر چوٹ کے نشان تھے۔ آنا فانا میں بادل کو اسپتال لایا گیا۔ لیکن اسپتال میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

طالبہ سے اجتماعی عصمت دری کا ملزم گرفتار

نوئیڈا (پی این این)

نابالغ طالبہ کو اغوا کرکے اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کرنے کے معاملے میں فرار چل رہے انعامی بدمعاش کو تھانہ سیکٹر فیس-3 پولیس نے گرفتار کرلیا۔ تھانہ فیس-3 کے انچارج انسپکٹر اکھلیش ترپاٹھی نے بتایا کہ تھانہ جیور علاقہ کے قصبہ جہانگیر پور میں رہنے والی طالبہ کو 15 جون سال 2018 کو ننھے اور محمد فرقان قریشی نے نشیلی اشیاء کھلا کر کار میں اغوا کرلیا تھا۔ الزام ہے کہ ان لوگوں نے کشوری کے ساتھ کافی دنوں تک اجتماعی عصمت دری کیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ اس معاملے میں 20 جون سال 2018 کو تھانہ جیور پولیس نے ننھے کو گرفتار کرلیا تھا۔ اس وقت حادثہ کا اہم ملزم ایم ایف قریشی حادثہ کے وقت سے ہی فرار چل رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک خبر کے بنا پر تھانہ پولیس نے مورا گاؤں کے پاس سے قریشی کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس کی گرفتار پر سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ گوتم بودھ نگر کی طرف سے 25 ہزار روپے کا انعام اعلان کیا گیا تھا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ گرفتار ملزم اس سے پہلے میونسپل کارپوریشن کا چناؤ لڑ تا تھا۔

پاپولر فرنٹ نے کیا ثالثی کی تجویز کا خیر مقدم

نئی دہلی (پی این این)

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ کے نئی دہلی میں منعقدہ اجلاس نے اجودھیہ معاملے پر آج سپریم کورٹ کا حکم آنے کے بعد ایک بیان جاری کرتے ہوئے عدالت کی نگرانی میں ثالثی کی تجویز کا خیر مقدم کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اجلاس نے سہ رکنی پینل میں متنازعہ چہرہ شری شری روی شنکر کی شمولیت پر سخت بے اطمینانی کا اظہار کیا ہے۔ اجلاس نے یہ امید بھی جتائی ہے کہ اگر ایک ریٹائرڈ جج کے بجائے، عزت مآب چیف جسٹس خود پینل کی صدارت کریں تو یہ بہت ہی بہتر ہوگا۔

شری شری روی شنکر منہدم شدہ بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی تعمیر کی کھلے عام حمایت کرتے نظر آئے ہیں۔ وہ بارہا مسلمانوں سے بابری مسجد کا دعوی چھوڑ کر اجودھیہ کے باہر کسی دوسری جگہ مسجد قبول کرنے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ ایسا بھی بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ مسلمانوں کو دھمکی بھی دی ہے کہ اگر وہ اجودھیہ پر دعوے کو نہیں چھوڑیں گے تو ہندوستان شام بن جائے گا۔ ایک دوسرے موقع پر انہوں نے میڈیا سے کہا کہ اگر کورٹ مندر کے خلاف فیصلہ سناتا ہے تو خون خرابا ہو جائے گا اور حکومت کورٹ کے فیصلے کو نافذ نہیں کر پائے گی۔ یہ دیکھ کر بڑا دکھ ہوتا ہے کہ ایک ایسے متنازعہ شخص کو ثالثی کا کردار ادا کرنے کے لیے متعین کیا جارہا ہے جو اس سے قبل کھلے عام تشدد بھڑکانے والی باتیں کرتا رہا ہے۔ اجلاس نے سپریم کورٹ کی بنچ سے شری شری روی شنکر کے نام کو پینل سے خارج کرکے فیصلے میں ترمیم کرنے کی اپیل کی۔

گذشتہ سات دہائیوں سے اجودھیہ معاملہ ملک میں تشدد اور افراتفری کا باعث بنا ہوا ہے۔ انصاف کا تقاضہ ہے اور ملک کی دو بڑی قوموں کے درمیان امن و رواداری کو طویل وقت تک بنائے رکھنے کے لیے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ سپریم کورٹ کے ذریعہ اس معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ اگر ثالثی سے یہ حل ہوسکتا ہے، تو اس سمت میں بھی ایک موقع دیا جائے۔

آر ڈبلیو اے انتخابات سے شاہین باغ کی سیاست گرم

کونسلروں کے ساتھ اعلیٰ لیڈران اور سماجی کارکنان بھی انتخابات میں لے رہے ہیں دلچسپی

نئی دہلی (وثیق داؤد)

لوک سبھا الیکشن میں جہاں ملک کی سیاست کو گرم کردی ہے مختلف پارٹیوں کے لیڈران عوام کو سبز وباغ دکھانے لگے وہی اوکھلا کی مسلم اکثریت والا علاقہ جامعہ نگر میں شاہین باغ آر ڈبلیو اے انتخابات میں اوکھلا کی پھیلتی ہوئی سیاسی آگ میں تیل ڈالنے کا کام کیا ہے۔ شاہین باغ آر ڈبلیو اے انتخابات میں جنوب مشرقی دہلی کے اعلیٰ لیڈران، سماجی کارکنان کے ساتھ کونسلر بھی بڑے پیمانے پر دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور تمام لوگ اپنی حمایتی پینل کو جیت دلانے کے لئے میٹنگ، جلسہ کے انعقاد کے ساتھ ڈور ٹو ڈور مہم چھیڑ رکھے ہیں۔

آر ڈبلیو اے انتخابات میں بڑے پیمانے پر اعلیٰ لیڈران کی دلچسپی کی وجہ معلوم کرنے کے لئے 'سچ کی آواز' کے نمائندے نے عوام سے بات کی تو معلوم ہوا کہ آر ڈبلیو اے الیکشن ہی وہ بنیاد ہے جو علاقہ میں کونسلر سے لے کر ممبر اسمبلی اور لوک سبھا الیکشن کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ 17 مارچ کو ہونے والے آر ڈبلیو اے کے اس انتخابات میں تین پینل کے ساتھ کئے آزاد امیدوار بھی ہیں۔

عبدالرشید افغان کے پینل میں خود عبدالرشید صدر، تنویر جہاں عرف گڑیاں نائب صدر، محمد جابر سیکریٹری، وکیل جوہری جوائن سیکریٹری، حاجی نور محمد خزانچی کیلئے امیدوار ہیں۔ دوسرے پینل میں انصار ملک صدر، حاجی منا خان نائب صدر، نیر اعظم سیکریٹری خلیل ہاشمی جوائن سیکریٹری، شمیم احمد خزانچی کے امیدوار ہیں جبکہ ریاض نیتا کے پینل میں خود ریاض صدر، دلدار عرف سلیم نائب صدر، قاسم پردھان سیکریٹری، عمران چودھری جوائن سیکریٹری کے امیدوار ہیں۔

آزاد امیدواروں میں نثار احمد صدر، عمر خان نائب صدر، قاسم سیکریٹری کیلئے امیدوار ہیں۔ بڑے اور اعلیٰ لیڈران کا اس آر ڈبلیو اے الیکشن میں دلچسپی لینے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آر ڈبلیو اے کے گزشتہ ذمہ داران نے اپنے فرائض بخوبی انجام نہیں دیئے تھے، اس میں کچھ ذمہ داران ایسی بھی تھے، جن کی سیاسی حالات پر مضبوط پکڑ نہیں تھی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ علاقہ کے لئے کچھ خاص نہیں کر سکے۔

اس موقع سے عبدالرشید افغان کے پینل کے امیدوار وکیل جوہری نے نامہ نگار سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ شاہین باغ آر ڈبلیو اے کے ماتحت بہت سے کام کئے جاسکتے تھے مگر ذمہ داران اس طرف کوئی خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ علاقہ میں گندگی نشہ آور چیزیں اپنا قدم جما چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کے خلاف صحیح طور پر کام کئے جاتے تو بہت حد تک اس پر قابو پایا جاسکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اوکھلا سکھ دیو وہار میں بجلی پلانٹ کی وجہ سے لاکھوں انسانوں کی جانیں داؤ پر لگی ہیں۔ مگر جامعہ نگر کے کوئی بھی آر ڈبلیو اے کے ذمہ داران نے اس مسئلے کو لے کر کوئی پیش قدمی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بدپور اور دیگر علاقوں میں آر ڈبلیو اے کے کوششوں سے بجلی پلانٹ کو کثیر آبادی والے علاقے سے ہٹا دی گئی ہے۔

دہلی ہائی کورٹ سے دینا کرن کو راحت

نوئیڈا (پی این این)

دہلی ہائی کورٹ نے اے آئی اے ڈی ایم کو سمبل دلانے کے نام پر الیکشن کمیشن کو رشوت دینے کے مبینہ معاملے میں ٹی ٹی وی دینا کرن کو راحت دی ہے۔ ہائی کورٹ نے ٹرائل کورٹ کی کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ معاملے کی اگلی سماعت 20 مارچ کو ہوگی۔ گزشتہ 17 نومبر کو دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے ٹی ٹی وی دینا کرن کے علاوہ بچولیا سکیش چندر شیکھر، ملک ارجن اور وکیل بی کمار کے خلاف الزامات طے کئے تھے۔ کورٹ نے اس معاملے میں ٹی ٹی وی دینا کرن کو ڈسچارج کرنے کا مطالبہ مسترد کر دیا تھا۔ دینا کرن اور وکیل بی کمار ضمانت پر ہیں۔ دونوں 01 جون، 2017 سے ضمانت پر ہیں۔

سماجی تحفظ کی ذمہ داری میں خواتین کا اہم کردار: بدر جہاں

نئی دہلی (پی این این)

آج کے پر فتن دور میں ہر طرف سے اسلامی معاشرہ کے خلاف سازشوں کا ماحول ہے اور دوسری طرف معاشرہ کے گھریلو معاملات میں خاندانوں کو سیاسی، سماجی اور قانونی طور پر بہت سی مشکلات کا سامنا ہے۔ ان حالات میں گھر کی پوری ذمہ داری خواتین کے کاندھوں پر آگئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار دہلی مائناریٹی کمیشن کی ممبر بدر جہاں نے آج عالمی یوم خواتین کے موقع پر مہیلا کلیان سمیتی کی جانب سے بلائی گئی میٹنگ میں کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ خواتین کو آج اپنے چاروں طرف کا ماحول محسوس کرکے اپنے گھروں کو مضبوط کرنے اور معاشرہ کی اصلاح کے پیغام کو عام کرنے کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔

آج کے عالمی یوم خواتین کے موقع پر یہ پیغام اپنی بہنوں تک پہنچانا چاہئے کہ وہ فضول خرچی سے گریز کریں اور تحفظ شریعت کے لئے ہر ممکن جدو جہد کریں اور بچوں کی نگہداشت کے ساتھ ساتھ تعلیمی و سماجی تربیت پر خصوصی دھیان دیں۔ انھوں نے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ شریعت پر جتنے بھی آج حملے ہو رہے ہیں اس کا نشانہ مسلم خواتین ہی ہیں۔ مگر ان کو اس بات کی جانکاری نہیں ہے کہ یہ سازشیں کیا ہیں۔

اس موقع پر تنظیم کی جنرل سکریٹری ناظمہ بیگم نے کہا کہ کسی بھی سماجی و سیاسی تقریب میں خاص طور پر سیاسی جلسوں میں شامل ہونے سے پہلے ہماری بہنوں کو سوچنا چاہئے کہ لوگوں کی ان کے بارے میں کیا رائے قائم ہو رہی ہے۔ مہیلا کلیان کمیٹی کی سکریٹری ارم خاں نے کہا کہ اپنی بچیوں کو نہ صرف یہ کہ تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں بلکہ ان کو معاشرہ کی خودداری کی پاسبانی کا احساس دلائیں۔

خزانچی عائشہ نے کہا کہ آج کے اس اہم موقع پر یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ تمام خواتین کو اپنی طاقت اور صلاحیت کا احساس کرانے کے لئے ہر طرح کی قانونی اور سماجی معلومات حاصل کرنی چاہئیں تاکہ ان کا کہیں بھی استحصال نہ ہو سکے۔

عالمی یوم خواتین کے موقع پر ترکمان گیٹ کے ڈی ڈی اے کمیونٹی سینٹر میں ہما خان، طیبہ، جہاں آراء، عظمہ ایاز، ناظرین، فرحانہ، فرح ناز اور شاہین انجم نے بھی اظہار خیال کیا۔ صدارت کے فرائض شمشاد بیگم نے ادا کئے۔

اس موقع پر تنظیم کی صدر کی حیثیت سے بدر جہاں نے اعلان کیا کہ وہ اپریل کے مہینے سے اپنی بہنوں کے ساتھ تمام شہر کے گھروں کا دورہ کریں گی اور خواتین کو ان کے قانونی حقوق اور سماجی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں گی اور یہی آج کے دور میں خواتین کی اہم ذمہ داری بھی ہے ہم اس کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

انجینئر سائبر ٹھگی کے الزام میں گرفتار

نوئیڈا (پی این این)

نوئیڈا سائبر سیل نے ایک انجینئر کو سائبر ٹھگی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ الزام ہے کہ اس نے پے ٹی ایم کمپنی میں ملازم اور ایک اسسٹنٹ منیجر کے پے ٹی ایم اکاؤنٹ سے 3 لاکھ 76 ہزار روپے آن لائن ٹرانسفر کرلیا ہے۔ اس کا ایک ساتھی فرار ہے۔ پولیس اس کی تلاش کررہی ہے۔

ایس پی کرائم اشوک کمار سنگھ نے بتایا کہ سیکٹر 5 واقع پے ٹی ایم کمپنی میں اسسٹنٹ منیجر کے شکل کام کرنے والے وا ایس اے راج نے سائبر سیل میں شکایت کی تھی کہ ایک فروری کو ان کا آئی فون گر گیا تھا۔ اس کے بعد کسی نامعلوم شخص نے ان کے فون کے سم کا استعمال کرکے، ان کے پے ٹی ایم کے کھاتے سے تین 76 ہزار روپے نقد نکال لیا۔

ایس پی نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کررہے سائبر سیل کے انسپکٹر مہی پراج سنگھ نے آج ایک خبر کے بنا پر اشونی نام کا انجینئر کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزم نے پولیس کو بتایا کہ سڑک پر ملے ایک موبائل فون سے سم نکال کر اس کی مدد سے پیسے نکالا، لیکن اپنے جان والے شیوراج شرما کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کردیا۔

بعد میں اس نے شیوراج شرما کے اکاؤنٹ سے پیسے اپنے کاؤنٹ میں ٹرانسفر کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ پولیس شیوراج شرما کی تلاش کررہی ہے۔ وہ فرار ہے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ گرفتار ملزم نے اب تک کتنے لوگوں کے ساتھ سائبر ٹھگی کی ہے۔

غازی آباد: اندرا پورم کے واقع رائل ٹاور کے قریب کوڑے کے ڈھیر کا ایک منظر۔

لوک سبھا کے ساتھ نہیں ہوں گے ہریانہ میں اسمبلی انتخابات

گڑگاؤں (پی این این)

لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات ایک ساتھ کرانے کو لے کر ہریانہ کی سیاست گرمائی ہوئی تھی، جس پر اب روک لگ گیا ہے۔ گورنر سے وزیر اعلیٰ کی ملاقات نے قیاس آرائی کو بڑھا دیا تھا۔ امکان ظاہر کیا جا رہا تھا کہ کابینہ کے اجلاس میں اسمبلی کو تحلیل کردیا جائے گا اور لوک سبھا کے ساتھ ہریانہ اسمبلی کے انتخابات ہوں گے۔ کابینہ کے اجلاس ختم ہوتے کے بعد سرگرمیاں اور زیادہ بڑھ گئیں۔

اجلاس کے فوراً بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر مملکت کرشن بیدی نے واضح کیا کہ لوک سبھا اور اسمبلی کے انتخابات ایک ساتھ نہیں ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ منوہر لال خود ان قیاس آرائی پر کئی بار بریک لگا چکے ہیں۔ انہوں نے ایوان میں بھی اس بات کو واضح کیا تھا کہ لوک سبھا اور اسمبلی کے انتخابات مختلف اوقات پر ہوں گے۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی ملاقات پر وزیر مملکت نے کہا کہ کسی بھی معاملے میں صلاح مشورہ کرنے کے لئے گورنر سے ملاقات کی جاسکتی ہے۔

بتادیں کہ دیر رات گورنر ستیہ نارائن آریہ سے راج بھون میں وزیر اعلیٰ منوہر لال ملنے پہنچے تھے۔ وزیر اعلیٰ اور گورنر کے درمیان تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بات چیت ہوئی تھی۔ لہٰذا سیاسی گلیاروں میں قیاس لگائے جانے لگے تھے کہ اسمبلی تحلیل ہوسکتی ہے۔

الیکشن کے بعد ہی صحیح ہونگی اودھوگ وہار کی سڑکیں

گڑگاؤں (پی این این)

اودھوگ وہار انڈسٹریل علاقہ کی بدحال سڑکوں کے ٹھیک ہونے کی ابھی کوئی امید نہیں ہے۔ اب پارلیمنٹ الیکشن کے بعد ہی اسے ٹھیک کیا جاسکے گا۔ ہریانہ اسٹیٹ انڈسٹریل انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایچ ایس آئی آئی ڈی سی) افسروں کی مانیں تو سڑکوں کا تعمیر جی ایم ڈی اے کو کرانا ہے اور فی الحال انڈر گراؤنڈ کیبل ڈالنے جانے کے سبب سڑکوں کو صحیح نہیں کرایا جاسکا۔

اودھوگ وہار انڈسٹریل علاقہ میں آٹو موبائل، گارمنٹس اور آئی ٹی کمپنیوں کے ساتھ سروع سیکٹر کی قریب ایک ہزار سے زیادہ چھوٹی بڑی کمپنیاں ہے، جہاں سے لاکھوں لوگ گزرتے ہیں۔ خستہ حالت سڑکوں پر رات میں اندھیرا رہتا ہے اور سڑکوں پر گڈھے ہوتے ہے۔ گڈھے کے سبب سائکل اور بائیک سوار اکثر زخمی ہو رہے ہیں۔

ایچ ایس آئی ڈی سی افسر اروَن گرگ نے بتایا کہ اودھوگ وہار میں کئی سڑکوں کو تعمیر جی ایم ڈی اے کو کرنا ہے اور اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کا کام چل رہا ہے۔ انڈر گراؤنڈ کیبل ڈالے جانے کے سبب کئی سڑکوں کو نہیں بنایا جاسکا ہے۔ کیبل پڑنے کا کام پورا ہوتے ہی سڑکوں کو ٹھیک کرانے کا کام کرایا جائے گا۔

ذرا نم ہو تو یہ مٹی......!

محمد ابراہیم

فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کے اجلاس سے پہلے ان تنظیموں کو کالعدم تنظیموں میں شامل کرنے کا اعلان کیا گیا تھا پاکستان کی حکومت نے مزید دو تنظیموں کو کالعدم تنظیموں کی فہرست میں شامل کیا ہے جس کے بعد اب ملک میں ایسی تنظیموں کی تعداد 70 ہو گئی ہے اور اس ضمن میں وزارت داخلہ کی طرف سے منگل کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔انسداد دہشت گردی کے قومی ادارے نیکٹا کی طرف سے جاری ہونے والی تازہ ترین فہرست کے مطابق منگل پانچ فروری کو جن تنظیموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے ان میں جماعت الدعوۃ اور فلاح انسانیت شامل ہیں، جو دراصل لشکر طیبہ کی ہی شاخیں ہیں جسے سابق فوجی صدر پرویز مشرف کے دور میں کالعدم قرار دیا گیا تھا۔

نامہ نگار شہزاد ملک کے مطابق وزارت داخلہ کے اہلکار نے بتایا ہے کہ موجودہ حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد مذکورہ دو تنظیموں سمیت کل چار تنظیموں کو کالعدم قرار دیا ہے۔

واضح رہے کہ حکومت نے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کے اجلاس سے پہلے فلاح انسانیت اور جماعت الدعوۃ کو کالعدم تنظیموں میں شامل کرنے کا اعلان کیا تھا، تاہم انھیں ایسی کسی فہرست میں باقاعدہ شامل نہیں کیا گیا تھا۔وزارت داخلہ کے اہلکار کے مطابق فلاح انسانیت اور جماعت الدعوۃ کو کالعدم قرار دیے جانے کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملک کے مختلف علاقوں میں چھاپے مارنا شروع کر دیے ہیں اور اس ضمن میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر 20 سے زائد ایمبولنس گاڑیاں قبضے میں لے لی ہیں۔ وزیر مملکت برائے داخلہ شہر یار آفریدی کا کہنا تھا کہ دونوں افراد کے نام انڈیا کی طرف سے پاکستان کو بھیجے گئے ڈوزئیر میں شامل ہیں۔ اہلکار کے مطابق پنجاب کے وسطی شہروں گوجرانوالہ، سیالکوٹ کے علاوہ گجرات میں بھی ان تنظیموں کے دفاتر پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کارروائیاں کرنے کی اطلاعات ہیں۔

وزارت داخلہ کے اہلکار سے جب حافظ سعید کے بارے میں کسی بھی ممکنہ کارروائی کے بارے میں پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ ابھی تک وزارت داخلہ کے پاس حافظ سعید کے خلاف کارروائی کرنے سے متعلق کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

دوسری طرف راولپنڈی کی انتظامیہ کے ایک اہلکار کے مطابق حکومت نے ان دونوں تنظیموں کے زیر انتظام چلنے والے دو اداروں کا انتظام بھی سنبھال لیا ہے۔ان اداروں میں طلبا کو مختلف تکنیکی امور کی تعلیم دی جاتی ہے۔واضح رہے کہ سابق حکمراں جماعت پاکستان مسلم لیگ نواز کے دور میں بھی ایف اے ٹی ایف کے اجلاس سے پہلے ان اداروں میں نگراں مقرر کرنے کے احکامات جاری کیے گئے تھے لیکن عملی طور پر ایسا نہیں ہو سکا تھا۔اس سے قبل منگل کو ہی وزیر مملکت برائے داخلہ شہریار خان آفریدی نے اعلان کیا کہ حکومت نے کالعدم تنظیموں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 44 افراد کو حراست میں لے لیا ہے جن میں جیش محمد کے بانی مولانا مسعود اظہر کے دو رشتہ دار حماد اظہر اور مفتی عبدالرؤف شامل ہیں۔

میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے شہر یار آفریدی کا کہنا تھا کہ ان دونوں افراد کے نام انڈیا کی طرف سے پاکستان کو بھیجی گئی دستاویزات یا ڈوزئیر میں شامل ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اگر 14 فروری کو ہونے والے پلوامہ حملے میں ملوث ہونے سے متعلق انڈیا نے ان کے ملوث ہونے کے بارے میں شواہد پیش کیے تو ان افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی ورنہ انھیں رہا کر دیا جائے گا۔انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں 14 فروری کو پلوامہ کے مقام پر ایک خودکش حملہ میں تقریباً 50 انڈین اہلکار ہلاک ہو گئے تھے جس کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں سخت کشیدگی ہو گئی ہے۔

شہر یار آفریدی کا کہنا تھا کہ کالعدم تنظیموں کے خلاف کارروائی ملک بھر میں جاری ہے اور یہ کارروائیاں دو ہفتوں تک جاری رہیں گی۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کسی بھی شخص کو پاکستان کی سرزمین کسی بھی ملک کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔

سیکریٹری داخلہ میجر ریٹائرڈ اعظم سلیمان خان نے بی بی سی کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت اپنی جانب سے شفافیت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

'جن افراد کے نام ڈوزئیر میں شامل ہیں ہم ان کے خلاف تفتیش کریں گے اور اگر کسی کے خلاف شواہد ملتے ہیں تو ان کے خلاف کاروائی کی جائے گی اور شواہد نہ ملنے کی صورت میں انھیں چھوڑ دیا جائے گا۔'

پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے چند روز قبل بیان دیا تھا کہ مولانا مسعود اظہر اتنے بیمار ہیں کہ وہ گھر سے باہر بھی نہیں نکل سکتے۔

واضح رہے کہ انڈیا کی طرف سے یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ پلوامہ حملے میں جیش محمد کے ارکان ملوث ہیں۔یاد رہے کہ ماضی میں اس سے پاکستان نے نومبر 2008 کے ممبئی حملوں کے نتیجے میں انڈیا کی طرف سے بھیجے گئے ڈوزئیر کے نتیجے میں لشکر طیبہ کے رہنما ذکی الرحمن لکھوی سمیت آٹھ افراد کو حراست میں لیا تھا۔

بعد ازاں ذکی الرحمن لکھوی ضمانت پر رہا کر دیے گئے جبکہ باقی افراد گذشتہ 10 سال سے راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں ہیں۔

بہر حال ،برصغیر کے حالات بہتر ہونے کے امکانات پیدا ہو چکے ہیں۔پاکستان اگر اسی حوصلے اور نیک نیتی سے دہشت گردوں پر شکنجہ کستا ہے تو یقیناً ہند۔پاک تعلقات میں ایک نئے خوشگوار دور کا آغاز ہو سکتا ہے۔بھلے ہی ہند۔پاک سرحد پر تناؤ ہے ،پاکستان مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ خود پاکستان اپنے ملک میں دہشت گردوں کے وجود کو خطرہ سمجھ رہا ہے، اسے احساس ہو چکا ہے کہ دہشت گردی نہیں روکی گئی تو یہ پاکستان کے گلے کی ہڈی بن جائے گی۔لہذا،اس کے لئے اپنے گلے کی ہڈی نکالنا نہ صرف پاکستان کے مفاد میں ہے بلکہ اس قدم سے عالمی سطح پر بھی پاکستان کی امیج بھی بہتر ہو سکتی ہے۔پاکستان نے اسی نقطۂ نظر سے دہشت گردی پر شکنجہ کسنا شروع کر دیا ہے۔اس نے جماعت الدعوۃ اور فلاح انسانیت سمیت کئی تنظیموں پر پابندی لگا دی ہے۔جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر کے بیٹے سمیت 44 انتہا پسندوں کو گرفتار کیا ہے۔182 مدارس کو اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔121 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے غرض یہ کہ دہشت گردی پر پاکستان کی اس کارروائی نے برصغیر کی فضا پر خوشگوار اثر ڈالا ہے۔عالمی سطح پر بھی اسے امید کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔

ہند۔پاک تعلقات میں ایک نئے خوشگوار دور کا آغاز ہو سکتا ہے ۔بھلے ہی ہند۔پاک سرحد پر تناؤ ہے ،پاکستان مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ خود پاکستان اپنے ملک میں دہشت گردوں کے وجود کو خطرہ سمجھ رہا ہے ، اسے احساس ہو چکا ہے کہ دہشت گردی نہیں روکی گئی تو یہ پاکستان کے گلے کی ہڈی بن جائے گی ۔لہذا ،اس کے لئے اپنے گلے کی ہڈی نکالنا نہ صرف پاکستان کے مفاد میں ہے بلکہ اس قدم سے عالمی سطح پر بھی پاکستان کی امیج بھی بہتر ہو سکتی ہے ۔ پاکستان نے اسی نقطۂ نظر سے دہشت گردی پر شکنجہ کسنا شروع کر دیا ہے ۔

ملک کو گاندھی نظریہ کی ضرورت

پروفیسر ستیش کمار

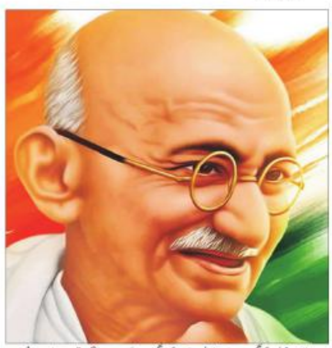

آج ہندوستان کو ہی نہیں دنیا کو گاندھی جیسے نظریات کی سخت ضرورت ہے۔باپائے قوم کی سوچ ہی انسانیت کو تحفظ دے سکتی ہے۔ہندوستان میں آج ہر سمت جنگ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں لیکن جنگ کے بعد کے نتائج کتنے بھیانک ہوتے ہیں سبھی جانتے ہیں۔آج دنیا بری طرح سے لہولہان ہے۔روزانہ لوگ بم اور بارود سے مارے جا رہے ہیں۔برصغیر سب سے زیادہ اس کی گرفت میں ہے۔مشرق وسطی میں شام کا مسئلہ تو جنوبی ایشیا میں پاکستان کی دہشت گردی سے صورتحال اور سنگین ہو گئی ہے۔حالانکہ یہ وہی پاکستان ہے جس کی اقتصادی مدد کے لئے گاندھی نے ستیہ گرہ کیا تھا۔تقسیم کے بعد پاکستان کو پیسے دیے جائیں اس ایشو کو لے کر کانگریس کے بڑے بڑے لیڈران کافی ناراض تھے۔1947 میں دہلی میں ایشیائی کانفرنس بلائی گئی تھی۔گاندھی نظریات اس کانفرنس پر حاوی تھا۔اس کانفرنس کا مقصد کیا تھا ایک ایسی دنیا کی تعمیر جو ایشیائی اقدار پر منحصر ہو۔دراصل ایشیائی دنیا تو قائم ہو گئی لیکن امن و عدم تشدد کا نظام پہلے سے بھی زیادہ بھیانک بن گیا۔چین پوری طرح سے امریکہ اور دیگر کالونی نواز ملکوں کی طرح حملہ آور ہے۔افریقہ سے لے کر لاطینی امریکہ اور ایشیا کے تمام ملک چین کے مکڑ جال میں پھنستے جا رہے ہیں۔آج گاندھی جی ہوتے تو سیاست کی اس نئی روش کو دیکھ کر بہت دکھی ہوتے۔

یوروپ اور امریکہ کی مختلف یونیورسٹیوں میں گاندھی جی کے جن افکار کو پڑھایا جاتا ہے اس کے اندر ایک پرسکون دنیا کا تصور ہے، جہاں مسائل کا نمٹارا تشدد سے نہیں بلکہ گفتگو سے کیا جانا چاہیے۔عالمی تنظیموں کے بتائے گئے ضابطوں پر دنیا چلتی رہے اور دشمنی عالمی جنگ کا سبب نہ بنے لیکن بدقسمتی سے ہوا گاندھی جی کے خیالات کے برخلاف۔آج دنیا کا ہر گوشہ تشدد کا شکار ہے۔کبھی شمالی کوریا ایٹمی ہتھیاروں کی دھمکی دیتا ہے تو کبھی پاکستان بم گرانے کی بات کرتا ہے اور چین بھی باز نہیں آتا۔چین نے تو ایٹمی میدان میں اپنی اہمیت ثابت کر دی ہے اور ایٹمی کچرے کا ڈھیر اکٹھا کر کے ایشیا کو خطرہ میں ڈال رکھا ہے۔تبت کا پہاڑ پینے کے پانی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے لیکن وہیں پر چین نے ایٹمی کوڑا اکٹھا کر رکھا ہے، جس سے کئی ایشیائی ملکوں پر خطرہ ہے۔کافی اہمیت کا حامل سوال ہے کہ ایسا ہوا کیسے؟ اس کے لئے کون ذمہ دار ہے؟ اس کا صحیح حل کیا ہو سکتا ہے؟ ان سوالات پر بحث بھی خوب ہو رہی ہے۔اول تو عالمی نظام جن اصولوں پر ٹھہرا ہوا ہے اس کے خاص عناصر طاقت اور اصول تھے یعنی جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔امریکہ جب پہلی جنگ عظیم کے بعد طاقتور ملک کے طور پر ابھرا تو اس نے دنیا کو اپنے ڈھنگ سے ہانکنے کی کوشش کی۔جن ممالک نے مخالفت کی وہاں کے اقتدار کا تختہ پلٹ دیا۔جمہوریت اور انسانی حقوق کے نام پر بے پناہ مظالم شروع ہو گئے۔عالمی تنظیموں کو کٹھ پتلی بنا دیا گیا۔کسی ملک میں اتنا دم نہیں تھا کہ وہ امریکہ کی مخالفت کرے۔سرد جنگ کے بعد تو امریکہ راہن ہڈ کی شکل میں آ گیا اور دنیا کا چودھری بن گیا۔دنیا دو رنگوں میں دکھائی دینے لگی۔ایک امریکہ پسند کی دنیا اور دوسری امریکہ مخالف دنیا۔گاندھی جی نے اپنی ایک تقریر میں کہا تھا کہ اگر مغربی دنیا مشرقی ممالک کو طاقت اور جعلسازی سے جیتنے کی کوشش کرے گی تو بہت دن تک ٹک نہیں پائے گی۔گاندھی جی نے جدوجہد سے الگ ایک نئی دنیا کی توسیع کی تھی، جسے نہرو جی نے غیر جانبدار ملک کی شکل میں قائم کیا لیکن یہ تنظیم بھی کافی اسٹال بن کر رہ گئی۔60 اور 70 کی دہائی میں شمال اور جنوب کی شکل میں دنیا کے دو مخالف مرکز بنے جو غریب تھے وہ جنوب کی ٹولی میں آئے اور جو امیر تھے وہ شمال کے گروپ میں شامل تھے۔ایک گروپ ان داتا بن گیا تو دوسرا انتہائی غریب بھکاری، جس کا ذریعہ معاش دوسروں پر منحصر تھا۔اس کے بعد جغرافیائی تبدیلی شروع ہوئی جو جتنا طاقتور اتنا ہی عظیم کہلایا۔فطرت کا یہ قانون ہے کہ کوئی بھی ملک ہمیشہ اول نہیں رہتا اس کا زوال یقینی ہے۔امریکہ کا بھی زوال شروع ہو گیا۔یوروپ کے حالات پہلے سے ہی خراب تھے اس بیچ چین ایک نئی طاقت کی شکل میں سامنے آیا، جس کے بارے میں اٹھارہویں صدی میں نپولین نے کہا تھا کہ چین ایک سویا ہوا شیر ہے اسے چھیڑو مت، جاگ گیا تو سب کی نیند حرام کر دے گا۔نپولین کی بات سچ ثابت ہوئی۔امریکہ چین کی طاقت اور حرکت دونوں سے پریشان ہے۔لیکن دشواری تو یہ ہے کہ اب مرکز مغرب سے کھسک کر مشرق کی طرف آ رہا ہے لیکن پیمانہ وہی رہا جو انیسویں صدی اور بیسویں صدی کا تھا۔گاندھی جی نے کہا تھا کہ پہلے کی دنیا الگ ہے اس کی اقدار الگ ہیں یا ایک بہتر سوچ پیدا کر سکتی ہے لیکن بات بنی نہیں۔ماحول تلخ سے تلخ تر ہوتا گیا معاشرہ متشدد ہو گیا۔مذہب اور ذات کے نام پر اجتماعی قتل عام ہونے لگے ،جس مذہب کو گاندھی جی نے ایک خوبصورت دنیا بنانے کا تصور کیا تھا وہی مذہب لہولہان کر دیا گیا۔گاندھی گیتا کو سب سے اعلیٰ دھرم گرنتھ مانتے تھے ان کی عالمی سوچ بھی گیتا سے متاثر تھی ۔دنیا کو جب تک کالونی کی نظر سے دیکھا جائے گا تب تک میں اور تم کی تفریق ختم نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا تھا کہ ایسی دنیا چاہیے، جس میں سب کو برابر حق ہو۔بندوق اور بارود کے ڈھیر پر بیٹھی دنیا آج پوری طرح سے گاندھی کی فکر کے برعکس ہے۔اس کو بدلنے کے لئے روحانی اصولوں کی تابعداری ضروری ہے ،جس میں ہر مذہب کو ایک شکل میں دیکھا گیا ہو، جس میں پوری دنیا اپنا خاندان ہو۔یہی فکر اور اصول ہندوستان کی فکر میں ہے۔گاندھی اسی فکر کے محرک تھے ان کا کہنا تھا کہ دنیا کو بارود کے ڈھیر سے بچانا ہوگا۔

ہند۔پاک جنگ ایک نظر میں

پہلی جنگ 1947

1947-1948 کا ہندوستان۔ پاکستان کی جنگ جسے کبھی کبھی پہلی کشمیری جنگ کے طور پر جانا جاتا ہے، ہندوستان اور پاکستان کے بیچ 1947 سے 1948 تک جموں اور کشمیر کی ریاست پر لڑی گئی تھی۔ یہ ہندوستان اور پاکستان میں یہ پہلی جنگ تھی۔

دوسری جنگ 1965

یہ جنگ پاکستان کے آپریشن جبرالٹر کے بعد شروع ہوئی ۔جیسے ہندوستان کے ذریعے حکومت کے خلاف بغاوت کو بڑھاوا دینے کے لئے جموں اور کشمیر میں فوجی گھس پیٹھ کے لئے بنایا گیا تھا۔ ہندوستان نے مغربی پاکستان پر ایک مکمل پیمانے پر ہوائی حملے شروع کر کے جوابی کارروائی کی۔17 دنوں کی جنگ کی وجہ سے دونوں طرف ہزاروں لوگ ہلاک ہوئے اور دوسری عالمی جنگ کے بعد سے یہ سب سے بڑی ٹینکوں کی لڑائی تھی۔سوویت یونین اور امریکہ کے ذریعے سیاسی مداخلت اور تاشقند اعلامیہ کے بعد دونوں ممالک کے بیچ دشمنی ختم ہو گئی تھی۔

تیسری جنگ 1971

1971 کی جنگ ہندوستان اور پاکستان کے بیچ ایک فوجی ٹکراؤ تھا جو 3 دسمبر 1971 کو شمالی وسطی پاکستان میں 16 دسمبر 1971 سے ڈھاکہ تک کے خاتمے کے دوران واقع ہوا تھا۔ یہ جنگ 11 مئی کو فضائی حملوں کے ساتھ سے شروع ہوئی۔ ہندوستانی ہوائی اسٹیشنوں ،جس نے بنگلہ دیش قوم پرست افواج کی جانب سے مشرقی پاکستان کے ساتھ دشمنی شروع ہوگئی اور بنگالی نیشلسٹ طاقتوں کے حصے میں شمالی پاکستان میں آزادی کی جنگ میں ہندوستان داخل ہوا۔صرف 13 دنوں تک چلنے والی یہ تاریخ کی سب سے چھوٹی جنگ میں سے ایک ہے۔

چوتھی کارگل کی جنگ 1999

کارگل جنگ ،کارگل کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔جو مئی اور جولائی 1999 کے بیچ کشمیر کے کارگل ضلع اور لائف آف کنٹرول (LoC) کے علاوہ کسی اور جگہ واقع ہوئی تھی۔اس آپریشن کو "Literally "Victory کے طور پر کہا گیا ہے۔ جو کارگل سیکٹر کو صاف کرنے کے لئے انڈین آپریشن کا نام دیا تھا۔

مذہبی تعصب کے خلاف مہم ضروری

شاہینہ جاوید

یہ امن کی کوشش کی بہترین مثال ہے کہ پاکستان تحریک انصاف نے ہندوؤں کے بارے میں تضحیک آمیز بیان دینے کی پاداش میں پنجاب کے وزیر اطلاعات فیاض الحسن چوہان کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے ۔پاکستان تحریک انصاف نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ فیاض الحسن چوہان کے ہندو برادری کے بارے میں ہتک آمیز بیان کی وجہ سے ان کو عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔تحریک انصاف نے کہا ہے کسی عقیدے کو برا بھلا کہنا کسی بیانیے کا حصہ نہیں ہونا چاہیے اور پاکستان کی بنیاد ہی رواداری کے اصول پر ڈالی گئی تھی۔حالانکہ اپنے تضحیک آمیز بیان پر فیاض الحسن نے معافی مانگ لی مگر پاکستان کے وزیر اعظم نے اس معذرت کو ناکافی سمجھا اور وزیر کو ہٹا دیا واضح ہو کہ فیاض الحسن چوہان نے گذشتہ روز ایک تقریب میں ہندوؤں کے بارے میں انتہائی نازیبا ریمارکس دیے جس کے بعد سوشل میڈیا پر ایک طوفان برپا ہو گیا۔پاکستان کے شہریوں میں چالیس لاکھ ہندو مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ پنجاب حکومت کے ترجمان شہباز گل نے ایک بیان میں چیف منسٹر پنجاب عثمان بزدار کی جانب سے فیاض الحسن چوہان نے وزیر اعلی سے ملاقات کے بعد اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔فیاض الحسن چوہان ماضی میں بھی اپنے بیانات کی وجہ سے تنقید کی زد میں رہے ہیں۔ فیاض الحسن چوہان نے اپنے بیان پر وضاحت دیتے ہوئے معذرت کی ہے لیکن ان کی اس وضاحت کو نہیں مانا گیا اور انہیں ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ فیاض الحسن چوہان نے اپنے وضاحتی بیان میں کہا کہ انہوں نے پاکستان ہندوؤں کو نہیں بلکہ نریندر مودی، انڈین افواج اور انڈین میڈیا کو مخاطب کیا تھا۔ خیال رہے کہ بالاکوٹ میں انڈین طیاروں کی کارروائی کے بعد پاکستان میں بسنے والے ہندوؤں کی جانب سے سوشل میڈیا پر یہ اعتراض کیا جاتا رہا ہے کہ انڈیا کے اس عمل پر تنقید کرنے یا ردعمل دینے والے ہندو برادری کو کیوں اس کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔

ہندو سماجی کارکن کپیل دیو نے ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں کہا کہ 'ہمیں پاکستان سے اپنی محبت اور حب الوطنی دکھانے کے جواب میں پی ٹی آئی کے وزیر فیاض چوہان سے یہ ملا کہ وہ یہ سوچے بغیر کہ یہاں 40 لاکھ ہندو رہتے ہیں، ہندوؤں کے لیے 'گائے کا پیشاب' پینے والے جیسے تحقیر آمیز الفاظ استعمال کر رہے ہیں۔ ان کی اپنی پارٹی میں ہندو رکن پارلیمان ہیں۔

تحریک انصاف سے ہی تعلق رکھنے والی وفاقی وزیر انسانی حقوق شیریں مزاری نے بھی اس جانب توجہ دلائے جانے پر ٹوئٹر پر اپنے مذمتی پیغام میں کہا کہ کسی فرد کو بھی کسی کے مذہب کو ہدف تنقید بنانے کا حق حاصل نہیں، ہمارے ہندو شہریوں نے اپنے ملک کے لیے قربانیاں دی ہیں۔شیریں مزاری کا یہ بھی کہنا تھا کہ کسی بھی شکل میں مذہبی تعصب اور منافرت کو فروغ دینے یا پھیلانے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے بھی اپنے ایک پیغام میں فیاض الحسن چوہان کے بیان کو رد کیا۔ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں ڈاکٹر محمد فیصل کا کہنا تھا کہ پاکستان فخریہ طور پر اپنے پرچم میں موجود سفید حصے کو اسی طرح اپناتا ہے جس طرح سبز حصے کو۔ہم اپنی ہندو برادری کی خدمات کی قدر کرتے ہیں اور انھیں اپنا سمجھ کر عزت دیتے ہیں۔'

عام پاکستانیوں کی جانب سے بھی صوبائی وزیر اطلاعات کے اس اقدام پر جہاں تنقیدی ردعمل سامنے آیا۔ وہیں ،وہ پاکستان میں بسنے والے ہندوؤں سے معذرت بھی کرتے دکھائی دیے۔خدیجہ عباس نامی صارف نے لکھا کہ 'میں فیاض چوہان کے نسل پرستانہ کلمات پر اپنی پوری ہندو برادری سے معذرت کرتی ہوں۔'

بہر حال ،پاکستان جس نے ہمیشہ دہشت گردی کو فروغ دینے میں اہم رول ادا کیا، دہشت گرد تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی ۔اب اسی پاکستان میں دہشت گرد ختم کرنے کے لئے اور مذہبی تعصب کے خلاف عوام بھی کھڑے ہو چکے ہیں اور حکومت بھی اس جذبہ کی قدر کر رہی ہے اور اسی جذبہ کا نتیجہ ہے کہ پاکستان دہشت گرد تنظیموں پر شکنجہ کس رہا ہے۔ 182 مدارس پر سرکار کا قبضہ ہو چکا ہے۔ 121 افراد حراست میں لئے جا چکے ہیں ۔پاکستان کے اس قدم کی دنیا بھر میں ستائش ہو رہی ہے اور ہمیں بھی پاکستان کے اس رویہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

21 فروری 1999 کو ہند۔پاک تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی بس میں سوار ہو کر لاہور پہنچے تھے۔جہاں سرحد پر وزیر اعظم نواز شریف نے ان کا والہانہ استقبال کیا. لاہور کے قلعہ میں وزیر اعظم واجپائی کے اعجاز میں شاندار عشائیہ دیا گیا اسی موقع پر واجپائی نے اپنی یہ نظم پڑھی تھی.

'ہم جنگ نہ ہونے دیں گے'

جنگ نہ ہونے دیں گے
ہم جنگ نہ ہونے دیں گے
وشو شانتی کے ہم سادھک ہیں
جنگ نہ ہونے دیں گے

کبھی نہ کھیتوں میں پھر خونی کھاد پھلے گی
کھلیانوں میں نہیں موت کی فصل کھلے گی
آسمان پھر کبھی نہ انگارے اُگلے گا
ایٹم سے ناگاساکی پھر نہیں جلے گا
یدھ وِہین وشو کا سپنا بھنگ نہ ہونے دیں گے
جنگ نہ ہونے دیں گے

ہتھیاروں کے ڈھیروں پر جن کا ہے ڈیرا
منہ میں شانتی ،بغل میں بم ،دھوکے کا پھیرا
کفن بیچنے والوں سے کہہ دو چلا کر
دنیا جان گئی ہے ان کا اصلی چہرا
کامیاب ہو ان کی چالیں
ڈھنگ نہ ہونے دیں گے
جنگ نہ ہونے دیں گے

ہمیں چاہئے شانتی ،زندگی ہم کو پیاری
ہمیں چاہئے شانتی ،سرجن کی ہے تیاری
ہم نے چھیڑی جنگ بھوک سے ،بیماری سے
آگے آکر ہاتھ بٹائیں دنیا ساری
ہری۔بھری دھرتی کو خونی رنگ نہ لینے دیں گے
جنگ نہ ہونے دیں گے

بھارت۔ پاکستان پڑوسی ،ساتھ۔ساتھ رہنا ہے
پیار کریں یا وار کریں ،دونوں کو ہی سہنا ہے
تین بار لڑ چکے لڑائی ،کتنا مہنگا سودا
روسی بم ہو یا امریکی ،خون ایک بہنا ہے
جو ہم پر گزری ،بچوں کے سنگ نہ ہونے دیں گے
جنگ نہ ہونے دیں گے

—اٹل بہاری واجپائی—

21 فروری 1999 کو ہندوستان کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی امن کا پیغام لے کر بس کے ذریعہ لاہور پہنچے تھے۔ واگھہ سرحد پر پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف نے ان کا والہانہ استقبال کیا تھا۔ پاکستان کے اس دو روزہ دورہ میں ہند۔ پاک کے درمیان دوستی کی نئی راہیں نکالنے پر گفتگو بھی ہوئی۔ حکومت پاکستان نے لاہور کے قلعہ میں واجپئی جی کے اعزاز میں شاندار پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں 50سے زائد ملکوں کے سفراء نے شرکت کی۔ واجپئی جی کی امن کی پیش رفت کو سراہا گیا۔ لاہور قلعہ کے اسی تاریخی پروگرام میں واجپئی جی نے اپنی نظم ''جنگ نہ ہونے دیں گے'' جس کے تاثرات کو نہ صرف ہند۔ پاک بلکہ بر صغیر میں محسوس کیا گیا۔ جنگ کتنی بھیانک چیز ہے، اس کا درد واجپئی جی بخوبی سمجھتے تھے لیکن اب اسی پارٹی کے بر سر اقتدار حکمراں جنگ کی باتیں کر رہے ہیں اور ان کی پارٹی کے لیڈران بھی جنگ کی گردان کر رہے ہیں۔ ملک میں پاکستان کو سبق سکھانے کی سیاست چل رہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ جب ملک کے وقار کا سوال ہوتا ہے تو جنگ ناگزیر ہو جاتی ہے مگر جب پاکستان کی جانب سے دہشت گردی پر شکنجہ کسنے اور امن کی بات کرنے کا عندیہ دیا جاتا ہے تو اس کو نظر انداز کرنے کی بھی سیاست ہو رہی ہے۔ آج پورے ملک میں پلوامہ حملہ کو لے کر بر سر اقتدار جماعت اور اپوزیشن میں بیانات کے جو تیر چل رہے ہیں اس کے تناظر میں یہی سمجھا جارہا ہے کہ جنگ کی آڑ میں شہید جوانوں کی لاشوں پر سیاست کی آنچ لوک سبھا انتخاب تک گرم رکھی جائے گی۔ حالانکہ پاکستان میں دوسرا ماحول ہے۔ وہاں کے عوام اور حکومت دونوں ہند۔ پاک دوستی کے خواہاں نظر آرہے ہیں۔ دہشت گرد تنظیموں پر شکنجہ کسا جارہا ہے۔ ابھینندن ورتمان کی واپسی پاکستان کی امن کی پیش رفت میں نئے باب کا اضافہ کر رہی ہے۔ ایسے عالم میں جنگ کی بات اور پلوامہ پر سیاست کتنی درست ہے۔ زیر نظر ضمیمہ اسی تناظر میں پیش کیا جارہا ہے:

پوسٹ مارٹم
دودھ کا دودھ، پانی کا پانی

امن کی پیش رفت یا سیاست

چرن سنگھ راجپوت

پلوامہ دہشت گردانہ حملہ کے بعد جس طرح کا ماحول ابھر کر سامنے آیا ہے ماس سے جنگ جنگ کرنے کا نعرہ لگانے والے لوگوں کے جنون پر حرف آیا ہے اور یہ امید جانے لگی ہے کہ اگر ایسے ہی کوشش جاری رہے اور پاکستان امن کی پیش رفت میں دو قدم آگے بڑھتا رہے تو یقیناً ہند۔ پاک کے تعلقات کی راہ ہموار ہوگی۔ مسعود اظہر کے بیٹے سمیت چالیس دہشت گردوں کو حراست میں لینے کی کارروائی ایک اہم پیش رفت ہے لیکن سب سے اہم پیش رفت پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے ونگ کمانڈر ابھینندن ورتمان کو رہا کر کے کی ہے۔ یہ پاکستان کی جانب سے برصغیر کو جنگ کی آگ سے بچانے کے لئے ایک اچھا قدم ہے۔ عمران خان کے اس امن کے قدم کو ہندوستان کو اپنانا چاہیے۔ یہ جگ ظاہر ہو چکا ہے کہ عمران حکومت وہاں کی آرمی کی کٹھ پتلی ہے۔ ایسے ماحول کے باوجود اگر عمران خان دہشت گردی اور ابھینندن کی رہائی کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس کی یقیناً ستائش ہونی چاہیے۔ ہندوستان کا فرض ہے کہ وہ بڑے بھائی کا رول ادا کرتے ہوئے پاکستان حکومت کو وہاں کی آرمی، اس کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی اور دہشت گردوں کے شکنجہ سے باہر نکالے۔ اگر دونوں ممالک کے تعلقات بہتر ہوں گے تو یقینی طور پر ہند۔ پاک دہشت گردی کو جڑ سے ختم کرنے کی حالت میں ہوں گے اور سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ دونوں ملک ایٹمی اسلحہ جات سے لیس ہیں۔ ایسے میں جنگ، جنگ کے بجائے امن امن کا نعرہ بلند کرنا دونوں ممالک کے حق میں ہے۔

اگر سیاست کو چھوڑ دیں تو دونوں ہی ممالک کے عوام ہند۔ پاک تعلقات کو خوشگوار بنانے کے حق میں ہیں۔ بھلے ہی پاکستان کے جھکنے والے رویہ کو ڈپلومیٹک رویہ کی جیت قرار دیا جارہا ہے، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا دباؤ کہا جارہا ہے یا پھر پاکستان کی خود کو بچانے کی کوشش کی بات ہو وجہ کچھ بھی ہو، جن حالات میں عمران خان نے ونگ کمانڈر کو رہا کیا ہے اس سے دنیا میں ایک اچھا پیغام گیا ہے کیونکہ عمران خان ایک اچھے کرکٹر بھی رہے ہیں پاکستان کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں ان کے مداحوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ ایسے میں عمران خان کی بات چیت کی یہ پیش رفت، گفتگو کا یہ رنگ امن کا ضامن بن سکتا ہے۔ خود ہماری وزیر خارجہ سشما سوراج نے پاکستان سے لڑائی نہ لڑ کر دہشت گردی سے جنگ کی بات کی۔ سابق پاکستانی کرکٹر وسیم اکرم نے بھی ایک ٹوئٹ میں کہا ہے کہ پاکستان بھی ہندوستان کی طرح دہشت گردی سے بر سر پیکار ہے۔ وسیم اکرم نے بھی دونوں ملکوں کو گلے ملنے کی بات کہی ہے۔ نوجوت سنگھ سدھو کے بیان کی بھلے ہی ہندوستان میں تنقید ہو رہی ہے لیکن ان کا کہنا کسی حد تک ٹھیک تھا کہ جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں ہوتا ہے۔ آج کے حالات میں ہند۔ پاک کے تعلقات کو خوش گوار بنانے میں دونوں ممالک کے کرکٹر بھی اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔ جب وزیر اعظم نریندر مودی دہشت گردوں سے گفتگو کرنے کے لئے خاص کر خونخوار دہشت گرد حافظ سعید سے ملنے کے لئے سینئر صحافی وید پرتاپ ویدک کو بھیج سکتے ہیں تو پاکستان سے تعلق بنانے کے لئے دیگر کرکٹروں کو بھی بھیجنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

ہندوستان میں جس طرح جنگ کی باتیں ہو رہی ہیں سوشل میڈیا پر نفرت کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے اس کے برعکس پاکستان کے سوشل میڈیا پر ہند۔ پاک میں تعلقات کو سدھارنے کی باتیں کی جا رہی ہیں وہاں کی خواتین نے جنگ نہ ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہندوستان سے تعلقات بہتر بنانے کے لئے تحریک شروع کر دی ہے ایسی ہی کوشش ہندوستان کے عوام کی جانب سے بھی ہونی چاہیے۔

دلچسپ بات تو یہ ہے کہ ہندوستان میں جس طرح جنگ جنگ کی باتیں ہو رہی ہیں سوشل میڈیا پر نفرت کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے اس کے برعکس پاکستان کے سوشل میڈیا پر ہند۔ پاک میں تعلقات کو سدھارنے کی باتیں کی جارہی ہیں وہاں کی خواتین نے جنگ نہ ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہندوستان سے تعلقات بہتر بنانے کے لئے تحریک شروع کر دی ہے ایسی ہی کوشش ہندوستان کے عوام کی جانب سے بھی ہونی چاہیے۔ اس میں دو رائے نہیں کہ ہندوستان کے ساتھ پاکستان بھی دہشت گردی کا شکار ہے ایسے میں وقت کا تقاضا ہے کہ دونوں ممالک کو آگے بڑھ کر حالات سدھارنا چاہیے۔ دہشت گردی کے خلاف لوہا لینا چاہیے کیونکہ دونوں ممالک کی کاوشوں سے ہی دہشت گردی کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ لگاتار پاکستان کی حمایت کرنے والے چین کا بھی یہی نظریہ ہے۔ اس کی بھی سمجھ میں آچکا ہے کہ اس کا اربوں کھربوں ڈالر کی تجارت نہ صرف پاکستان بلکہ ہندوستان میں بھی پھیلی ہوئی ہے جنگ کی صورت میں جتنی بربادی پاکستان کی ہوگی اس سے کم چین کی نہیں ہوگی۔ اقتصادی طور پر اسے زبردست نقصان ہوگا یہی سبب ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ نہیں ہے۔

ادھر دہشت گردی سے امریکہ بھی متاثر ہے اس نے بھی عراق اور شام میں اپنا نقصان دیکھ لیا ہے۔ یہ جگ ظاہر ہے کہ پوری دنیا کے دہشت گردوں کا سب سے بڑا نشانہ امریکہ ہے۔ ایسے میں امریکہ کی کوشش ہے کہ سیاست اور ڈپلومیسی سے قبل دہشت گردی سے نمٹنا اس کے لئے ضروری ہے۔ ابھینندن کی رہائی کے پیچھے امریکہ کا دباؤ بتایا جارہا ہے۔ عراق، لیبیا اور شام سے سبق لیتے ہوئے دوسرے مسلم ملک بھی انتہا پسندی سے ہونے والے نقصانات کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔

ایسے میں ہندوستان اور پاکستان دونوں ممالک کو یہ باتیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ جو لوگ جنگ کا ماحول بنا رہے ہیں، جنگ کی آڑ میں سیاست کر رہے ہیں انہیں پوری طرح سمجھنا ہوگا کہ اس بار ہندوستان اور پاکستان میں 1965, 1971 کی طرح جنگ نہیں ہوگی بلکہ انتہائی تباہ کن جنگ ہو گی۔ اس جنگ کے ذریعہ عالمی جنگ اور ایٹمی جنگ میں پوری طرح تبدیل ہونے کا خدشہ ہے۔ اگر خدانہ خواستہ ایٹمی جنگ ہوگئی تو سمجھ لیجئے دونوں ملکوں کی پوری طرح تباہی ان کا مقدر ہے۔

وطن واپسی کے فوراً بعد ونگ کمانڈر ابھینندن جس طرح میڈیا پر برسے ہیں اس سے بھی یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ہندوستان کا میڈیا مودی سرکار کا بھونپو بنا ہوا ہے۔ جب تک ابھینندن پاک آرمی کے قبضہ میں تھے کچھ بھی ہو سکتا تھا ابھینندن سے ہارا پاکستان، جھک گیا پاکستان، ڈر گیا پاکستان جیسی خبریں چلانا ایک طرح سے اشتعال دلانے کے مترادف ہیں۔ ہندوستان کے میڈیا کو پاکستانی اخبار ڈان سے سبق لینا چاہیے کہ کس طرح اس نے ونگ کمانڈر ابھینندن کی جرأت اور حوصلہ کی ستائش کی ہے لیکن یہاں تو معاملہ ہی الٹا ہے۔ وزیر اعظم مودی سے لے کر بی جے پی کے لیڈر اور ترجمان اس ماحول کو کیش کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اب تو یہی لگ رہا ہے کہ بی جے پی کو ملک اور سماج سے زیادہ فکر اپنے اقتدار کی ہے۔ یہ کیسی دیش بھکتی ہے؟ رام مندر، دفعہ 370 جیسے جذباتی ایشوز پر ناکام ہوتے دیکھ کر بی جے پی کا پورا دھیان پلوامہ حملہ کے بعد ایئر اسٹرائک کو کیش کرنے میں لگا ہے یہ عمل اس کی سیاست اور فطرت کو اجاگر کرتا ہے۔ جذبات کو بھڑکا کر اقتدار کے لئے کیش کرنے میں ماہر بی جے پی بھلی بھانت جانتی ہے کہ ملک کے عوام شہریوں کے بجائے فوجی جوانوں کے مارے جانے پر زیادہ مشتعل ہوتے ہیں اس اشتعال کا فائدہ اٹھانے کے لئے بی جے پی اس ایشو کو لوک سبھا انتخاب تک لے جانے کے فراق میں ہے۔

تجارتی نقطہ نظر سے اپنے ٹی آر پی کی خاطر میڈیا پوری طرح بی جے پی کی گود میں بیٹھا ہوا ہے اور بی جے پی کے رویہ سے تو یہی لگ رہا ہے کہ اسے نہ تو دہشت گردی سے لڑنا ہے نہ پاکستان سے۔ بس ملک میں نفرت اور تناؤ کا ماحول بنا کر اسے لوک سبھا انتخاب میں کیش کرنا ہے۔ کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ یدورپا نے کہا ہے کہ سرجیکل اسٹرائک کے بعد ان کی سیٹیں بڑھ گئی ہیں اگر ہم جائزہ لیں تو پلوامہ دہشت گردانہ حملہ کے بعد بھلے ہی مودی سرکار اپنی کتنی ہی ڈینگیں ہانک رہی ہو لیکن عمران خان نے ونگ کمانڈر کو رہا کر کے پاکستان کی امیج بہتر بنانے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے البتہ ہم یہاں ہندوستانی فوج کی تعریف کریں گے کہ فوج نے کسی پاکستانی شہری یا پاکستانی فوج کے جوان کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح پر ہماری فوج کی ستائش ہوئی۔ ہندوستان کی یہ حکمت عملی کام آئی کہ ہماری جنگ پاکستان سے نہیں بلکہ دہشت گردی سے ہے۔ پاکستان اپنی سرزمین سے دہشت گردوں کے ٹھکانے ختم کرے۔ یہ اچھی بات ہے کہ عمران خان نے مسعود اظہر کے کنبہ اور چالیس دہشت گردوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان اقدامات سے پاکستان کی طرف اب امن کے پیامبروں کی لگا ہیں ہیں۔ اب ایسے عالم میں ضرورت ہے ہند۔ پاک کے ایک ٹیبل پر آمنے سامنے بیٹھنے کی اس سے بہتر ماحول بنے گا پلوامہ دہشتگردانہ حملہ کے ثبوت ہماری فوج نے پاکستان کو دے دیئے ہیں۔ اب دیکھنا ہے کہ امن کی پیش کش کرنے والے عمران خان اس پر کتنی کارروائی کرتے ہیں۔

ایٹمی جنگ کا خطرہ

چودھری نفیس الرحمن

ملک کے جو حالات ہیں اس کا سیدھا فائدہ بر سر اقتدار جماعت کو مل رہا ہے۔ اس میں دو رائے نہیں کہ پلوامہ کے بعد ملک کے تمام بنیادی مسائل پس پشت ہو گئے ہیں اور لوگوں کے ذہن پر سرحدی تناؤ کو لے کر فکر کی لہریں ہیں۔ اور اس لہر کو مزید تیز کرنے میں سوشل میڈیا کا زبردست ہاتھ ہے۔ حالانکہ اپوزیشن ایئر اسٹرائک کو لے کر حکومت کو کٹہرے پر کھڑا کر رہی ہے اور جواب مانگ رہی ہے کہ وہ بتائے کہ پاکستان کا کتنا نقصان ہوا لیکن تمام تر تنقید اور سوالات کے باوجود ملک میں جنگ کے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ کوئی ضروری نہیں کہ الیکشن آتے آتے یہ لہر باقی رہے۔ لہذا سرحد پر تناؤ ضروری ہے اور ٹکراؤ کی سیاست سے الیکشن تک اس معاملہ کو گرم رکھنا ہے۔ حالانکہ خدشہ یہ بھی ہے کہ جنگ بھی ہو سکتی ہے ایسے عالم میں بی جے پی کو تو بے پناہ فائدہ ہوگا لیکن برصغیر کی معیشت تو تباہ ہو جائے گی۔ پاکستان اس جنگ میں ایٹمی ہتھیاروں کا بھی استعمال کر سکتا ہے۔ جنگ میں جوہری بموں کا استعمال نہ صرف برصغیر کو تباہ کر سکتا ہے بلکہ عالمی جنگ کا بھی پیش خیمہ بن سکتا ہے۔

ان دنوں ہندوستان اور پاکستان میں کشیدگی کے درمیان بار بار ایٹمی حملہ کی پاکستانی دھمکی سے بھی عالمی سطح پر فکر کی لہریں ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے مقصد پر فکر شروع ہوگئی ہے عالمی امن کے لئے جوہری بموں کے استعمال کے بجائے امن وآشتی کے عمل اور یکجہتی کے ماحول کی ضرورت ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج دنیا میں ستر ہزار سے زائد جوہری ہتھیار موجود ہیں اور ہر ہتھیار ہیروشیما اور ناگاساکی جیسے کسی بھی شہر کو ایک پل میں مٹا دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان جوہری ہتھیاروں کے ذریعہ دنیا ایک یا دو بار نہیں کئی بار مٹائی جا سکتی ہے۔ اعداد و شمار پر غور کریں تو 1945 کے بعد سے دنیا میں دو ہزار سے زائد ظاہرا ایٹمی تجربات ہو چکے ہیں۔ اور ان میں سے 85 فیصد تجربے امریکہ اور روس نے کئے ہیں۔ یہ دونوں ملک عالمی طاقت ہیں اور دنیا کے بیشتر ممالک انہی دونوں ملکوں کے خیموں میں منقسم ہیں۔ ان تجربات میں امریکہ نے 1332، روس نے 715، برطانیہ 45، فرانس نے 210، چین نے 45 تجربات کئے ہیں۔ ہند۔ پاکستان نے بھی چھ ایٹمی تجربے کئے ہیں۔

غور طلب ہے کہ امریکہ نے 16 جنوری 1945 میں میکسیکو کے الماگارڈو ریگستان میں سب سے پہلے ایٹم بم کا تجربہ کیا اس کے بعد سے ہی دنیا میں ایٹمی دور کا آغاز ہو گیا۔ امریکہ کی تقلید سویت یونین نے 1949 میں کی اور پھر تو ایک سلسلہ شروع ہو گیا۔ برطانیہ نے 1952 میں، فرانس نے 1958 میں اور چین نے 1964 میں اپنا پہلا ایٹمی تجربہ کیا اور اس تجربے کی دوڑ میں ہندوستان بھی شامل ہو گیا جب اس نے 18 مئی 1994 میں پوکھرن میں اپنا پہلا زمین دوز تجربہ کیا تھا۔ اب عالم یہ ہے کہ پوری دنیا کبھی نہ ختم ہونے والی ایٹمی تجربات کی دوڑ میں شامل ہو گئی ہے۔ المیہ تو یہ ہے کہ ایٹمی ممالک ایٹمی ہتھیار کی کٹوتی معاہدے کے باوجود جوہری ہتھیاروں میں کمی لانے کو تیار نہیں ہیں۔ ایٹمی ہتھیاروں کی کمی کو محدود کرتے اور ان کے استعمال و تجربات پر پابندی لگانے کے متعلق دنیا کی دو عظیم طاقتوں کے درمیان 1968 میں این پی ٹی معاہدہ ہوا تھا، جسے 12 جون 1968 میں اقوام متحدہ نے بھی زبردست اکثریت سے منظوری دی اور دنیا کے لئے 5 مارچ 1970 سے اسے مؤثر بنایا گیا۔

اس معاہدہ کے تحت یہ ضابطہ بتایا گیا کہ کوئی بھی ایٹمی ملک اکیلے یا مل کر اپنے جوہری ہتھیاروں کو کسی دوسرے ملک کو نہیں دیں گے۔ معاہدے پر دستخط کرنے والا ہر ملک ایٹمی ہتھیاروں کی ہوڑ کو ختم کرنے اور انسداد جوہری اسلحہ جات کے اثرات کو طاقتور بنانے کے لئے مجبور ہوگا لیکن یہاں قابل ذکر حقیقت یہ ہے کہ اس معاہدہ کے خاکہ پر اعتراض جتاتے ہوئے فرانس، اٹلی، جرمنی اور ہندوستان نے دستخط کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ہندوستان کے مطابق یہ معاہدہ تفریق آمیز، غیر برابری پر منحصر ایک فریقی طریقہ کار ہے۔ حالانکہ ہندوستان کو اس پالیسی کی وجہ سے ایٹمی کلب کے ارکان کی سخت تنقید کا سامان کرنا پڑا لیکن ہندوستان آج بھی اپنے پرانے موقف پر قائم ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کی توسیع کو روکنے اور مکمل طور پر اس کو بند کرنے کے مقاصد مقامی طور پر بلکہ عالمی سطح پر ہونی چاہئے۔ ہندوستان کی اس دلیل سے دنیا کے کئی ممالک متفق ہیں اس لئے کہ یہ معاہدہ چھوٹے ممالک کے مفاد کو تحفظ دینے اور حالات کے تحت اسے تبدیل کرنے میں ناکام ہیں۔ اس معاہدے کے ذریعہ ایک طرف تو یہ پابندی لگائی گئی ہے کہ جو ملک ابھی تک ایٹمی بم نہیں بنا سکے ہیں وہ مستقبل میں نہیں بنائیں گے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کے ذریعہ ایٹمی قوت سے محروم ملکوں کو ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ملکوں کے ذریعہ ایٹمی حملہ کے وقت جو تحفظ کو یقینی بنایا گیا ہے وہ غیر تشفی بخش ہے اس کے علاوہ ایٹمی معاہدہ پر دستخط کرنے والے ممالک کے پاس ایسا کوئی پیمانہ نہیں ہے جس سے فوجی اور غیر فوجی معاملات میں واضح طور پر تقسیم کیا جا سکے تا کہ یہ خدشہ نہ رہے کہ شہریوں کے لئے کیا گیا ایٹمی استعمال فوجی کاموں کے لئے جائز ہو سکے۔

ہندوستان ہمیشہ سے ایٹمی ہتھیاروں کے روکنے کا حامی رہا ہے اس نے عالمی سطح پر ایٹمی توسیع کو روکنے کے لئے زبردست رول ادا کیا ہے 1963ویں جزوی ایٹمی تجربات پر پابندی معاہدہ (پی ٹی بی ٹی) کو آخری شکل دینے میں ہندوستان کا اہم رول تھا۔

ہندوستان ہمیشہ سے ایٹمی ہتھیاروں کے روکنے کا حامی رہا ہے اس نے عالمی سطح پر ایٹمی توسیع کو روکنے کے لئے زبردست رول ادا کیا ہے 1963 میں جزوی ایٹمی تجربات پر پابندی معاہدہ (پی ٹی بی ٹی) کو آخری شکل دینے میں ہندوستان کا اہم رول تھا۔ دسمبر 1993 میں ہندوستان نے امریکہ کے ساتھ مل کر وسیع ایٹمی تجربات پر پابندی معاہدہ کی تفصیلات اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی میں پیش کی تھی۔ حقیقتاً ہندوستان ہمیشہ سے ایٹمی قوت کا استعمال عام زندگی کو سدھارنے اور اقتصادی خوشحالی کے لئے کرنے کا حامی رہا ہے نہ کہ ہتھیاروں کے استعمال کا۔ ہندوستان کے ایٹمی فروغ پروگرام پر غور کریں تو واضح ہو جاتا ہے کہ ہندوستان ہمیشہ ایٹمی توانائی کا استعمال امن کے لئے کرنے کا حامی رہا ہے۔ اس نے ایٹمی قوت سے لبریز ممالک کے ایٹمی تجربات کو لے کر جتنی مخالفت کی کسی اور ملک نے نہیں کی۔ جہاں تک ہندوستان کی ایٹمی پالیسی اور اس کے پیداوار اور فروغ کا سوال ہے تو اس کی بنیاد سماجی اور اقتصادی ہے اس لئے کہ ایٹمی توانائی کے عالمی کنٹرول کے تعلق میں پالیسی اختیار کرنے کے لئے ہندوستان نے دو باتوں پر خصوصی زور دیا تو اول یہ کہ ہندوستان انسداد اور اسلحہ کنٹرول کو ایک دوسرے کے برابر ہی سمجھتا ہے دونوں کا مقصد عالمی سماج میں تشدد اور طاقت کے استعمال کو روکنا اور محدود کرنا ہے۔ جون 1982 میں ہندوستان نے اقوام متحدہ میں انسداد جوہری اسلحہ جات پر پانچ نکاتی پروگرام پیش کیا جس کی کافی ستائش ہوئی۔

بلاشبہ آج ہندوستان کی ایٹمی پالیسی کا مقصد توانائی کے فروغ تک ہی محدود نہیں رہا ہے بلکہ ہتھیاروں کی پیداوار سے بھی منسلک ہے لیکن اس میں کوئی برائی نہیں ہے۔ اس لئے کہ سرد جنگ کے اس دور میں آئی کمی کے باوجود ایشیا میں امن کا راستہ ہموار نہیں ہوا ہے۔ عالمی طاقتوں کی مداخلت خصوصی طور پر امریکہ کی پالیسیاں اس کا سبب ہیں۔ وسط ایشیا کے کئی ملکوں کے حالات پاکستان میں داخلی بے سکونی، افغانستان کے حالات کسی وقت بھی نازک موڑ پر آسکتے ہیں۔ ہندوستان کا پڑوسی چین اور پاکستان دونوں ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں۔ پاکستان کے ایٹمی سائنس داں اے کیو خان دھمکی آمیز لہجہ میں کہہ چکے ہیں کہ ایٹمی بم سے لیس پاکستان دہلی کو 5منٹ میں نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پاکستان نے 1998 میں ایٹم بم کا تجربہ کیا تھا تبھی سے وہ مسلسل دھمکی دے رہا ہے حالانکہ ہندوستان کی جانب سے کبھی ایسی دھمکی نہیں دی گئی بلکہ اس کی پالیسی مثبت ترقی اور انسانیت کی فلاح ہے۔ ہندوستان عالمی امن کے لئے پر عزم ہے اور اپنے پڑوسیوں سے بھی یہی امیدیں رکھتا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

بے روزگاری کا بڑھتا گراف

پلوامہ کے بعد ملک کی جو سوچ ہے اس کے تناظر میں تمام بنیادی مسائل کیا پس پشت ہوجائیں گے؟ 2019 کا لوک سبھا انتخاب کیا جنگی جنون اور ہند-پاک تناؤ کو لے کر ہی لڑا جائے گا؟ اس پر گومگوں کا عالم ہے۔ حالانکہ مبصرین کا کہنا یہ ہے کہ ہند-پاک تناؤ کو لے کر بی جے پی چناؤ میں جائے گی تو اسے خاطر خواہ کامیابی نہیں ملے گی، کیونکہ ملک میں بے روزگاری کا عفریت منھ پھاڑے کھڑا ہے۔ 2014 میں مودی کو نوجوانوں کی بڑی تعداد نے ووٹ دے کر شاندار فتح سے ہمکنار کیا تھا۔ مگر اب وہی نوجوان بے روزگاری سے پریشان ہیں۔ مودی نے کہا تھا کہ وہ ہر سال دو کروڑ نوجوانوں کو روزگار دیں گے، مگر یہ ان کا جملہ ہی ثابت ہوا اور آج تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی حالت انتہائی بھیانک ہے۔

اس سلسلے میں تازہ ترین سروے آیا ہے، جس کے مطابق بے روزگاری شرح گزشتہ 4 سال میں اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ 2017-18 میں بے روزگاری گزشتہ 45 سالوں کے ریکارڈ کو توڑ چکی ہے۔ این ایس ایس او کے تازہ ترین سروے سے پتہ چلتا ہے کہ 1973-74 اور 2011-12 کے دوران بے روزگاری شرح کبھی بھی 2.6 فیصد سے زائد نہیں تھی، لیکن 2017-18 میں یہ شرح 6.1 فیصد ہوچکی ہے۔ بے روزگاری کی یہ شرح مودی حکومت کی اقتصادی پالیسی کی عبرتناک صورتحال ہے۔

حالانکہ بے روزگاری کی شرح حیرت ناک نہیں ہے۔ گزشتہ 10 اور 12 سالوں سے زائد مدت میں نئی نسل زیادہ تعلیم یافتہ ہوئی ہے۔ 2006 سے 2016 تک اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کی شرح 26 فیصد ہوچکی ہے اور یہ تعداد بڑھتی ہی جارہی ہے۔ ظاہر ہے دیہی علاقوں سے آنے والے نوجوان کھیتی کرنے کا جذبہ نہیں رکھتے ہیں اور نوکری ان کے لئے دستیاب نہیں ہے۔ حالانکہ حکومت کی جانب سے بار بار کہا جارہا ہے کہ روزگار کے لئے کوئی بحران نہیں ہے۔ پی ایم کی اقتصادی صلاح کار کونسل کے ایک رکن نے بھی وضاحت کی تھی کہ روزگار کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، مگر آج ملک میں بے روزگاری ایک ایسا مسئلہ بن گئی ہے، جس کے اثرات 2019 کے الیکشن پر پڑ سکتے ہیں۔

2011-12 تک بے روزگاری کا گراف ایک کروڑ تھا، لیکن 2015-16 تک بڑھ کر تقریباً دوگنا ہوچکا ہے۔ اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ اس مدت میں تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تعداد بڑھی ہے، جو گاؤں سے شہر آئے ہیں اور اب غیر زرعی خطے میں روزگار تلاش کررہے ہیں، جو انہیں نظر نہیں آرہا ہے۔ سروے سے پتہ چلتا ہے کہ 2018 تک یہ حالت انتہائی بدتر ہوچکی ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بے روزگاری ایک ایسا مسئلہ ہے، جو جذباتی ایشوز پر حاوی نظر آتا ہے۔ ملک میں اقتصادی نظام خستہ حال ہے۔ سروے جو دکھا رہا ہے اس میں کنسٹرکشن سیکٹر میں زبردست گراوٹ ہونے کی وجہ سے بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسرے سیکٹر میں بھی خستہ حالی ہے۔ گزشتہ ڈھائی برسوں میں یہ خستہ حالی عروج پر پہنچ چکی ہے۔

حالانکہ 05 - 2004 سے 12-2011 تک 5.12 کروڑ غیر زرعی روزگار کے لئے اسامیاں نکلیں، جو کافی امید افزا بھی ہے، لیکن اس کے برعکس اب تک صرف 48 لاکھ روزگار ہی فراہم کئے گئے۔ ظاہر ہے یہ اقتصادی نظام کی خستہ حالی اور دیگر تکنیکی وجوہات سے بے روزگاری کی شرح بے انتہا بڑھ چکی ہے۔ گزشتہ نصف صدی میں یہ اپنے عروج کو پہنچ چکی ہے، لیکن کیا اس بدترین بے روزگاری کے باوجود نئی نسل ہند-پاک تناؤ کی سیاست سے اپنے درد کو بھول جائے گی؟

twitter

☆ جتنے ہی آپ برسر اقتدار پارٹی کے نزدیک ہوجائیں، اتنی ہی آسانی سے آپ قتل کئے جانے سے محفوظ ہوجائیں گے:

-پنکھڑی پاٹھک، ایس پی کی سابق ترجمان

☆ پوجا پاٹھ چھوڑ کر جملے بازی سن رہا تھا، مگر پوچھا نہیں کہ اچھے دن آئے کہ نہیں؟ دو کروڑ نوجوانوں کو نوکری ملی کہ نہیں؟ 15-15 لاکھ ملے کہ نہیں؟ بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ ملا کہ نہیں؟ پٹنہ یونیورسٹی کو سینٹرل یونیورسٹی بنایا گیا کہ نہیں؟ سب پچھلے وعدے جھوٹے خواب ثابت ہوئے:

-ایم پی سنگھ، آر جے ڈی کے سرگرم کارکن

☆ نہ کوئی ہندو، ہندو کو بھلا کررہا ہے اور نہ کوئی مسلمان، مسلمان کا۔ اتنی سی بات لوگوں کو نہ جانے کیوں سمجھ میں نہیں آرہی ہے اور لگے پڑے ہیں زہر اگلنے میں سب کے سب۔ ارے ہندو- مسلم سے باہر نکلو تبھی تو روزگار، غریبی، خواتین کا تحفظ، صحت اور سڑکیں جیسے مسائل پر بات چیت کر پاؤ گے:

-سعد خان، ٹویٹر یوزر

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★ 1782۔ امریکہ کے اوہیو صوبے میں باغیوں نے 19 لوگوں کو قتل کیا۔
★ 1904۔ جرمنی کے رومن کیتھولک پادریوں کی واپسی کے لئے پرانے احکام میں تبدیلی کی۔
★ 1907۔ برطانوی ہاؤس آف کامنس نے خواتین کا حق رائے دہی سے متعلق بل روکیا۔
★ 1976۔ چین کے جیلین علاقے میں اب تک کا سب سے وزنی 1174 کلوگرام کا شہاب ثاقب گرا۔
★ 1987۔ شمالی جافنا میں سری لنکا کے فوجیوں نے ایک تصادم میں 11 تمل باغیوں کو قتل کردیا۔
★ 1988۔ سلامتی کونسل نے جنوبی افریقہ میں نسل پرستی مخالف تنظیموں پر پابندی لگانے پر نکتہ چینی کی تھی۔
★ 1990۔ مغربی جرمنی کی پارلیمنٹ نے متحدہ جرمنی سے پولینڈ کی سرحدوں کا احترام کرنے کی اپیل کی۔
★ 2000۔ چین کے سابق صوبائی ڈپٹی گورنر ہو چانگ کنگ کو رشوت لینے کے الزام میں سزائے موت دی گئی۔ پچھلے 50 برسوں میں موت کی سزا پانے والے وہ سب سے سینئر عہدیدار تھے۔

@sachkiawaz.com

نفرت کے رشتوں میں محبت کا پیغام

مکرمی!

رب کائنات کو سب سے زیادہ پسند ہے میاں بیوی کی ہنستی مسکراتی جوڑی مگر آج کل دلہن دولہا کو کسی کی نظر لگ جاتی ہے کہ شادی کے کچھ دن بعد ہی طلاق کی نوبت آجاتی ہے میاں بیوی کا رشتہ شیشہ کی مانند ہوتا ہے، شیشے اور رشتہ دونوں ہی ٹوٹ جاتے ہیں، فرق صرف اتنا ہے شیشے غلطی سے ٹوٹ جاتے ہیں اور رشتے غلط فہمی سے۔ ہر ماں باپ کی سب سے بڑی خواہش یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو کسی اچھی فیملی، کسی اچھے لڑکے کے ساتھ منسوب کریں اور جب ایسا ہوجاتا ہے تو ان کا دل دوسرے وسوسوں میں گھرنے لگتا ہے۔ لخت جگر کی شادی ایک بہت بڑا امتحان ہے، جس میں غم اور خوشی دونوں عنصر موجود ہوتے ہیں۔

والدین بہن بھائی اور سہیلیاں سب اسے آنسوؤں کی برسات میں رخصت کرتے ہیں۔ اس وقت ان کی زبان پر ایک ہی دعا ہوتی ہے "اے اللہ اسے تمام خوشیاں دینا کہ وہ ہمیشہ خوش رہے، اپنے گھر میں خوشحال زندگی بسر کرے، سسرال والوں کی آنکھ کا تارا بنی رہے۔ دعاؤں کی سوغات کے ساتھ سسرال جانے والی لڑکی کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔ اسے خود کو مکمل طور پر بدلنا پڑتا ہے۔ ایک لڑکی میکے میں اگر خوب شوخ طبیعت کی مالک ہے تو سسرال میں اسے اپنے مزاج کی اس شوخی پر قابو پانا ہوتا ہے۔ اگر سسرال والوں کا مزاج اچھا ہے۔ سب ملنسار ہیں، ہنستے ہنساتے ہیں، خوش مزاج ہیں تو ہر لڑکی ایسے ماحول میں گزارہ کرسکتی ہے۔ لیکن اگر وہ سب ہر کام ایک حد میں رہ کر کرنے کے عادی ہیں تو لڑکی کو بھی اپنا مزاج تھوڑا تبدیل کرنا پڑے گا۔ سسرال والے اگر کم گو ہیں تو لڑکی کو بھی اپنی زبان اور مزاج پر قابو رکھنا ہوگا۔

شادی کے بعد بہت کچھ دیکھنا پڑتا ہے ماں باپ کے گھر لڑکی بہت آزاد ہوتی ہے۔ اپنے فیصلوں میں اسے خودمختاری حاصل ہوتی ہے۔ اپنی مرضی سے کھانا، پینا، سونا، جاگنا ہوتا ہے۔ جبکہ شادی کے بعد ایسا نہیں ہوتا۔ اور ہونا بھی نہیں چاہیے۔ اپنے آپ کو سسرال کے ماحول میں ڈھال لینا ہی اچھی لڑکی کا کام ہے۔ سسرال والوں کو بھی چاہیے کہ وہ ایک لڑکی جو اپنا سب کچھ چھوڑ کر سسرال آتی ہے، اسے اپنے ماحول میں رچنے بسنے کا موقع دیں۔ غلطی کرے تو بیٹی سمجھ کر اس کو معاف کریں آپ اپنے بیٹے کی شادی کرکے چاند سی دلہن لاتے ہیں، تو چاند کو اپنے آنگن میں چمکنے کا موقع ضرور دیں۔

آصف پلاسٹک والا، آگری پاڑہ (ممبئی)

پاکستان دہشت گردوں کا محافظ

مکرمی!

پاکستان نے مسعود اظہر کی موت کی افواہ پھیلا کر یہ ثابت کیا ہے کہ پاکستان ابھی دہشت گردوں کا محافظ بنا ہوا ہے۔ پاکستان کو یہ محسوس ہوا کہ ہندوستان اظہر مسعود کو کسی نہ کسی طرح دبوچے گا ضرور۔ لہٰذا اس کی موت کی افواہ پھیلا کر اس کا تحفظ کیا جائے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان کی اپنی نیت ٹھیک نہیں ہے کیونکہ ہندوستان کافی عرصے سے کہہ رہا ہے کہ پاکستان سب سے پہلے ہندوستان کے ساتھ انسداد دہشت گردی سے متعلق بات چیت کرے؛ لیکن پاکستان اس مذکورہ مسئلے پر بات چیت کرنے کے بجائے بات چیت سے ہی پیچھے ہٹ گیا اور پھر دہشت گردانہ حملے شروع کردیے، جو اب تک جاری ہیں، اور ان جاری حملوں سے پاکستان نے عالمی سطح پر اپنی ہر طرح سے ساکھ ختم کرلی ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے بارے میں غیر ممالک کے سربراہ یہ مشورہ دے رہے ہیں کہ دونوں ممالک آپسی بات چیت کرکے اس وقت کے تنازعہ کو ختم کریں، لیکن پاکستان ایسے حالات میں بھی وہ عمل کررہا ہے، جس سے ہندوستان پیچھے ہٹ جائے، پاکستان نے ہندوستان کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا، لیکن پاکستان کے اس رویے سے یہ معلوم ہوا کہ اس کے منہ پر کچھ ہوتا ہے اور دل میں کچھ ہوتا ہے۔

ایسی صورت حال میں دونوں ممالک ایک سطح پر کیسے کھڑے ہوسکتے ہیں، پاکستان کو ہندوستان نے آگاہ کردیا ہے کہ وہ ہر طرح سے پاکستان کے ساتھ آنے کو تیار ہے۔ یعنی جنگ کے لیے بھی اور امن کے لیے بھی۔ یہ طے کرنا پاکستان کا کام ہے کہ وہ کس کو ترجیح دے گا؛ لیکن پاکستان اس بات کو ذہن سے نہ نکالے کہ یہ کسی طرح ہندوستان برداشت نہیں کرے گا کہ ایک طرف پاکستان ہندوستان سے بات چیت کرتا رہے اور دوسری طرف ہند کے خلاف دہشت گردانہ حملے انجام دیتا ہے۔ ایسی صورت میں ہندوستان پھر پاکستان کے خلاف ایسا ہی قدم اُٹھائے گا جس طرح اب اُٹھایا ہے، لہٰذا پاکستان دونوں صورتوں میں ہندوستان کے ساتھ یعنی امن کے لیے بھی اور جنگ کے لیے بھی سوچ سمجھ کر قدم اُٹھائے کیونکہ ہند پاکستان کے ساتھ جو کچھ بھی کرے گا صاف طور پر کرے گا۔

سراج الدین ہاشمی، امروہہ (یوپی)

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ

قابل غور .... پروفیسر محسن عثمانی ندوی

آج کے دور میں مسلم سماج میں شوہروں کا جو ظلم ہے، اس سے تصویر کائنات بے رنگ اور ساز ہستی بے آہنگ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے ان اللہ یامر بالعدل والاحسان (اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے عدل وانصاف سے کام لینا کا اور احسان اور بھلائی کے ساتھ معاملہ کرنے کا اور حسن سلوک کا)۔ دنیا کا جب کوئی حاکم حکم صادر کرتا ہے تو اس پر عمل کیا جاتا ہے اور عمل نہ کرنے والے کو سزا دی جاتی ہے، اس پر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے، جیل بھی بھیجا جاسکتا ہے، دنیا میں ہم اپنے حاکم سے ڈرتے ہیں اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ جو احکم الحاکمین ہے تمام بادشاہوں کا بادشاہ ہے وہ حکم دے رہا ہے عدل کا اور حسن سلوک کا۔ لیکن ہم حکم عدولی کررہے ہیں نافرمانی کے مرتکب ہورہے ہیں۔ بنت حوا پر ظلم کررہے ہیں اسے وہ حق نہیں دے رہے ہیں اسلام نے جو اسے دیا ہے۔ بہت سے گھر ہیں، جہاں صبح ہوتی ہے تو ظلم کا سورج بھی طلوع ہوتا ہے اور جب شام ہوتی ہے تو ظلم کے سائے اور دراز ہوجاتے ہیں۔

ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ہمارے سماج میں بنت حوا کے ساتھ، عورت کے ساتھ کیا سلوک ہورہا ہے کیا ہم اس کے ساتھ عدل واحسان، انصاف اور حسن سلوک کا معاملہ کررہے ہیں، ہم ان کے ساتھ خدا کے حکم کو پورا کررہے ہیں یا خدا کی نافرمانی کا معاملہ کررہے ہیں۔ اللہ نے تو انصاف اور عدل کا حکم دیا ہے آخر یہ کیسا انصاف ہے کہ مرد تو جب چاہے عورت کو طلاق دے دے اور دوسری طرف عورت پر شوہر جس قدر چاہے ظلم کرے اور وہ شوہر کی قید سے کسی صورت سے آزاد نہ ہوسکے اور کسی حال میں اسکی گلوخلاصی نہ ہوسکے اور وہ نکاح کے پنجرے میں اس پرندہ کی طرح پھڑپھڑاتی رہے، جس کے پروں کو باہر سے سماج کی بلیاں نوچ رہی ہوں اور اندر سانپ (ظالم شوہر) ہو۔ آج معاشرہ میں شوہر کے ظلم کی صورت میں نکاح عورت کے لئے موجب ضرار اور وجہ حق تلفی بن گیا ہے اور اس کے لئے نکاح سے رہائی کی راہ مسدود کردی گئی ہے۔ ہزاروں مصیبت زدہ مسلم خواتین کی یہ تصویر ہے یہ وہ تصویر ہے جس سے تصویر کائنات بدرنگ ہے۔

اسلام اللہ کا دین ہے یہ انصاف کا دین ہے۔ اس دین میں مردوں کو حکم دیا گیا ہے وعاشروھن بالمعروف ان کے ساتھ اچھے سلوک سے رہو لیکن شوہر نامدار اگر حسن سلوک کے بجائے ظلم پر آمادہ ہو تو عورتوں کو بھی ظلم سے نجات پانے کا راستہ اللہ نے دکھایا ہے، اگر زوجین کے درمیان باہمی الفت باقی نہیں رہے اور نفرت پیدا ہوجائے تو ازدواجی تعلق ایک مردہ جسم ہے، جس کو دفن کردینا بہتر ہے اور اس کے لئے شریعت میں احکام موجود ہیں۔ آج مسلم خواتین پر یہ بات واضح ہوجانی چاہئے کہ اسلام میں عورت مجبور نہیں ہے۔ وہ انصاف حاصل کرسکتی ہے، عورت اگر شوہر کے ساتھ نہیں رہنا چاہے تو زبردستی اسے ساتھ رہنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ثابت بن قیسؓ کی بیوی نے رسول اللہؐ سے کہا میں ثابت بن قیس کے دین یا اخلاق پر کوئی اعتراض نہیں کرتی (یعنی ان سے بد معاملگی اور بدسلوکی کی شکایت نہیں ہے) لیکن مجھے اسلام میں رہ کر کفران نعمت پسند نہیں (یعنی شوہر سے میرا دل وابستہ نہیں) رسول اللہ نے (ثابت بن قیس کی بیوی سے) فرمایا جو باغ تم نے حق مہر میں لیا ہے وہ اسے واپس کردو گی؟ انہوں نے کہا کہ جی حضور! رسول اللہ نے ثابت بن قیس سے فرمایا اپنا باغ قبول کرلو اور اسے ایک طلاق دے دو۔

> ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ہمارے سماج میں بنت حوا کے ساتھ، عورت کے ساتھ کیا سلوک ہورہا ہے کیا ہم اس کے ساتھ عدل واحسان، انصاف اور حسن سلوک کا معاملہ کررہے ہیں، ہم ان کے ساتھ خدا کے حکم کو پورا کررہے ہیں یا خدا کی نافرمانی کا معاملہ کررہے ہیں۔

یہ بخاری کی حدیث ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان عورت اتنی مجبور نہیں ہے کہ وہ کسی حال میں شوہر سے چھٹکارا نہ پاسکے، لیکن مسلم معاشرہ میں اسے اس قدر مجبور ومقہور بنادیا گیا ہے کہ وہ بے چاری پوری زندگی ظلم وقہر اور ستم ناروا برداشت کرتی ہے اور شوہر سے گلو خلاصی نہیں حاصل کرپاتی ہے۔ بیسوی صدی کی دوسری اور تیسری دہائی میں ایسے واقعات پیش آچکے ہیں کہ بعض مسلم خواتین نے شوہر سے آزاد ہونے کے لئے ارتداد کی راہ اختیار کی اور وہ عیسائی بن گئیں کیونکہ ارتداد سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

ان واقعات نے علامہ اقبال کو بے چین کردیا اور انہوں نے مولانا اشرف علی تھانوی کو خط لکھا کہ کیا اسلام میں عورت اس قدر بے بس ہے کہ وہ شوہر سے کسی حال میں آزاد نہیں ہوسکتی ہے مولانا اشرف علی تھانوی نے عالم اسلام کے علماء سے خط وکتابت کی ہندوستان کے علماء کو بھی اس میں شریک کیا اور الحیلۃ الناجزہ کے نام سے کتاب لکھی اور اس کتاب میں حل یہ پیش کیا ہے کہ اگر شوہر نہ تو طلاق دے اور نہ خلع کے لئے تیار ہو تو قضاء قاضی کے ذریعہ تفسیخ نکاح ہوگا اور عورت حبالہ عقد سے آزاد ہوجائے گی خلع کیلئے تو طرفین کی رضامندی کافی ہے اسے عدالت میں لے جانا ضروری نہیں لیکن شوہر نامدار اگر خلع کے لئے آمادہ نہ ہو تو عورت کیس کو اسلامی عدالت میں لے جاسکتی ہے، لیکن چونکہ اسلامی معاشرت میں عائلی قوانین کے فیصلوں میں قاضی کا مسلمان ہونا ضروری ہے، اس لئے ہندوستان میں اس کی جگہ شرعی پنچایت لے گی یعنی مسلمانوں کا اپنا دار القضا تفسیخ نکاح کا کام انجام دے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ شرعی پنچایتیں اور دار القضا ہر جگہ قائم ہوں اور ان کے ذریعہ عورتوں کو انصاف ملے وہ انصاف جس کا حکم قرآن میں دیا گیا ہے۔ اسلامی شریعت کہتی ہے کہ اگر شوہر طلاق نہ دے اور زر فدیہ اور دیا ہوا مہر بھی قبول نہ کرے اور خلع کے لئے بھی آمادہ نہ ہو تو چونکہ شوہر کی رضامندی کے بغیر خلع ممکن نہیں ہے، اس لئے عورت اسلامی عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائے گی اور فسخ نکاح کا حکم نامہ حاصل کرے گی اور قضائے قاضی کے ذریعہ نکاح فسخ کردیا جائے گا عورت اگر خلع کا مطالبہ کرے تو علماء کے نزدیک مرد کے لئے قبول کرنا ضروری ہے۔

بصورت دیگر عورت قاضی کے پاس جائے گی اور عورت کے اصرار پر قاضی فسخ نکاح کردے گا قاضی کو یہ حق نہیں ہے کہ عورت کو شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور کرے وہ زیادہ سے زیادہ نصیحت کرسکتا ہے اور چونکہ ہندوستان میں عدالت کا نظام اسلامی نہیں ہے اور مسلمان قاضی کے بغیر فسخ نکاح ممکن نہیں ہے، اس لئے مولانا اشرف علی تھانوی کی تجویز کے مطابق شرعی پنچایتیں قائم کی جائیں گی جو مسلم ملک کی اسلامی عدالت کے قائم مقام ہوں گی۔ اسی طرح سے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی کتاب "مجموعہ قوانین اسلامی" پر بھی نظر ثانی ہوتی رہنی چاہئے اور اسے بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش ہونی چاہئے۔ قرآن میں عدل وانصاف کا حکم دیا گیا ہے ہمیں عدل وانصاف کے خلاف روش اختیار کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔

اردو کیلئے جامع منصوبہ بندی کی ضرورت

لمحہ فکریہ .... جاوید جمال الدین

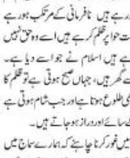

حال ہی میں میں نے ممبئی سے پٹنہ اور پھر پٹنہ سے دہلی تک سفر ریل اور ٹرین سے کیا۔ بہار اور اتر پردیش کے متعدد شہروں کے دورے کے دوران اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ اردو کا رسم الخط ختم ہوتا جارہا ہے، اور ماحول تبدیل ہوچکا ہے۔ بہار اور اتر پردیش کے چند شہروں میں دکانوں اور شاہراہوں پر اردو کی تختیاں ضرور نظر آتی ہیں، لیکن 25-30 سال قبل جو منظر تھا وہ بدلا بدلا نظر آرہا ہے۔ ہاں ریلوے اسٹیشنوں اور چند ایک سرکاری عمارتوں کے ساتھ ہی اعظم گڑھ کے بلاریا گنج میں اردو کا بول بالا نظر آیا، البتہ اعظم گڑھ میں اس کا فقدان دکھائی دیا۔ اعظم گڑھ ہی نہیں بلکہ لکھنؤ میں ہمیں مایوسی ہاتھ لگی۔ حالانکہ متعدد لکھنؤ سے اردو اخبارات کی اشاعت ہوتی ہے اور روزانہ کہیں نہ کہیں مشاعرے اور مقالات کے اعلانات اخبارات میں نظر آتے ہیں۔

عام طور پر اردو کے متعلق پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر کسی اردو داں شخصیت یا غیر اردو داں رہنما کو مدعو کیا جائے تو وہ یہی 'ڈائیلاگ' کو دوہراتے ہیں کہ "اردو زبان ملک کی گنگا جمنی تہذیب کی علامت ہے اور اسے صرف مسلمانوں سے وابستہ کرنا اس کی توہین ہے۔" لیکن یہ کہہ کر وہ اور ہم سچائی سے منہ نہیں موڑ سکتے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ اردو صرف مسلمانوں کی زبان بن چکی ہے، جتنا بھی اہم ترین اسلامی لٹریچر ہیں، وہ دنیا بھر میں عربی کے بعد برصغیر میں اردو میں پایا جاتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ خلیجی ممالک، برطانیہ، امریکہ اور کینیڈا میں اردو کے فروغ کے لیے کچھ ہوا ہو، لیکن تیزی سے اردو پڑھنے لکھنے والوں کی تعداد میں کمی واقع ہورہی ہے۔ ہندوستان کی حکومت کی طرف سے عدم دلچسپی اور عدم تعاون نے اس کی حالت مزید خستہ کردی ہے۔

عام طور پر دیکھا جائے تو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعے زبان کی فروغ کے لیے کئی اقدامات کیے جاتے ہیں اور کیے جارہے ہیں، لیکن عملی طور پر کئی کام کرنے ہوں گے۔ کیونکہ دہلی جیسی ریاست میں جہاں اردو نے جنم لیا، اس دور میں صرف 25 فیصد اسکولوں میں پڑھائی جاتی جبکہ سنسکرت اور پنجابی کا تناسب کافی زیادہ ہے۔ اردو زبان کو ملک کی آزادی اور تقسیم کے بعد پاکستان میں سرکاری زبان کا درجہ دیئے جانے کے بعد سے اسے تعصب کا شکار ہونا پڑا ہے اور ہندی داں، ایک طبقہ اُسے اپنا ازلی دشمن سمجھنے لگا اور اسے یوپی میں جڑ سے اکھاڑ پھینک دیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ نصف صدی میں اردو کو شمالی ہند اور خصوصی طور پر ہندی خطہ سے دیش نکالا دے دیا گیا ہے، خصوصی طور پر پنجاب میں اسے ختم کرنے کے لیے ہر طرح کا قدم اٹھایا گیا، حال میں ایک خبر شائع ہوئی تھی کہ پرانی دستاویزات اور پولیس فرد جرم کو ترجمہ کرنے کے لیے ریاست میں اردو مترجم بڑی مشکل سے دستیاب تھے۔ یہی شکایت ہند سماچار کے مالکان نے بھی کی ہے۔ 1857 کے بعد مسلمانوں کے ساتھ ساتھ اردو کو بھی فرنگیوں نے نشانہ بنانا شروع کردیا تھا، اور جان بوجھ کر ہندی کو فروغ دیا گیا تھا، لیکن اردو زبان نے اپنے گھیرے کو وسیع کیا، 1947 کے بعد برصغیر سے ہزاروں افراد برطانیہ، امریکہ اور کینیڈا ہجرت کرگئے جبکہ

> اسلامک اور پبلک اسکولوں میں بھی اردو کو رائج کرنے کی کوشش جاری ہے۔ اردو اخبارات کی تعداد اشاعت بھی ہندی اور انگریزی اخبارات کے بعد تیسرے نمبر ہے اور یہ کہنے میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اردو زبان الیکٹرونک میڈیا پر بولی جارہی ہے، لیکن اسے ہندی کا لبادہ پہنادیا گیا ہے۔

1970 کی دہائی میں عرب ممالک میں ملازمت کی غرض سے جانے والے لاکھوں افراد نے مادری زبان کا دامن نہیں چھوڑا اور سعودی عرب کے جدہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ساتھ دیگر شہروں میں اردو کی تختیاں اور اعلانات نظر آتے ہیں جبکہ دوبئی، قطر اور جدہ وغیرہ میں مشاعروں کا انعقاد بھی ہوتا رہتا ہے، اس طرح اردو کی نئی بستیاں ابھر کر سامنے آئی ہیں۔ مستقبل میں بھی اس کے بہتر نتائج آئیں گے، ایسی امید کی جاسکتی ہے۔

اردو ہندوستان کی ایک سرکاری زبان ہے اور کرنسی نوٹ پر اردو تحریر بھی نظر آتی ہے، ملک کی کئی ریاستوں جموں وکشمیر، آندھرا پردیش، اتر پردیش، بہار، دہلی، جھارکھنڈ، مغربی بنگال وغیرہ میں بھی اسے سرکاری حیثیت حاصل ہے، لیکن پنجاب، ہریانہ، مہاراشٹر اور کرناٹک میں بھی بڑی آبادی کی مادری زبان ہے، تمل ناڈو کے کئی اضلاع میں اردو داں طبقہ پایا جاتا ہے جبکہ جہاں تک مہاراشٹر کا تعلق ہے، یہ ملک کی ایک ایسی ریاست جہاں ذریعہ تعلیم اردو میں جاری وساری ہے مہاراشٹر میں چار سے پانچ ہزار اردو میڈیم اسکول واقع ہیں اور ان اسکولوں کے طلباء میٹرک کے امتحانات میں ریاست بھر میں اول نمبر بھی حاصل کرچکے ہیں۔ ان کی تعداد ریاست میں لاکھوں میں ہے۔ صرف ممبئی میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام اسکولوں میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ طلباء پرائمری، اپر پرائمری اور سکنڈری سطح پر زیر تعلیم ہیں۔ ان کی تعداد مراٹھی اور ہندی زبان کے طلباء سے زیادہ ہے، لیکن سیاسی سبب سے اردو طلباء کو دوسرے نمبر بتانے کی کوشش کی جاتی ہے جبکہ نجی اسکولوں میں بھی اردو زبان میں تعلیم دی جارہی ہے، حال میں اسلامک اور پبلک اسکولوں میں بھی اردو کو رائج کرنے کی کوشش جاری ہے۔ اردو اخبارات کی تعداد اشاعت بھی ہندی اور انگریزی اخبارات کے بعد تیسرے نمبر ہے اور یہ کہنے میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اردو زبان الیکٹرونک میڈیا پر بولی جارہی ہے، لیکن اسے ہندی کا لبادہ پہنا دیا گیا ہے۔

اردو ویب سائنس اور انٹرنیٹ سے اسے کافی فروغ ملا ہے، موبائیل میں اردو کی بورڈ سے پیشہ ور ہی نہیں بلکہ نوجوان اور بزرگ بھی فیض اٹھا رہے ہیں، چاہے وہ اس کی کم سدھ بدھ رکھتے ہوں۔ انٹرنیٹ نے بھی اس کی دنیا بدل کر رکھ دی ہے، میں ایسے کئی غیر اردو داں اور غیر فارسی داں نوجوان کو جانتا ہوں جنہوں نے دونوں زبانیں سیکھ لیں اور ممبئی، حیدرآباد اور لکھنؤ میں فیس بک اور یوٹیوب وغیرہ پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور برسر روزگار ہیں، اب یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہمیں حکومت سے مطالبہ کرنا ہوگا کہ دوسری زبانوں کی طرح اسے بھی روزگار سے جوڑا جائے اور بہتر نتائج کی ہم اگر امید کریں اور صحیح سمت میں قدم اٹھائیں تو نتائج مثبت اور بہتر ہوسکتے ہیں۔

editpnn@gmail.com

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی آرا، ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

سپریم کورٹ کے ذریعہ ثالثی کمیٹی بنائے جانے کا خیر مقدم

دیوبند(پی این این)

ہندوستان کی عدالت عظمیٰ نے بابری مسجد رام مندر قضیہ سے متعلق تین افراد پر مبنی ایک ثالثی کمیٹی تشکیل دی ہے یہ ثالثی کمیٹی دونوں فریقوں کے درمیان ایک قابل قبول حل تلاش کر کے آئندہ چار ہفتوں میں اپنی پروگریس رپورٹ سپریم کورٹ کو سونپے گی۔ سپریم کورٹ کے اس اعلان کا ہندوستان کے دینی حلقوں بالخصوص علمائے دیوبند نے مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے خیر مقدم کیا ہے۔

معروف عالم دین مولانا ندیم الواجدی نے سپریم کورٹ کی جانب سے ثالثی کمیٹی تشکیل دیئے جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصالحت بہت اچھی چیز ہے اگر بابری مسجد کے دونوں فریق کسی ایک قابل قبول حل پر راضی ہو جائیں تو یہ پورے ملک اور دونوں فریقوں کے لئے بہت بہتر رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے جسٹس خلیل اللہ کی سربراہی میں جو تین نفری مصالحتی کمیٹی تشکیل دی ہے جس میں شری شری روی شنکر کے علاوہ شری رام پانچو بھی شامل ہیں ہم سب اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مصالحتی کمیٹی دونوں فریقوں کو کسی قابل قبول حل پر ضرور راضی کرے گی۔ مولانا ندیم الواجدی نے کہا کہ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس ثالثی کے ذریعہ پورے ملک میں ہندو مسلم بھائی چارہ کا پیغام جائے گا، کیونکہ جہاں تک مسلمانوں کی بات ہے وہ پہلے ہی عدالت عظمیٰ کی اس طرح کے اقدام کو خوش آمدید کہہ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ مصالحتی کمیٹی پوری ایمانداری اور غیر جانبداری کے ساتھ دونوں فریقوں کی بات سننے کے بعد کسی مثبت نتیجہ پر پہنچے گی۔

انہوں نے کہا کہ مصالحتی کمیٹی کے ذریعہ طے کئے گئے مصالحتی فارمولہ کو نافذ کرنا ہوگا تبھی اس کا فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریق کو یہ فیصلہ ماننا چاہئے اگر آپسی رضامندی سے یہ معاملہ حل ہو رہا ہے میرے حساب سے ہماری تنظیم مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیۃ علماء ہند بھی اس کی مخالفت میں نہیں ہے۔ تنظیم علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے عدالت عظمیٰ کی جانب مصالحتی کمیٹی تشکیل دیئے جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے کسی باہمی سمجھوتہ تک پہنچنے کے لئے فریقین کو جو موقع دیا ہے وہ ایک اچھا قدم ہے جس کی وجہ سے اب یہ امید پیدا ہوگئی ہے کہ فریقین اس دیرینہ مسئلہ کا تصفیہ کرلیں گے، جس پر سپریم کورٹ کی مہر لگ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک کامیاب کوشش ہوگی جس کے بہت ہی اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔ مولانا سید احمد خضر شاہ نے کہا کہ اگر مصالحتی کوششوں کے نتیجہ میں کوئی قابل قبول حل نکل آتا ہے تو اس فیصلہ سے اس ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو بھی تقویت ملے گی اور پورے ملک میں ہندو مسلم بھائی چارہ کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک عقیدت اور آستھا کی بات ہے تو وہ ہر دور میں رہی ہے لیکن اگر مصالحتی کمیٹی اس کا منصفانہ حل لگانے کی کوشش کرے گی تو دونوں فریقوں کی عقیدت کا برابر خیال رکھنا ہوگا۔

غریب مسلمانوں کی بھوسا منڈی بستی جل کر راکھ

جمعیۃ علماء ہند کے ذریعہ 185 خاندانوں میں 9 لاکھ نقد رقم تقسیم ☆ مولانا محمود مدنی کی اہل خیر حضرات سے کی مدد کی اپیل

میرٹھ (پی این این)

میرٹھ شہر میں غریب لوگوں کی بستی بھوسا منڈی (کینٹ بورڈ) میں آتش زنی کا ذمہ دار کوئی بھی ہو، فی الحال اس نے وہاں رہنے والے ایک سو پچاسی خاندان کے ایک ہزار سے زائد لوگوں کو بے گھر کردیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی کی ہدایت پر تنظیم کا ایک وفد آج متاثرہ علاقہ پہنچا۔ جمعیۃ علماء ہند نے سردست سبھی 185 خاندانوں کو نقد پانچ پانچ ہزار روپے دیئے تاکہ وہ خود سے ضروری چیزوں کا انتظام کرسکیں، ان میں پندرہ غیر مسلم خاندان بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے وہاں موجودہ کر سروے کا کام بھی شروع کردیا تاکہ نقصانات کا صحیح اندازہ لگایا جاسکے۔

وفد میں شریک مولانا حکیم الدین قاسمی سکریٹری جمعیۃ علماء ہند نے بتایا کہ یہ آگ اس وقت لگی جب بدھ کی شام پولس کا عملہ یہاں مبینہ طور سے غاصبانہ قبضہ ختم کرنے کے مقصد سے آیا تھا، جس کے بعد مقامی لوگوں اور پولس میں جھڑپ بھی ہوئی۔ جھڑپ کے درمیان آگ لگنے کی وجہ سے مقامی لوگوں کا دعوی ہے کہ یہ آگ پولس نے ہی لگائی ہے۔ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ مسلم اکثریتی اس بستی میں جہاں لوگوں کے گھر جل گئے اور ان کا سارا سامان خاک ہوگیا، پولس نے الٹے ہی جھڑپ کے نام پر پچیس لوگوں پر ایف آئی آر درج کر کے کارروائی شروع کردی ہے۔

دریں اثناء جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی نے درپیش سانحہ پر دکھ اور صدمہ کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ہر طرح سے قانونی اور راحتی امداد کے لیے پرعزم ہے۔ مولانا مدنی نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کے مجرموں کی شناخت کر کے ان کو جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے اہل خیر حضرات کو متوجہ کیا کہ وہ ان مظلوم اور بے گھر لوگوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔ مولانا مدنی نے مقامی و ریاستی یونٹس کو بھی تلقین کی کہ وہ ان کی امداد کا نظم کریں۔

بند پڑے مذبح خانہ میں کوڑا ڈالنے پر عوام میں ناراضگی

دیوبند(پی این این)

نگر پالیکا کی جانب سے بند پڑے مذبح خانہ میں کوڑا ڈالنے اور اس سے پیدا ہونے والی بدبو سے آس پاس رہنے والے افراد کا جینا محال ہوگیا ہے۔ علاقہ کے افراد نے نگر پالیکا کے تئیں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ افسران سے یہاں سے کوڑا ہٹائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

واضح ہو کہ نگر پالیکا کے صفائی ملازمین کی جانب سے شہر سے کوڑا جمع کر کے دارالعلوم وقف کے نزدیک واقع بند پڑے سلاٹر ہاؤس میں ڈالا جا رہا ہے، سلاٹر ہاؤس کے قریب اسلامیہ ڈگری کالج اور اس کے قریب میں دینی تعلیمی ادارہ دارالعلوم وقف واقع ہے اسی کے ساتھ ساتھ کئی کالونیاں بسی ہیں جس کے سبب وہاں پر رہنے والے افراد کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کوڑے سے اٹھنے والی بدبو کی وجہ سے ان کا جینا محال ہوگیا ہے۔

اسی کے ساتھ یہاں پر بیماری پھیلنے کا اندیشہ پیدا ہوگیا ہے۔ آل انڈیا جمعیۃ راجپوت کے صدر مولانا قاری مصطفیٰ، قاری ذیشان، عارف، نفیس احمد کا کہنا ہے کہ کوڑے کو کہیں اور ڈالا جانا چاہئے یہاں پر گندگی اور بدبو سے بیماری پھیلنے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس سے قبل قاسم پورہ گاؤں کے پاس بھائیلہ، چندیریا روڈ پر کوڑا ڈالنے کی مخالفت کرتے ہوئے گاؤں کی خواتین نے صفائی ملازمین کو دوڑا دیا تھا جبکہ پالیکا کی جانب سے جھبیرن گاؤں میں کوڑا ڈمپ کرنے کیلئے جو زمین خریدی گئی تھی۔

’قبلہ آخری بار کر رہے ہیں افتتاح کا شوق پورا‘

لکھنؤ(پی این این)

سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے اتر پردیش میں کئی پروجیکٹوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد پر طنز کستے ہوئے کہا ”دہلی سے قبلہ تشریف لا رہے ہیں اور آخری بار افتتاح کا شوق پورا کر رہے ہیں“۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے اپنے ٹویٹ میں لکھا ”سنا ہے ایس پی کے وقت بنے لکھنؤ و غازی آباد میٹرو کا دوبارہ افتتاح و کانپور میں سنگ بنیاد رکھنے کے لئے دہلی سے قابل احترام آ رہے ہیں۔ لگتا ہے کہ وہ آخری بار افتتاح کا شوق پورا کر رہے ہیں بس لکھنؤ والے یہ یقینی کرلیں کہ ”سنگ بنیاد“ پر ان کے بڑے کا نام ہے کہ نہیں“۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر مودی وارانسی کے ساتھ غازی آباد و کانپور میں کئی پروجیکٹوں کا افتتاح و سنگ بنیاد رکھیں گے۔ کانپور سے ہی وہ لکھنؤ میٹرو کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ ویڈیو لنک کے ذریعہ وہ اموسی ایئر پورٹ سے چلنے والی لکھنؤ میٹرو کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔

دارالعلوم دیوبند کے طلبہ کی انجمن ”مدنی دارالمطالعہ“ کا اجلاس اختتام پذیر

دیوبند(پی این این)

دارالعلوم دیوبند کے طلبہ کی انجمن ”مدنی دارالمطالعہ“ کا اختتامی اجلاس گزشتہ شب دارالحدیث تحتانی میں منعقد ہوا، جلسے کا افتتاح قاری اقرار استاذ دارالعلوم دیوبند کی تلاوت سے ہوا، مولوی محمد راغب دہلوی نے نعت پیش کی۔ اس موقع پر جلسہ کی صدارت کر رہے جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر اور دارالعلوم دیوبند کے استاذ حدیث قاری سید عثمان منصور پوری نے انجمن کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انجمن میں تمام طلبہ کو حصہ لینا چاہئے اور انجمن کی تقریری و تحریری تمام سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہئے، اس سے طلبہ کے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وقت آپ کے لئے کارآمد ہے اگر اس وقت کو آپ لوگوں نے فضول باتوں میں گزار دیا تو آگے چل کر پچھتاوے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت آپ لوگ جو محنت کرلیں گے یہ مستقبل میں آپ کے کام آئے گی کیونکہ فراغت کے بعد آپ کے کندھوں پر بڑی ذمہ داری آنے والی ہے اگر آپ لوگوں نے اس وقت محنت کرلی اور مطالعہ پر زیادہ زور دیا تو باطل طاقتوں سے آپ مقابلہ کرسکتے ہیں۔ مولانا نے اپنے طالب علمی کا ایک واقعہ بتایا کہ جب ہم یہاں پر تعلیم حاصل کرتے تھے اور کوئی انجمن ہوتی یا کوئی استاذ بیان فرماتے یا قاری طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہوتا تو ہماری اولین کوشش یہی ہوتی تھی کہ ہم شروع بیان ہی سے وہاں پر بیٹھے تاکہ معلوم ہو کہ حضرت نے کونسی آیت پڑھی ہے اور تمہید کس طرح قائم کی اور اس آیت کے مطابق مضمون کو کس طرح تمہیدا بیان کیا۔ مولانا عبداللہ معروفی نے اپنے خطاب میں ہندوستان کی تعمیر و ترقی میں مسلم حکمرانوں کے کردار پر روشنی ڈالی اور مولانا مزمل بدایونی نے لبرل ازم اور بڑھتا ہوا فکری ارتداد اسباب و تدارک کے عنوان پر شاندار تقریر پیش کی۔ جلسہ کا اختتام مولانا قاری سید عثمان منصور پوری کی دعا پر ہوا۔ قبل ازیں مولوی غیب میرٹھی، شریف کٹیہار، اور مجیب الرحمن تلنگانہ نے مکالمہ اور تقریریں پیش کیں۔ اس موقع پر مفتی خورشید، مولانا توحید بجنوری، مولانا سلمان بجنوری، مولانا مزمل بدایونی اور کثیر تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔

20 سالہ مسلم نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل

دیوبند(پی این این)

گزشتہ رات رام پور منیہاران میں 20 سالہ نوجوان شعیب کا دوسرے فرقہ کے نوجوانوں نے لاٹھی ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کر قتل کر ڈالا جس سے علاقہ میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ لوگوں نے جی ٹی روڈ پر لاش کو رکھ کر جام لگایا۔ اطلاع ملتے ہی ضلع کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے اور حالات کو بڑی مشکل کے بعد قابو میں کیا۔ نوجوان کے اہل خانہ نے چار افراد کے خلاف نامزد تحریر دیکر انتظامیہ سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیل کے مطابق نوجوان شعیب گزشتہ رات اپنے گھر سے باہر گیا ہوا تھا راستہ میں پہلے سے ہی گھات لگائے بیٹھے دوسرے فرقہ کے افراد نے اس پر جان لیوا حملہ کردیا۔ اچانک ہونے والے اس حملہ سے گھبرائے نوجوان نے شور مچانا شروع کردیا۔ نوجوان کے شور مچانے کی آواز سن کر موقع پر پہنچے کچھ پڑوسیوں نے شعیب کو ملزمان کے چنگل سے بچایا اور اس کو شدید زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے شعیب کو مردہ قرار دیدیا۔ اس واقعہ سے علاقہ میں زبردست کشیدگی پیدا ہوگئی اور نوجوان کی لاش کو اسپتال سے لیجا کر دہلی سہارنپور روڈ پر رکھ کر لوگوں نے جام لگا دیا۔ یہ معاملہ الگ الگ فرقہ کا ہونے کے سبب پولیس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ اعلیٰ افسران زبردست پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور انہوں نے قصبہ کے ذمہ دار افراد نے مظاہرہ کرنے والے افراد کو سمجھا بجھا کر جام کھلوایا اور مثبت کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ مقتول کے بھائی نے نامزد چار افراد کے خلاف تحریر دی ہے۔ چاروں ملزمان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور ملزمان کی تلاش میں دبش دی جا رہی ہے۔

دیوبند: جوش وخروش سے منایا گیا عالمی یوم خواتین

دیوبند(سمیر چودھری)

ہر سال 8 مارچ کو عالمی سطح پر یوم خواتین منایا جاتا ہے۔ عالمی یوم خواتین کے موقع پر دیوبند کے عصری و دینی اداروں میں یوم خواتین نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا اور خواتین کے مذہبی سماجی حقوق پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ دیوبند کے قدیم تعلیم نسواں کے عصری ادارہ پبلک گرلز انٹر کالج میں عالمی یوم خواتین کے تعلق سے ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔

اس موقع پر ادارہ کی پرنسپل صبا حسیب صدیقی نے گرلز کالج کی لیڈی ٹیچرز اور طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال 8 مارچ کو بین الاقوامی سطح پر یوم خواتین منایا جاتا ہے جس کا بنیادی تصور خواتین کے حقوق و اختیارات ان کی عزت و احترام اور قدر و منزلت کے علاوہ حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ خواتین نے زندگی کے ہر شعبہ میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں، بلکہ کچھ میدانوں میں خواتین مردوں کے مقابلہ بہت آگے ہیں۔

صبا حسیب نے کہا کہ یوم خواتین در حقیقت نسوانی طاقت و عظمت کا شدید احساس پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ انسانی رشتوں کی تعمیر میں خواتین بنیادی ستون کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں ایسی خواتین ہیں جن کے نام بے اختیار زبان پر آجاتے ہیں جنہوں نے اپنے عزم و حوصلہ، ہمت و شجاعت کی مثالیں پیش کر کے تاریخ میں اپنا نام درج کرالیا ہے۔ مثال کے طور پر ہندوستان کی رضیہ سلطان، ارونا آصف علی، سروجنی نائیڈو، چاند بی بی، رانی لکشمی بائی، اور کلپنا چاولہ جیسی ہزاروں ایسی خواتین ہیں جن پر ہم ناز کر سکتے ہیں۔

صبا حسیب نے بتایا کہ دیوبند میں بھی ایسی بے مثال خواتین پیدا ہوئی ہیں جنہوں نے نہایت خود اعتمادی اور سخت جد وجہد کے ذریعہ اپنے خاندانوں کی کفالت کی اور مختلف شعبہ حیات میں اپنا فریضہ بحسن وخوبی نبھانے میں اہم رول ادا کیا اور بے لوث خدمات انجام دیکر قوم و ملت کا وقار بلند کیا۔ ان نمایاں شخصیات میں دیوبند کی سابق چیئرمین زینت ناز، محترمہ جمال افسر، محترمہ عفت ندیم، عزیز فاطمہ، خورشیدہ بیگم، حسنی رضوان، محترمہ آفتاب، محترمہ ڈاکٹر الا مشرا اور عطیہ فیضان کے نام قابل ذکر ہیں، جنہوں نے اپنی نمایاں خدمات سے یہ ثابت کردیا ہے کہ حوصلوں سے اڑان ہوتی ہے۔

شمشان کی زمین پر ناجائز قبضہ معاملہ میں محکمہ ریونیو اور پولس فورس نے لیا حالات کا جائزہ

دیوبند(پی این این)

دیوبند کے تھانہ علاقہ کھیڑا مغل گاؤں میں شمشان کی زمین پر ناجائز قبضہ کی زمین کو لیکر آج محکمہ ریونیو اور پولیس فورس نے موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا حالانکہ زمین کی ناپ نہ ہونے کے سبب گاؤں کے باشندوں میں زبردست ناراضگی ہے وہیں انتظامیہ نے ایک فریق کو سمادھی کی خوبصورتی کرانے کی اجازت دی تو دوسرے فریق کو کسی بھی قسم کا کام نہ کرنے کا انتباہ دیا۔ تفصیل کے مطابق مذکورہ گاؤں میں زہریلی شراب پینے سے ہوئی چار اموات کے بعد شمشان میں ناجائز قبضہ ہٹائے جانے کو لیکر ایک ہی فرقہ کے فریقین میں تنازع ہوگیا تھا، یہ معاملہ ایس ڈی ایم دیوبند کی عدالت میں پہنچا تو اس وقت کی ایس ڈی ایم ریتو پونیا نے اس معاملہ کی تحقیق کر کے گزشتہ 11 فروری کو ایک فریق کی جانب سے ناجائز قبضہ تسلیم کر کے دفعہ 133(1) سی آر پی سی کا نوٹس جاری کردیا ہے۔ دوسرے فریق کا جواب نہ آنے پر اور ثبوت پیش نہ کئے جانے پر یک طرفہ کارروائی کرتے ہوئے شمشان گھاٹ کے فریق پر ناجائز طریقہ سے راستہ تعمیر کر کے عوام کو آنے جانے میں رکاوٹ پیدا کرنے کا قصوروار پایا تھا، لیکن ابھی تک انتظامیہ نے کسی قسم کی رکاوٹ کو نہیں ہٹایا۔ گاؤں کے باشندوں کے مطابق دوسرا فریق شمشان میں گیٹ لگا رہا ہے جس کی شکایت پر آج تحصیلدار کملیش کمار کی قیادت میں محکمہ ریونیو اور تھانہ انچارج کلدیپ سنگھ مع فورس کو کھیڑا مغل پہنچے حالانکہ اس دوران ٹیم نے شمشان گھاٹ کا معائنہ کیا۔

بلند شہر: اسلحہ فیکٹری کا پردہ فاش، ہتھیار برآمد

بلند شہر(پی این این)

اتر پردیش کے ضلع بلند شہر میں پولیس نے دیہات کوتوالی علاقے میں غیر قانونی اسلحہ فیکٹری کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین بدمعاشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے آدھے ادھورے بنے طمنچے اور دیگر آلات برآمد کئے ہیں۔ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ این کولانچی نے جمعہ کو بتایا کہ جمعرات کی رات نگر کوتوالی پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک ہتھیار اسمگلر طمنچے لیکر نیم کھیڑا قبرستان کے نزدیک آنے والا ہے۔ اطلاع کے مطابق پولیس نے گھیرابندی کر کے موٹر سائیکل سوار بدمعاش نریش لودھی کو دبوچ لیا۔ اس کے قبضے سے تین طمنچے برآمد کئے ہیں۔ کوتوالی دیہات علاقے کے نیم کھیڑا باشندہ نریش نے بتایا کہ گاؤں کے نزدیک کھیت میں ٹل کوپ ہے۔ وہاں ایک کمرے میں گذشتہ تقریبا 20 سال سے طمنچہ بنانے کی فیکٹری چل رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی اطلاع پر پولیس نے نیم کھیڑا گاؤں میں ٹل کوپ پر پہنچ کر ہتھیار بنانے کی فیکٹری پر چھاپا مارا اور موقع سے اس کی گاؤں کے نتن اور کھرجا نگر باشندہ وجے پال کو ہتھیار بناتے وقت گرفتار کرلیا۔ ان کے قبضے سے چھ طمنچے اور 19 آدھے ادھورے طمنچے اور ہتھیار بنانے کے دیگر آلات برآمد کئے ہیں۔ مسٹر کالانچی نے بتایا کہ فیکٹری مالک نریش لودھی ہے جو اپنے ساتھی وجے پال وغیرہ کے ساتھ گذشتہ 20 سال سے اس کاروبار میں لگے ہوئے تھے۔ دونوں کے خلاف دہلی اور علی گڑھ سمیت ضلع کے کئی تھانوں پر مقدمہ درج ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پکڑے گئے بدمعاشوں کے دو ساتھیوں میں دیولی باشندہ جتیندر اور نیم کھیڑا باشندہ لوکیندر فرار ہیں۔

وزارت ریل کا عہدہ کسی کی جاگیر نہیں: بی جے پی ایم ایل اے

دیوریا(یو این آئی)

مشرقی اتر پردیش کے ضلع دیوریا سے انٹرسٹی ٹرین کی آمد و رفت شروع نہ ہونے سے ناراض بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) رکن اسمبلی جے سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ وزارت ریل کا عہدہ کسی کی جاگیر نہیں ہے آج کوئی ہے تو کل کوئی اور ہوگا۔

اطلاعات کے مطابق دیوریا صدر ریلوے اسٹیشن پر رکن پارلیمان و بی جے پی کے سینئر لیڈر کلراج مشر نے لفٹ سیڑھیوں کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس پروگرام میں مسٹر مشر کے خطاب کے بعد دیوریا صدر رکن جے سنگھ نے بغیر نام کے لئے مملکتی وزیر ریل منوج سنہا پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا ”وزارت ریل کے عہدہ کسی کی جاگیرانہ وراثت نہیں ہے اور آج کوئی ہے کل دوسرا ہوگا۔ ہمارا ابھی وزیر ہوگا“۔

بی جے پی رکن نے کہا ”انتخاب سر پر ہے، اگر یہ کام پہلے ہوگئے ہوتے تو جو گذشتہ ایک دو مہینے میں ہوئے ہیں تو انتخاب کے وقت یہاں کی صورتحال کچھ اور ہوتی۔ لیکن ان کے پارٹی کے ہی لوگوں نے مخالفت کی کہ دیوریا پارلیمانی حلقے میں کوئی کام نہ ہو اس کا بہت دکھ ہے“۔ انہوں نے کہا کہ گورکھپور سے لکھنؤ کے درمیان چلنے والی انٹرسٹی ایکسپریس کو مقامی رکن پارلیمان کلراج مشر نے گورکھپور کے بجائے دیوریا کے بھٹنی اسٹیشن سے چلانے کے لئے وزارت ریل سے درخواست کی تھی۔

اس کیلئے انہوں نے کئی بار خط لکھے لیکن ٹرین کو یہاں سے نہیں چلایا گیا۔ ناراض رکن اسمبلی نے کہا ”ٹرین ابھی دیوریا سے نہیں چلایا گیا لیکن وہ بھی کام جلد ہوگا“۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کو سنت کبیر نگر کے رکن پارلیمان اور رکن اسمبلی کے درمیان بجلی پروجیکٹوں کی سنگ بنیاد پر اپنا نام نہ ہونے کی وجہ سے مار پیٹ ہوگئی تھی۔

سیل ٹیکس محکمہ کی چھاپہ ماری، ملی زبردست کامیابی

سہارنپور(پی این این)

آج دیر شام سہارنپور سیل ٹیکس کی چھاپہ مار ٹیم نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے دلباغ گٹکھا کی بوریوں سے بھرے ٹرک کو پکڑ لیا، پکڑے گئے گٹکھے کی مارکیٹ کی قیمت پچاس لاکھ روپے کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ آج سیل ٹیکس آفیسران کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ملک کی مشہور گٹکا کمپنی دلباغ کا گٹکھے سے بھرا ٹرک سہارنپور آ رہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی سیل ٹیکس آفیسران نے ٹیم بنا کر بتائی گئی جگہ پر چھاپہ مار کر گٹکھے سے بھرا ٹرک پکڑ لیا، پکڑے گئے گٹکھے کی قیمت پچاس لاکھ بتائی گئی ہے یہ مال بنا بل اور جی ایس ٹی کی چوری کر کے لایا جا رہا تھا۔ یہ مال شہر کے مشہور گٹکا تاجر کا بتایا جا رہا ہے۔ سیل ٹیکس آفیسران کی ٹیم گہرائی کیساتھ پکڑے گئے گٹکھے کی جانچ کر رہے ہیں

جھوٹے الزامات میں پھانسنے کی دھمکی دیکر خواتین سے وصولی

سہارنپور(پی این این)

بی جے پی راج میں سہارنپور پولس اپنی آمدنی بڑھانیکو لیکر ایک بار چرچا میں آگئی ہے گذشتہ روز تھانہ قطب شیر کے ایک سپاہی کا میرٹھ کے تاجر سے 10 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرنیکا معاملہ ابھی ٹھنڈا بھی نہیں ہوا تھا آج تھانہ قطب شیر چوکی ایک بار پھر سرخیوں میں آگئی چوکی انچارج پر علاقہ کی ایک نہیں کئی عورتوں نے الزام لگایا ہے کہ چوکی انچارج انہیں جھوٹے مقدمہ میں پھنسانیکی دھمکیاں دیکر انسے پیسے وصول کرتا ہے آج درجنوں عورتیں پولس چوکی پر پہنچیں اور انہوں نے چوکی انچارج کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے اسکے خلاف کارروائی کی مانگ کی عورتوں نے الزام لگایا کہ چوکی انچارج علاقہ میں عورتوں کو پریشان کرتا ہے۔

مہاگٹھ بندھن کی آہٹ سے عوام میں خوشی، مقامی کانگریسیوں میں مایوسی

سہارنپور(سید حسان)

آج شوسل میڈیا کے ذریعہ جیسے ہی گٹھ بندھن میں کانگریس کو شامل کر کے مہاگٹھ بندھن بنانیکی بات سامنے آئی تو یہاں کے سیکولر حلقوں خاص طور پر مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مہاگٹھ بندھن کی خبر سے سپا، بی ایس پی، لوک دل کے حلقہ میں مسرت کی لہر دیکھی گئی۔ تینوں پارٹیوں کے لیڈروں اور ورکروں نے مہاگٹھ بندھن کی خبر کا خیر مقدم کیا، مگر یہاں کے مقامی کانگریس کی جانب سے مہاگٹھ بندھن کی خبر پر ایسا جوش نظر نہیں آیا جیسا دیگر جماعتوں کے اندر نظر آیا۔ اسکی وجہ یہاں کی سیٹ کا بی ایس پی کے کوٹہ میں جانا بتایا جا رہا ہے۔

کانگریس کے عمران مسعود یہاں سے چناو لڑنیکی پوری تیاری کیساتھ میدان میں اتر چکے ہیں۔ وہ کسی بھی قیمت پر چناو میدان سے ہٹنے والے نہیں جبکہ بی ایس پی کے کوٹہ میں آئی سہارنپور سیٹ سے بی ایس پی رہنما حاجی فضل الرحمان علیگ گٹھ بندھن کے امیدوار کے طور پر میدان میں اترے ہوئے ہیں۔ اس مرتبہ سہارنپور کے عوام کا موڈ گٹھ بندھن کی حمایت میں نظر آ رہا ہے۔ گٹھ بندھن سے جو بھی امیدوار میدان میں اترے گا اسکی کامیابی یقینی ہے۔ اسلئے عمران مسعود پوری کوشش کر رہے ہیں کہ یہ سیٹ کانگریس کو ملے۔

عمران مسعود کے مطابق انکو 2014 کے چناؤ میں کانگریس کے امیدوار کے طور پر چار لاکھ 29 ہزار ووٹ ملے تھے اسلئے یہاں کی سیٹ کانگریس کو ملنی چاہئے مگر بی ایس پی یہ سیٹ کسی بھی قیمت پر چھوڑنے کو تیار نہیں۔ کانگریس بھی عمران مسعود جیسے عوامی طور پر مقبول لیڈر کو چھوڑنیکو تیار نہیں، اسلئے اسکا کوئی حل نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ایک معتبر ذرائع کے مطابق کانگریس عمران مسعود کو مہاگٹھ بندھن کے امیدوار کے طور پر کیرانہ پارلیمنٹ سیٹ سے چناؤ لڑوا سکتی ہے۔

کیرانہ پارلیمنٹ سیٹ پر نکوڑ اور گنگوہ اسمبلی سیٹ شامل ہے۔ ان دونوں اسمبلی حلقوں میں قاضی خاندان خاص طور پر عمران مسعود کی مضبوط پکڑ ہے اسلئے ذرائع کی مانیں تو عمران مسعود کو کیرانہ پارلیمنٹ سیٹ سے چناوں میدان میں اتارا جا سکتا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

چین نے ہند-پاک مذاکرات کی خواہش کا کیا خیر مقدم

دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کی خودمختاری اور سالمیت کا احترام کرنے کی ضرورت

بیجنگ (ایجنسیاں)

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لئے بات چیت شروع کرنے کی خواہش کا چین نے خیر مقدم کیا ہے۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں سے کہا، ''ٹکراؤ شروع ہونے کے بعد سے ہی چین نے معاملے کو آگے نہ بڑھانے اور دونوں ملکوں کو تحمل سے کام لینے کے لئے کہا ہے۔

بات چیت کے ذریعہ سے یہ پتہ لگانے کی کوشش کی جانی چاہئے کہ حقیقت میں ہوا کیا تھا۔ چین، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بات چیت کی خواہش کا خیر مقدم کرتا ہے۔ خبررساں ایجنسی اسپوتنک کے مطابق انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کی خودمختاری اور سالمیت کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ چین دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لئے مثبت کردار ادا کررہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پاکستان پر مبنی دہشت گردانہ تنظیم جیش محمد کے فدائین حملے میں جموں وکشمیر کے پلوامہ میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے قافلے پر حملے میں 44 جوان شہید ہوگئے تھے جس کے بعد سے دونوں کے درمیان صورت حال بے حد کشیدہ ہوگئی ہے۔

دریں اثناء واضح رہے کہ چین کے نائب وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان کا اصل مقصد پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کو کم کرنا اور پاکستان کو اس بات کی تاکید کرنا تھا کہ وہ صورتحال معمول پر لانے کے لیے تحمل وبرداشت کا مظاہرہ کرے۔ چینی وزارت خارجہ سے کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ چین نے پاکستان اور بھارت کے درمیان حالیہ کشیدگی پر خصوصی توجہ دی ہے اور ابتدا سے ہی تحمل اور برداشت کا مظاہرہ کرنے پر پاکستان کے رویے کو سراہا ہے، ساتھ ہی اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ مذاکرات کے ذریعے تناؤ کو کم کرنے کی کوشش کرے۔

کونگ ژوان یو نے کہا کہ چین کا ہمیشہ یہ ماننا رہا ہے کہ ہر ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کیا جانا چاہیے اور ہم ایسے اقدامات نہیں دیکھنا چاہتے جن سے عالمی تعلقات کی اقدار کی خلاف ورزی کی جائے۔ چین نے پاکستان اور بھارت دونوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کریں جس سے صورتحال مزید کشیدہ ہو جبکہ خطے میں امن واستحکام کے لیے مذاکرات شروع کیے جائیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ چین اس سلسلے میں تعمیری کردار ادا کرنے کا خواہشمند ہے۔ ادھر وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق پاکستان نے بھی چین کے غیر جانبدار رویے کو سراہا اور بھارت کے ساتھ مسئلے کا حل نکالنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

پاکستان نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ چین اور عالمی برادری کے دیگر اراکین اس عمل میں تعمیری کردار ادا کریں گے۔ بیان میں اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ چین کے نائب وزیر خارجہ نے پاکستان اور بھارت کے درمیان حالیہ کشیدگی پر تفصیلی بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اصل مسئلہ خطے میں سکیورٹی کی صورتحال ہے۔ ترجمان نے کہا کہ چین نے اس بات پر اصرار کرتے ہوئے اپنا موقف پیش کیا ہے کہ تمام ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ ہم تناؤ اور کشیدگی میں کمی کے لیے مثبت اقدامات کریں گے تاکہ خطے میں امن واستحکام برقرار رکھا جاسکے۔

شام میں امریکی فاسفورس بم حملہ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی اتحاد کے جنگی طیاروں نے شام میں اپنی وحشیانہ فضائی کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے، ایک بار پھر شام کے علاقے الباغوز پر ممنوعہ فاسفورس بم برسائے ہیں۔ نام نہاد داعش مخالف امریکی اتحاد کے جنگی طیاروں نے شام کے مشرقی صوبے دیرالزور کے علاقے الباغوز پر ایک بار پھر ممنوعہ فاسفورس بموں سے حملہ کیا ہے۔

شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے خبر دی ہے کہ امریکی اتحاد کے جنگی طیاروں کی اس بمباری میں متعدد شامی شہری جاں بحق ہوگئے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ امریکا کے جنگی طیاروں نے گذشتہ اتوار کو بھی الباغوز علاقے پر فاسفورس بموں سے حملہ کیا تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ امریکا کے جنگی طیارے اب تک کئی بار شام کے مختلف علاقوں منجملہ صوبہ دیرالزور میں ممنوعہ فاسفورس بموں سے حملے کرچکے ہیں۔ شام کی حکومت اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کے نام متعدد بار مراسلے ارسال کرکے ان عالمی اداروں سے یہ مطالبہ کرچکی ہے کہ وہ شام میں امریکی جارحیتوں کو بند کرائیں۔

جنگ کی صورتحال پر نظر رکھنے والے ادارے ایئر وارز نے بھی جو شام اور عراق میں امریکی ہوائی حملوں پر نظر رکھتا ہے، ابھی حال میں اعلان کیا تھا کہ دو ہزار چودہ سے اب تک امریکی اتحاد کے ہوائی حملوں میں شام اور عراق میں پانچ ہزار سے زائد افراد مارے جا چکے ہیں۔ امریکا نے گذشتہ برسوں کے دوران دہشت گرد گروہوں کا مقابلہ کرنے کے بجائے شام اور عراق میں عام شہریوں کو نشانہ بنایا ہے۔

نام نہاد داعش مخالف اتحاد امریکی صدر باراک اوباما کے دور میں بنا تھا اور دعوی کیا گیا تھا کہ یہ اتحاد شام اور عراق میں داعش کے خلاف جنگ کے لئے بنایا گیا ہے جبکہ سرکاری رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ امریکا اور اس کے عرب اور مغربی اتحادی ملکوں نے ہی دہشت گرد گروہوں منجملہ داعش کی مالی اور اسلحہ جاتی مدد کی ہے اور خود امریکی حکام اس بات کا اعتراف بھی کرچکے ہیں کہ داعش کو امریکا نے ہی بنایا ہے۔

کالعدم تنظیموں کیخلاف کارروائی عالمی دباؤ کا نتیجہ نہیں: پاکستان

اسلام آباد (ایجنسیاں)

پاکستان نے واضح کیا ہے کہ کالعدم تنظیموں اور ان کے ذیلی اداروں کے خلاف کریک ڈاؤن بغیر کسی عالمی دباؤ کے کیا جارہا ہے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب جیش محمد کی جانب سے پلوامہ حملوں کی ذمہ داری قبول کیے جانے کے بعد امریکہ سمیت عالمی قوتوں نے پاکستان پر زور دیا تھا کہ وہ ایسی تنظیموں کے خلاف موثر کاروائی کرے۔

ترجمان دفتر خارجہ محمد فیصل نے ہفتہ وار بریفنگ کے دوران کہا کہ پاکستان میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کالعدم تنظیموں کے خلاف کاروائیاں 2014ء سے جاری ہیں۔ مولانا مسعود اظہر کے خلاف ممکنہ کارروائی کے سوال پر ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ مسعود اظہر سے متعلق کوئی بھی فیصلہ قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ پاکستان میں اب تک تقریبا 70 تنظیموں کو کالعدم قرار دیا جاچکا ہے لیکن ماضی میں ان میں سے کئی ایک نام بدل کر دوبارہ فعال ہوتی رہی ہیں۔ گزشتہ سال منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی وسائل کی روک تھام سے متعلق بین الاقوامی ادارے 'فنانشل ایکشن ٹاسک فورس' (ایف اے ٹی ایف) نے پاکستان کا نام ان ملکوں کی فہرست میں شامل کیا تھا جنہوں نے منی لانڈرنگ کی روک تھام کے لیے ناکافی اقدامات کیے ہیں۔

'پاکستان کے لیے معاشی مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں' دوسری طرف پاکستان کے وزیر اطلاعات فواد چودھری نے کابینہ کے اجلاس کے بعد نیوز کانفرنس کے دوران کہا کہ 'ایف اے ٹی ایف' کی طرف سے تجویز کردہ اقدامات کے تحت کالعدم تنظیموں کے خلاف کارروائی پاکستان کے اپنے مفاد میں ہے۔ فواد چوہدری کا کہنا تھا کہ نیشنل ایکشن پلان کا بنیادی نکتہ یہ تھا کہ پاکستان اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دے گا۔ فواد چودھری نے مزید کہا کہ پاکستان میں عسکری تنظیموں پر پہلے سے پابندی عائد ہے تاہم 'ایف اے ٹی ایف' کی طرف سے تجویز کردہ اقدامات کے تحت پاکستان کے لیے ان تنظیموں کے خلاف موثر کارروائی کرنا ضروری ہے۔ فواد چودھری کا کہنا تھا کہ اگر ان تنظیموں کے خلاف مؤثر کاروائی نہ ہوئی تو پاکستان کے لیے معاشی مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔

پاکستانی حکام کا ردعمل اس وقت سامنے آیا ہے جب پلوامہ حملوں کے بعد بھارت نے کالعدم جیش محمد کے سربراہ مولانا مسعود اظہر کا نام عالمی دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کرانے کی کوششیں تیز کردی تھیں۔ گزشتہ ماہ فرانس، برطانیہ اور امریکہ نے مسعود اظہر کو عالمی دہشت گرد قرار دینے کی تجویز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کی تھی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی کئی بار مسعود اظہر کا نام اقوام متحدہ کی دہشت گردی کی بین الاقوامی فہرست میں شامل کرانے کی تجویز پیش کی جا چکی ہے جو چین کی مخالفت کی وجہ سے منظور نہیں ہوسکی۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں کہ اس بار چین کیا موقف اپنائے گا۔

پاکستانی پولیس اہلکار لاہور میں واقع کالعدم جماعت الدعوۃ کے صدر دفتر کے باہر تعینات۔

شام سے فوجیوں کی واپسی کی تاریخ مقرر نہیں: امریکہ

واشنگٹن (ژنہوا)

امریکہ نے کہا کہ شام سے فوجیوں کی واپسی کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل جوزف ووٹل نے مسلح سروسز کمیٹی کی ایک میٹنگ میں جمعرات کو کہا کہ فوج نے شام سے فوجیوں کو واپس بلانے کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی ہے۔

مسٹر ووٹل نے کہا ''ہم اس طریقے سے نہیں ہٹیں گے، جس سے ہماری افواج کو خطرہ ہو، ہم پر اس معاملے کے متعلق تاریخ تعین کرنے کا کوئی دباؤ نہیں ہے''۔ مغربی ایشیا میں امریکی فوج کی نگرانی کرنے والے ووٹل نے کہا کہ داعش (آئی ایس) کے خلاف مہم ختم نہیں ہوئی ہے۔

شمالی کوریا پر پابندیوں سے انکار نہیں: امریکہ

جنگی مشقوں کو فوری روکنے کا شمالی کوریا کا مطالبہ

واشنگٹن (اسپوتنک)

امریکہ نے شمالی کوریا کے خلاف نئی پابندیاں عائد کئے جانے کے امکان کو مسترد نہیں کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے افسر نے پریس بریفنگ میں کہا ''اگر وہ (شمالی کوریا) ہنوئی میں منعقدہ چوٹی کانفرنس میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مشورے پر عمل کرتے ہیں تو ان کا روشن مستقبل ہوگا، ورنہ ان پر دباؤ قایم رکھا جائے گا اور صدر نے چاہا تو ان کے خلاف پابندیوں کے دائرے کو وسعت دی جائے گی۔ دریں اثناء شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان حالیہ ملاقات بھی بے سود ثابت ہوئی۔

دونوں ملکوں کے مابین کشیدگی پھر بھڑنے لگی۔ تفصیلات کے مطابق جنوبی کوریا اور امریکا کی مشترکہ جنگی مشقیں ہوتے جارہی ہیں جس پر شمالی کوریا نے شدید تنقید کرتے ہوئے اسے قیام امن کی کوششوں میں رکاوٹ قرار دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ شمالی کوریائی حکام نے عنقریب ہونے والی ان جنگی مشقوں کو کھلا چیلنج قرار دیتے ہوئے اسے فوری روکے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

سعودی عرب کو بلیک لسٹ کرنے کی تجویز یورپی یونین سے مسترد

لندن (ایجنسیاں)

یوروپی یونین نے مبینہ طور پر منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی معاونت کے الزام پر سعودی عرب کو بلیک لسٹ کرنے کی تجویز مسترد کردی۔ یوروپی یونین ایگزیکٹوز کی جانب سے سعودی عرب کو بلیک لسٹ کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی جسے یورپی یونین کی 28 ریاستوں نے مسترد کردیا۔ یہ فیصلہ سعودی عرب اور فہرست میں شامل دیگر ملکوں کے دباؤ پر کیا گیا۔ یورپی یونین ریاستوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اس سلسلے میں متفقہ فیصلہ کیا گیا کیونکہ یورپی کمیشن کی جانب سے ترتیب دی گئی فہرست شفاف طریقے سے نہیں بنائی گئی تھی جس کی وجہ سے یورپی یونین کے رکن ملکوں نے یہ فیصلہ لیا۔ اس فیصلے کے بعد یورپین کمیشن کو نئی فہرست بنانا ہوگی۔ اس فہرست کی یورپی یونین کمشنر انچارج ویرا جوروا نے کہا کہ مجھے مایوسی ہوئی ہے لیکن مجھے امید ہے کہ میں ہمت نہیں ہاروں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل شفاف طریقے سے انجام دیا گیا تھا اور اس میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی معاونت کے خلاف کارروائی کے یورپی یونین کے قوانین کی پیروی کی گئی تھی۔ کمیشن نے گزشتہ ماہ ایک عبوری بلیک لسٹ شائع کی تھی جس میں چار امریکی حدود امریکن سموا، یو ایس ورجن آئی لینڈ، پیورٹو ریکو اور گوام سمیت کل 23 ملکوں کی مختلف حدود کو شامل کیا گیا تھا۔ اس فہرست میں جن دیگر ملکوں کی حدود کو شامل کیا گیا تھا ان میں نائیجیریا، لیبیا، پاناما، بہاماس، ایران، پاکستان، شمالی کوریا اور افغانستان شامل تھے۔

یورپی پارلیمنٹ میں سماعت کے دوران جوروا نے کہا تھا کہ اس فہرست میں شامل ممالک ان کے خلاف محاذ بنا رہے ہیں اور اس سلسلے میں سعودی عرب، امریکا اور پاناما کا نام لیا تھا۔ انہوں نے فہرست میں شامل ملکوں کو بلیک لسٹ کرنے کے یورپی یونین کے عزائم پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ نئی فہرست مرتب کرنے سے پہلے ان سے ضرور مشاورت کریں گی۔

یورپی یونین آفیشلز کا کہنا ہے کہ تیل کی برآمدات کرنے والا سعودی عرب یورپی یونین کے ممالک سے اسلحے اور دیگر تجارتی سامان کی اربوں ڈالر کی خرید وفروخت کرتا ہے اور اس نے ان تمام ملکوں کو معاہدے منسوخ کرنے کی دھمکی دی تھی جبکہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے یورپی رہنماؤں کو خط لکھ کر کہا تھا کہ وہ کمیشن کے فیصلے کو واپس کرائیں۔ یورپی یونین کے اراکین پارلیمنٹ نے اس فہرست کو بلاک کرنے کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور کہا کہ اگر ہم اس فہرست پر سیاسی کھیل کھیلیں گے تو یورپی یونین اپنی ساکھ کھودے گا۔

ہند-پاک کے درمیان چھڑ سکتی ہے ایٹمی جنگ: امریکی اخبار

نیویارک (ایجنسیاں)

امریکی اخبار نے خبردار کیا ہے کہ اگر اب ایٹمی جنگ ہوئی تو شمالی کوریا میں نہیں بلکہ پاکستان اور بھارت میں ہوگی، سرحدوں پر دونوں ملکوں کی افواج تیار کھڑی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ایٹمی جنگ چھڑ سکتی ہے۔

افواج سرحدوں پر تیار کھڑی ہیں اور روایتی حریفوں کے درمیان مذاکرات کا بھی کوئی امکان نہیں۔ امریکی اخبار کے اداریے میں کہا گیا ہے کہ جنگ چھڑ جانے کی صورت میں دونوں ممالک جوہری ہتھیاروں کا استعمال کرسکتے ہیں، پاکستان اور بھارت کے درمیان ایٹمی جنگ چھڑنے سے ہونے والے نقصانات کا حجم سوچ سے زیادہ رہے گا۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق مودی پاکستان کے خلاف ہندو انتہاپسندی کو ہوا دے رہے ہیں اور بھارتی میڈیا جلتی آگ پر تیل کا کام کررہا ہے جبکہ پاکستانی وزیراعظم عمران خان نے بھارتی پائلٹ کو واپس کرکے خیرسگالی کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ امریکی اخبار نے بھی بھارت کے پاکستان پر حملے میں بڑی تعداد میں ہلاکتوں کے دعوے کو مشکوک قرار دیا ہے۔

نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے جب تک کشمیر کا فیصلہ نہیں ہوتا، ایسی ہی کشیدہ صورتحال کا سامنا رہے گا، پلوامہ حملے کے بعد سے اب تک پاک بھارت کشیدگی میں کمی آئی ہے لیکن جنگ کے بادل چھٹیں نہیں ہے۔ خیال رہے پاک بھارت کے درمیان اہم تنازعہ کشمیر کا ہے، جس کے مستقبل کا فیصلہ کیے بغیر خوفناک صورتحال کا سامنا رہے گا، اس سے پہلے سابق امریکی صدور کلنٹن، بش اور اوباما پاک بھارت کشیدگی کم کرانے میں اہم کردار ادا کرچکے ہیں۔

ٹرک الٹنے سے 25 ہلاک

میکسیکو سٹی (یو این آئی)

میکسیکو میں ایک ٹرک کے بے قابو ہوکر الٹ جانے سے 25 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ 30 دیگر زخمی ہوگئے۔ مقامی ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق حادثہ گوانٹے مالا کی سرحد سے متصل سویالو کے قریب کل اس وقت ہو جب وسطی امریکہ سے ایک تارکین وطن کو لے کر آنے والا ٹرک کا ڈرائیور اپنا کنٹرول کھودیا اور سڑک پر الٹ گیا۔

قاہرہ میں آتشزدگی

قاہرہ (ژنہوا)

مصر کے دارالحکومت قاہرہ کے مادی ضلع میں جمعہ کی شام دریائے نیل میں ایک 'کروزنگ ریستوران' میں بھیانک آگ لگ گئی۔ عینی شاہدین نے کہا کہ جائے واردات وہ پر فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیوں کو جاتے دیکھا۔ ابھی تک کوئی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

مختصر مختصر

وینزویلا میں بجلی کی ترسیل تعطل کا شکار

کراکس (ایجنسیاں)

سیاسی عدم استحکام کے شکار ملک وینزویلا میں بجلی کی فراہمی معطل ہو جانے کے باعث جمعے کی صبح ملک کا زیادہ تر حصہ تاریکی میں ڈوبا رہا۔ اس تعطل سے اس لاطینی امریکی ملک کی چوبیں میں سے تیئس ریاستیں متاثر ہوئیں۔ کئی شہروں میں ٹرین سروس بھی متاثر ہوئی جس کے بعد سڑکوں پر افراتفری کے مناظر دیکھے گئے۔ کئی مقامات پر ٹریفک سگنلز نے کام کرنا بند کر دیا جس کی وجہ سے مسافر پریشان رہے۔ علاوہ ازیں ٹیلی فون اور انٹرنیٹ کی سہولیات بھی متاثر ہوئیں۔ بجلی فراہم کرنے والی کمپنی اور صدر نکولاس مادورو کی حکومت نے اسے ایک 'سائبر حملہ' قرار دیتے ہوئے اس کا الزام امریکا پر عائد کیا۔ کمپنی نے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ سے ایک پیغام جاری کیا، جس میں لکھا تھا، ''یہ ریاست کے خلاف جنگ کا حصہ ہے۔

ٹرمپ کے سابق مشیر کو 47 ماہ قید کی سزا

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ کی ایک عدالت نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی 2016 کی انتخابی مہم کے چیئرمین اور ان کے قریبی ساتھی پال مینافرٹ کو ٹیکس اور بینک فراڈ کے الزامات میں 47 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے مینافرٹ پر 50 ہزار ڈالر جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ لیکن انھیں دی جانے والی یہ سزا اس مدت سے بہت کم ہے جس کی استدعا استغاثہ نے کی تھی۔ استغاثہ نے عدالت سے 69 سالہ پال مینافرٹ کو 19 سے 21 سال تک قید کی سزا سنانے کی درخواست کی تھی جو اگر منظور کرلی جاتی تو قوی امکان تھا کہ وہ اپنی باقی ساری عمر جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہی گزارتے۔ پال مینافرٹ کے خلاف سزا ریاست ورجینیا کے شہر الیگزینڈریہ میں قائم وفاقی عدالت نے جمعرات کو سنائی۔

سعودی عرب کی ہند-پاک کشیدگی کے خاتمے کے لئے مکمل حمایت کی یقین دہانی

اسلام آباد (ایجنسیاں)

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کو کم کرنے کے لئے سعودی عرب نے پہل کی ہے۔ سعودی عرب کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ عادل الجبیر نے اپنے پاکستان کے دورے کے دوران جاری کشیدگی کے خاتمے کیلیے اپنے ملک کی جانب سے مکمل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے یہ یقین دہانی پاکستان کی راجدھانی اسلام آباد میں وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی اور وزیراعظم عمران خان سے الگ الگ ملاقات میں کرائی ہے۔ سعودی وزیر مملکت آج ہی پاکستان کے سرکاری دورے پر اسلام آباد پہنچے تھے۔ انھوں نے وزیراعظم ہاؤس میں وزیراعظم عمران خان سے ملاقات کی اور ان سے پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری کشیدگی، باہمی دلچسپی کے علاقائی اور دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی، وزیراعظم کے مشیر برائے تجارت عبدالرزاق داؤد اور سیکریٹری خارجہ تہمینہ جنجوعہ بھی موجود تھیں۔ اس سے پہلے انھوں نے وزارت خارجہ میں وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی سے ملاقات کی۔ انھوں نے خطے کی تازہ صورت حال اور معیشت، سیاست اور سکیورٹی سے متعلق باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

اسرائیلی انتخابات میں عرب ارکان پر پابندی

یہودی انتہا پسند مذہبی گروپوں کو کھلی چھوٹ

یروشلم (ایجنسیاں)

اسرائیلی الیکشن کمیشن نے عرب کمیونٹی کے نمائندہ سیاسی اتحاد کو 9 اپریل کو ہونے والے کنیسٹ کے انتخابات میں حصہ لینے سے روک دیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کی انتہا پسند مذہبی جماعتوں کی طرف سے اسرائیل کے انتہاپسند مذہبی گروپوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی مکمل اجازت اور آزادی فراہم کی گئی ہے۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسرائیل کی سیاسی جماعتوں 'لیکوڈ' اور 'عوتزما یہودیت' کی طرف سے الیکشن کمیشن کی طرف سے درخواست دی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ عرب اتحاد، عرب سماج پارٹی جس میں جنوبی فلسطین کی تحریک اسلامی اور نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی شامل ہیں کو اپریل میں منعقد ہونے والے انتخابات میں حصہ لینے سے روکنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

رپورٹ کے مطابق اسرائیلی الیکشن کمیشن کی طرف سے عرب کمیونٹی کی نمائندہ سیاسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے کے حوالے سے رائے شماری کی گئی۔ اس موقع پر 17 ارکان نے عرب ارکان کو انتخابات میں ؟ حصہ لینے کے خلاف اور 10 نے حمایت میں رائے دی۔ دائیں بازو کے انتہا پسند سیاست دان اور 'عوتزما یہودیت' کے امیدوار ایتمار بن غفیر نے کہا کہ عرب ارکان کنیسٹ صہیونی ریاست کے آئین کی پیروی نہیں کررہے ہیں۔ موجودہ عرب رکان کنیسٹ اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں سے ملاقات کرتے اور رہائی پانے والوں کا استقبال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اسرائیل کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ ان کا انتخابات میں حصہ لینا صہیونی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔

دوسری جانب عرب سیاسی جماعتوں نے الیکشن کمیشن کے فیصلے کو صہیونی ریاست کے فاشزم، نسل پرستی کے فروغ اور عرب کمیونٹی کو نظرانداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔

دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن

اسلام آباد (ایجنسیاں)

دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن منایا جارہا ہے، اس دن کا مقصد خواتین کی سماجی، سیاسی اور اقتصادی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ خواتین کی معاشرے میں اہمیت اجاگر کرنے کیلئے جہاں دنیا بھر میں عالمی دن منایا جاتا ہے، تو وہیں خواتین نے ثابت بھی کیا ہے کہ ان کی شمولیت کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا۔ عالمی دن منانے کے موقع پر ان بہادر خواتین کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کی جنگ لڑی۔

اس دن دنیا بھر میں مختلف ممالک کی ہزاروں تنظیمیں خواتین کی سماجی، سیاسی اور اقتصادی ترقی کیلئے کوششوں کو اجاگر کرنے کیلئے واکس اور تقاریب کا اہتمام کریں گی۔ پاکستان میں بھی اس حوالے سے تقاریب منعقد کی جائیں گی، سول سوسائٹی کی تنظیمیں خواتین کو درپیش مسائل اور چیلنجوں کو اجاگر کرنے کیلئے واکس، سیمینارز اور مباحثوں کا بھی اہتمام کریں گی۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا کے مختلف ممالک جن میں روس، ویت نام، چین اور بلغاریہ میں خواتین کے عالمی دن پر عام تعطیل ہوتی ہے۔ یہ دن خواتین کی ''جدوجہد'' کی علامت ہے 1908ء میں 15000 ہزار محنت کش خواتین نے تنخواہوں میں اضافے، ووٹ کے حق اور کام کے طویل اوقات کار کے خلاف نیویارک شہر میں احتجاج کیا اور اپنے حقوق کے حصول کے لیے آواز بلند کی۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi

حراست میں تشدد سے 2 نوجوانوں کی موت

تھانہ انچارج سمیت 8 پولیس اہلکار معطل، آئی جی نیر حسنین نے اٹھایا سخت قدم

سمستی پور (پی این این)
بہار کے سیتامڑھی میں دو نوجوانوں کی پولیس حراست میں موت کے معاملے میں بڑا خلاصہ ہوا ہے۔ مہلوکین کی پوسٹ مارٹم رپورٹ سے موت کی وجہ پولیس ٹارچر ثابت ہوگیا ہے۔ میڈیکل بورڈ نے یہ رپورٹ سیتامڑھی کے ضلع افسران کو سونپ دی۔

واضح ہو کہ 20 فروری کو سیتامڑھی۔مظفرپور ہائی وے پریم نگر کے پاس لٹیروں نے مظفرپور کے ایک باشندے کا گولی مار کر قتل کرنے کے بعد اس کی بائک لوٹ لی تھی۔ اس معاملے میں سیتامڑھی کی ڈمرا پولیس نے مشرقی چمپارن ضلع کے چکیا تھانہ علاقہ کے رندیہا گاؤں سے غفران اور تسلیم کو گرفتار کیا تھا۔ پوچھ تاچھ کے دوران دونوں کی پٹائی کی گئی۔ حالت بگڑنے پر دونوں کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی موت ہوگئی تھی۔ دونوں کے موت کی وجہ گھر والوں نے پولیس ٹارچر بتایا۔

گھر والے پولیس پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کے مطالبے پر بضد تھے۔ وہ لاش لینے سے انکار کرتے ہوئے صدر اسپتال احاطے میں ہی دھرنے پر بیٹھ گئے تھے۔ اسی درمیان آئی جی نیر حسنین خان نے ڈمرا تھانہ انچارج سمیت 8 پولیس اہلکاروں کو معطل کردیا۔ ڈی آئی جی رویندر کمار رات ڈیڑھ بجے صدر اسپتال پہنچے تھے۔ گھر والوں کو یقین دہانی کرا کے لاش ان کو سونپ دیا۔

پولیس نے پوسٹ مارٹم کرا کے لاشوں کو گھر والوں کو سونپ دیا۔ اس کے بعد مشتعل لوگوں نے لاشوں کے ساتھ مشرقی چمپارن کے چکیہ میں سڑک جام کر دیا۔ اس درمیان پولیس لیپاپوتی کی کوشش میں لگی رہی۔ پولیس حراست میں نوجوانوں کے ساتھ زیادتی سے انکار کیا۔ لیکن معاملے نے طول پکڑ لیا۔

ڈی آئی جی رویندر کمار نے معاملے کی تفتیش کی۔ اس کے بعد معطل ڈمرا تھانہ انچارج چندر بھوشن سنگھ سمیت 8 پولیس اہلکاروں پر ابتدائی رپورٹ درج کی گئی ہے۔ اس درمیان سبھی ملزم فرار ہوگئے۔ کہا جا رہا ہے کہ ملزم پولیس اہلکاروں کو رنّی سید پور تھانہ میں حراست میں رکھا گیا تھا۔ جہاں سے وہ فرار ہوگئے۔ حالانکہ ڈمرا کے نئے تھانہ انچارج نولیش کمار آزاد اور رنّی سید پور تھانہ انچارج بھوودیو اس نے اس سے انکار کیا۔

مہلوکین کی پوسٹ مارٹم رپورٹ نے معاملے پر پڑے سبھی پردوں کو ہٹا دیا۔ میڈیکل ٹیم نے ضلع افسران کو جو رپورٹ سونپی، اس کے مطابق موت سے پہلے دونوں نوجوانوں پر تشدد کیا گیا تھا۔

ارریہ سے غازی آباد کیلئے ہری جھنڈی دکھا کر اسٹیٹ بس کو اے ڈی ایم نے کیا روانہ

ارریہ (احراز احمد)
بہار اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بس سروس کی شروعات اے ڈی ایم بجے کمار نے و دیگر افسران نے کی۔ یہ بس کشن گنج سے ارریہ ہوتے ہوئے پٹنہ، نالندہ، بکسر سے گزر کر غازی آباد تک جائے گی۔

ضلع ٹرانسپورٹ افسر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس بس سروس کے جاری ہونے سے مسافروں کو بڑی سہولت ہوگی۔ اس کا کرایہ دو ہزار روپے رکھا گیا ہے تو باکی تو سیٹ والی یہ بس مسافروں کی تمام تر سہولیات کے ساتھ ایئر کنڈیشن بھی ہے۔ 51 سیٹ والی اس بس کی بہتر سروس کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ارریہ سے اس بس کو ہری جھنڈی دکھا کر افسران نے 11 بجے دن میں روانہ کیا۔ اس موقع پر ڈی پی آر او لیپ سرکار بھی موجود تھے۔

اس بس کے جاری ہونے سے مسافروں میں خوشی کا ماحول ہے۔ بہت سارے مسافر بس سروس ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی یہ پہل مسافروں کے لئے بہت کارگر ثابت ہوگی اور یہ بس اسٹینڈ پر اس بس کو دیکھنے کے لئے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور لوگوں نے اس اقدام کی ستائش کی۔

نہ ملک محفوظ اور نہ یہاں کے لوگ: ایس ایم شرف

بہار شریف (مزمل)
ضلع کانگریس کمیٹی اقلیتی سیل کا ہونے والا ریاست سطحی سمیلن کی تیاری سے متعلق مقامی راجندر آشرم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے ریاستی لیڈر ایس ایم شرف نے کہا کہ آئندہ دس مارچ کو صبح دس بجے سے صداقت آشرم پٹنہ میں ہونے والا ریاست سطح پر سمیلن کی پوری تیاری کر لی گئی ہے، ساتھ ہی نالندہ ضلع سے اس سمیلن میں پندرہ گاڑیاں جائیں گی۔

اس کے علاوہ اس سمیلن میں شرکت کرنے آرہے آل انڈیا کانگریس پارٹی کے چیئرمین ندیم جاوید کا استقبال نالندہ ضلع اقلیتی سیل تلوار، پگڑی اور قلم دے کر کرے گی اسکی بھی تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ انہوں نے، اس دوران کہا کہ کانگریس پارٹی لگاتار کامیابی کی جانب بڑھ رہی ہے اور اس کی خاص وجہ ہے کہ ملک کی عوام مودی سرکار سے اب اکتا چکی ہے۔

انہوں نے جو وعدہ ملک کے عوام سے کیا تھا اسے آج تک پورا نہیں کیا گیا۔ موجودہ سرکار کے دور میں ملک میں افرا تفری کا عالم ہے۔ ہر سو ماحول ناسازگار ہے اور اب تو نہ ملک محفوظ ہے اور نہ ہی یہاں کے عوام۔ یہی وجہ ہے کہ رافیل سودے کے دستاویزات لاپتہ ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتنی افسوسناک بات ہے کہ اتنا بڑا معاملہ ملک میں پیش آتا ہے اور سرکار پھر بھی واہ واہی کرتی نظر آرہی ہے۔

شرف نے کہا کہ آج ملک سے کروڑوں روپیہ لیکر ان کے ہی لوگ فرار ہو رہے ہیں کئی طرح کے گھوٹالوں کا بازار گرم ہے، جب کہ اس دوران اقلیتی سیل کے ضلع صدر کیپٹن شاہد نے بھی سمیلن کی تیاری اور مودی حکومت کی جم کر مخالفت کی، ساتھ ہی کہا کہ اس سرکار میں کوئی بھی کسی بھی جگہ محفوظ نہیں۔

انہوں نے کہا کہ دس مارچ کو ہونے والا سمیلن ایک یادگار سمیلن ہوگا۔ اس دوران محمد فواد انصاری، حافظ مہتاب عالم، محمد تنویر، محمد جاوید، محمد امتیاز، محمد خوشنود ملک، ایس ایس عالم، صغریٰ اعظمی کے علاوہ دیگر لیڈران بھی موجود تھے۔

2 کوئنٹل سے زائد گانجہ برآمد، چار گرفتار

چھپرہ (یو این آئی)
بہار میں سارن ضلع کے مڑھورا تھانہ علاقہ سے آج پولیس نے کثیر مقدار میں گانجہ برآمد کر کے چار اسمگلروں کو گرفتار کرلیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ہری کشور رائے نے یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے مڑھورا۔ترپا شاہراہ پر سرکاری گاچھی کے نزدیک ایک کنٹینر سے 201 کیلو 300 گرام گانجہ برآمد کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران چار اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مسٹر رائے نے بتایا کہ گرفتار اسمگلروں میں سیوان ضلع کے تروارا کا ارمان علی، راجستھان کے جھنجھو کا سنیل کمار اور رام چندر کمار کے علاوہ راجستھان کے چورو کا رہنے والا مانگو رام شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسمگلروں سے تفتیش کی جارہی ہے۔

شوہر کے ہاتھوں بیوی کا قتل

بیتیا (یو این آئی)
بہار میں مغربی چمپارن ضلع کے شکار پور تھانہ علاقہ میں شوہر نے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر اہلیہ کا قتل کردیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ مل دہدیا پوکھریا کے سنیل مہتو نرکٹیا گنج کی ایک خاتون سے معاشقہ چل رہا تھا جس کا پتہ چلنے پر اس کی بیوی آشا دیوی نے مخالفت کی جس پر سنیل نے بھائی کے ساتھ مل کر دیر شام اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ متوفیہ کا شوہر ریلوے میں نوکری کرتا ہے۔ اس سلسلے میں متوفیہ کی ماں نے شوہر اور دیور کے خلاف متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔

مقامی ٹاؤن ہال میں یوم خواتین کے موقع پر پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (پی این این)
مقامی ٹاؤن ہال میں خاتون ڈے کے موقع پر سویپ نالندہ کے ذریعہ ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران عورتوں نے بڑھ چڑھ کر اس میں شرکت کی، ساتھ ہی انہیں حلف بھی دلایا گیا۔

اس دوران پارلیمانی انتخاب سے متعلق بھی جانکاری دیتے ہوئے بتایا گیا کہ خاتون انتخاب میں بھی بہتر سرکار کی تشکیل کے لئے بڑھ چڑھ کر شرکت کریں تاکہ ایک بہتر اور مضبوط سرکار بن سکے۔ اس کے لئے لگاتار بیداری مہم بھی چلائی جارہی ہے موجود افسران نے آئی وی ایم اور وی وی پیٹ کے بارے میں بھی بتایا اور کہا کہ اس کے لئے بھی لگاتار تربیت دی جارہی ہے۔

وزیر اعلیٰ راحت فنڈ میں 7 کروڑ کا عطیہ

پٹنہ (یو این آئی)
بہار شہری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور بہار پولیس بھون نرمان نگم نے آج وزیر اعلیٰ راحت فنڈ میں بالترتیب پانچ کروڑ اور دو کروڑ روپے کا عطیہ کیا ہے۔ بہار شہری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی طرف سے ریاست کے شہری ترقیات اور رہائشی محکمہ کے وزیر سریش شرما، محکمہ کے سکریٹری چیتنیہ پرساد اور نگم کے میجنگ ڈائریکٹر امریندر نارائن سنگھ نے یہاں مین سکریٹریٹ واقع وزیر اعلیٰ چیمبر میں نتیش کمار سے ملاقات کر کے انہیں راحت فنڈ کیلئے پانچ کروڑ روپے کا چیک دیا۔

وہیں بہار پولیس بھون نرمان نگم کی طرف سے دو کروڑ روپے وزیر اعلیٰ راحت فنڈ میں دیئے گئے ہیں۔ نرمان نگم کی جانب سے مینجنگ ڈائریکٹر سنیل کمار نے وزیر اعلیٰ کو چیک سونپا۔ مسٹر کمار نے وزیر اعلیٰ راحت فنڈ میں عطیہ کیلئے بہار شہری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور بہار پولیس بھون نرمان نگم کو مبارکباد دی۔

اسلام پور ہلسہ کو بچہ مزدوری سے پاک کرنے کے لئے ورکشاپ

بہار شریف (پی این این)
اسلام پور اور ہلسہ کو طفل مزدوری سے پاک بنانے کے لئے ہلسہ کے ستی آسو ہال میں ایک روزہ ورک شاپ کا انعقاد شمع روشن کر کے ایم ایل سی رینا یادو نے کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ بچوں سے مزدوری کرانا ایک سماجک برائی ہے اور ایسی برائی سے پاک بنانے کے لئے یہ پروگرام چلایا جا رہا ہے تاکہ لوگ بچوں سے مزدوری نہ کرائیں۔

انہوں نے کہا کہ اس برائی کے خاتمے کے لئے سبھی لوگوں کو مل جل کر کام کرنے کی ضرورت ہے جبکہ اس دوران یونیسیف کے کوآرڈینیٹر سیف الرحمان نے کہا کہ 18 سال سے کم عمر کے بچے اگر اسکول نہیں جاتے ہیں تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کہیں نہ کہیں مزدوری کرنے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پورے ملک میں 10 کروڑ بچے مزدوری کر رہے ہیں، جو افسوسناک بات ہے۔ اس دوران پونم کماری، فیروز احمد، مختار حسن کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے۔

فائنانس کمپنی کی لاکھوں کی ٹھگی، تھانے پر خواتین نے کیا مظاہرہ

مدھوبنی (پی این این)
نوجیون مائیکرو فائنانس کمپنی نے ضلع میں بہت بڑی ٹھگی کی ہے۔ کمپنی ذریعہ ٹھگی کئے جانے کے بعد سینکڑوں خواتین جمع ہو کر تھانہ پہنچی اور زبردست ہنگامہ کیا۔ انھوں نے بتایا کہ نوجیون مائیکرو فائنانس کمپنی کے ممبران نے لاکھوں روپے کی ٹھگی کی ہے۔

واقعہ کے سلسلے میں خواتین نے بتایا کہ نوجیون مائیکرو فائنانس کمپنی کے دو افراد پانچ دن قبل گاؤں گاؤں گھوم کر گروپ بنانے کے لئے کہا۔ تقریباً 30 سے 40 گروپ ہیں، سبھی گروپ سے 50 ہزار سے ایک لاکھ روپے تک لے لئے۔ ہم لوگوں نے شہر کے ایک ہوٹل میں کمپنی کے لوگوں کو پیسے دیئے۔ آج کمپنی کی جانب سے پیسے دیئے جانے کی بات تھی۔ جب کمپنی کے لوگوں سے ملنے کے لئے خواتین ہوٹل پہنچیں تو کمپنی کے دونوں افراد فرار ہو چکے تھے۔

ٹھگی کا شکار ہونے کے بعد مشتعل سینکڑوں خواتین تھانہ پہنچیں اور زبردست ہنگامہ کیا۔ تادم تحریر ہنگامہ جاری ہے۔ ڈی ایس پی کامنی بالا خواتین کو سمجھانے میں مصروف ہیں۔ ملی جانکاری کے مطابق، نوجیون مائیکرو فائنانس کمپنی نے اپنا کوئی دفتر بھی نہیں کھولا تھا۔ کمپنی کے نام پر دو افراد کچھ خواتین سے ہوٹل میں ہی ملے تھے۔

کثیر مقدار میں شراب برآمد، پانچ گرفتار

گیا (یو این آئی)
بہار میں غیر قانونی شراب اسمگلنگ کو روکنے کے مقصد سے مسلسل جاری خصوصی مہم میں محکمہ آبکاری نے گیا ضلع سے آج کثیر مقدار میں شراب برآمد کر کے پانچ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔

ایکسائز محکمہ کے اسسٹنٹ کمشنر کشور کمار ساہ نے یہاں بتایا کہ شراب مافیاؤں کے خلاف چلائی گئی مہم میں ضلع کے بارہ چٹی تھانہ علاقہ میں نیشنل ہائی وے نمبر۔ دو پر بھلوا چٹی گاؤں کے نزدیک سے پولیس نے دو آٹو رکشہ سے کثیر مقدار میں شراب ضبط کی ہے۔

آٹو سے 183 کارٹون انگریزی شراب برآمد کی گئی ہے جس کی قیمت کئی لاکھ روپے ہے۔ اس سلسلے میں دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وہیں اسی دوران ایک مشتبہ موٹر سائیکل سے شراب کے ساتھ دو دیگر نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا۔ دوسری طرف ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے بدھ گیرے گاؤں کے نزدیک پک اپ وین سے کثیر مقدار میں شراب ضبط کی گئی ہے۔

اس سلسلے میں وین ڈرائیور کو گرفتار کیا گیا ہے جس سے تفتیش کی جارہی ہے۔ گرفتار سبھی کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ہولی تہوار کے مدنظر شراب مافیا کثیر مقدار میں شراب کو بہار لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

سرون کمار نے کیا مختلف ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح

بہار شریف (پی این این)
وزیر دیہی ترقیات سرون کمار اور ایم پی کوشلیندر کمار نے آج نالندہ ضلع میں مختلف ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح کیا، جس کے تحت وزیر موصوف نے نورسرائے کے بارا خورد گاؤں میں پی سی سی دھلائی، بارہ بگھہ، اندھنا کے دلت ٹولہ میں کمیونٹی عمارت، راجگیر کے لیلن نگر میں کمیونٹی عمارت، بڑھری ٹولہ، آزاد نگر، پتھروا میں کمیونٹی ہال، پلکھی کے نیک پور ٹولہ کے بھوت بیگھہ میں نالا تعمیر و دیگر تعمیری کاموں کا افتتاح کیا گیا۔ اس دوران وزیر موصوف نے کہا کہ نتیش کمار کی سرکار کام پر یقین رکھتی ہے اور اسی کے تحت لگاتار کام کیا جا رہا ہے۔
انہوں نے کہا کہ آج ریاست ترقی کی راہ پر پوری طرح سے گامزن ہے سڑک سے لیکر پل پلیا، نالی گلی اور ہر گھر نل کا پانی پہنچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست میں ترقی کا جال بچھایا ہے۔ انہوں نے اس دوران موجودہ سرکار کے کاموں اور مختلف اسکیموں کا خلاصہ کیا ساتھ ہی کہا کہ مذکورہ گاؤں میں کمیونٹی ہال کی تعمیر سے لوگوں کو کافی سہولیات ہوگی۔ اس دوران دیگر لیڈران موجود تھے۔

یوم خواتین: سخت محنت سے ان خواتین نے حاصل کیا منفرد مقام

پٹنہ (پی این این)
8 مارچ کا دن خواتین کے لئے خاص ہوتا ہے۔ اس دن کو یوم خواتین کے طور پر منایا جاتا ہے۔ دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ ہی ہندوستان میں بھی اس دن خواتین کو سماج میں ان کے خصوصی شراکت کے لئے نوازا جاتا ہے۔ بہار کی بھی کئی ایسی خواتین ہیں، جنھوں نے سخت جدوجہد کے بعد اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے۔ وہ زیادہ تعلیم یافتہ نہیں ہیں لیکن اپنے بلند حوصلے اور کچھ کر گزرنے کی خواہش سے الگ شناخت بنائی ہے۔ آج پورا ملک ان کے ضبط کو سلام کر رہا ہے۔

پٹنہ سے کچھ ہی دور موجود ہے ڈیرا گاؤں، جہاں کی دلت خواتین نے ایسا کر دکھایا ہے، جسے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ اگر ٹھان لیجئے تو کچھ مشکل نہیں ہے۔ بہار کی پہلی خاتون بینڈ کا خطاب حاصل کرنے والی ان خواتین نے وہ کر دکھایا ہے جسے آج تک مرد ہی کیا کرتے تھے۔

ڈیرا گاؤں کھیتی پر منحصر ہے۔ سہولیات کا یہاں بڑی کمی ہے۔ اس گاؤں میں بھی شوہر کی مار اور غریبی کی پریشانیاں جھیلنے والی دس خواتین بینڈ بجانے کے لئے اپنا کاروبار بنا چکی ہیں۔ وہ اپنے 'سرگرم بینڈ' سے اپنا روزی روٹی چلا رہی ہیں۔ تبدیلی کا ان کا سفر اتنا آسان نہیں تھا۔ ان خواتین کی کہانی آپ کے دل کو جھنجھوڑ کر رکھ دے گی۔ گھر کی چہاردیواری اور گاؤں کی دہلیز کو فلانگ کر انھوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ پٹنہ کے چانکیہ اور موریہ ہوٹل جیسی جگہوں کے بعد وہ دہلی۔مدراس جیسے بڑے شہر کے بڑے بڑے ہوٹل اور پروگراموں کا حصہ بن سکیں گی۔ لیکن آج انھوں نے یہ کمال کر دکھایا ہے۔ اب ان کے بینڈ کی ڈیمانڈ کئی ریاستوں میں ہو رہی ہے۔

سرگرم بینڈ کی خواتین دہلی میں وزیر خارجہ سشما سوراج اور یوم خواتین پر صدی کے سپر ہیرو امیتابھ بچن کے سامنے بھی پیش کر چکی ہیں۔ دونوں نے ہی بینڈ کے لئے کام کر رہی خواتین کی ستائش کی۔ بینڈ کی ممبران میں صرف سویتا ہی ایسی خاتون ہیں جو 8ویں پاس ہیں۔ ان میں 70 سال کی چترلیکھا سے لے کر 25 سال کی چھٹیا کے علاوہ پنچم لالتی، سونا، ڈومنی، انیتا، ونیتی اور مالتی ہیں۔ سرگرم بینڈ کی ہیڈ سویتا دیوی بتاتی ہیں کہ ہم نے بینڈ بجانا سیکھنے کے لئے سخت محنت کی ہے۔ آج لوگ حوصلہ دیتے ہیں تو کام میں دل لگ رہا ہے۔ ہمارے ساتھ ریاست کی پہچان بن رہی ہے۔

بدمعاش انھیں دیکھتے ہی بھاگ کھڑے ہوتے ہیں اور گاؤں کی خواتین کی رول ماڈل یہ مکھیہ گاؤں کی ترقی کے ساتھ ہی وقت آنے پر پسٹل کا ٹریگر بھی دبا سکتی ہیں۔ اپنی کمر میں پستول باندھ کر چلنے والی مکھیہ کا نام ہے آبھا دیوی جو پٹنہ کے پھلواری شریف کے گون پورا پنچایت کی مکھیہ ہیں۔ گاؤں میں کبھی بھی کسی طرح کا مسئلہ ہوا سے سلجھانے کے لئے وہ اکیلی ہی نکل پڑتی ہیں۔ گاؤں کی لڑکیاں، خواتین ان پر فخر کرتی ہیں۔

14 پنچایتوں سے بنا پھلواری شریف ڈویژن کا گون پورا پنچایت ایسا ہے۔ جہاں لوگ خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ اس پنچایت میں لڑکیوں کی تعلیم پر خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اس پنچایت کی خاتون مکھیہ آبھا دیوی کی بات آج پورے بہار میں ہے۔ مکھیہ آبھا دیوی کی دلیری تب دیکھنے کو ملی جب دو دسمبر کو پھلواری شریف میں فساد بھڑکانے میں ناکام درجنوں غیر سماجی عناصر نے گون پورا کے کچھ گھروں میں آگ لگا دی۔ اطلاع پاتے ہی مکھیہ آبھا دیوی موقع پر پہنچیں اور اپنے پستول کے بل پر سبھی فسادیوں کو وہاں سے کھدیڑ دیا۔ جس کی شہرت گاؤں میں آج بھی ہوتی ہے۔

متھلا پینٹنگ کے میدان میں اہم تعاون کے لئے بوا دیوی کو پدم شری اعزاز 2007 سے نوازا گیا ہے۔ بوا دیوی بہار ریاست کے مدھوبنی ضلع کے جتوار پور گاؤں کی باشندہ ہیں۔ اس سے پہلے ان کو ریاست اور ملکی سطح پر اعزاز سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ غور طلب ہے کہ بوا دیوی کے ذریعہ بنائی گئی متھلا پینٹنگ کو وزیر اعظم نریندر مودی اپنے غیر ملکی دورے کے دوران ہینوور کے میئر اسٹیون اسکاسنک کو تحفے کے طور پر دیا تھا۔

وہ کہتی ہیں، اب اس آرٹ کی وسعت گاؤں۔ گھر سے ولیش دنیا تک ہوگئی ہے۔ میں خود 11 مرتبہ جاپان گئی ہوں اور وہاں مہینوں رہ کر پروگراموں میں متھلا پینٹنگ کر چکی ہوں۔ اس کے علاوہ فرانس، برمنگم، لندن میں بھی میری پینٹنگ موجود ہیں۔ ملک کے مختلف ریاستوں سے میری پینٹنگ کی مانگ کی جاتی ہے۔ جس سے مجھے خوشی ہوتی ہے۔

اسکوٹی کی درخت سے ٹکر، سوار کی موت

بہار شریف (پی این این)
اسلام پور تھانہ حلقہ کے تیترپا پل کے قریب ایک تیز رفتار اسکوٹی نے ایک درخت میں ٹکر ماردی جس وجہ سے اسکوٹی چلانے والے کی موت اسی جگہ ہوگئی۔

یہ حادثہ آج پیش آیا، ہلاک شخص اسلام پور تھانہ حلقہ کے وِن پور کے کوسک اسکول کا ٹیچر وکاس کمار ولد اشوک سنگھ بتایا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی یہ دیوگھر جھارکھنڈ کا رہنے والا تھا۔ پولس نے لاش کو تحویل میں لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال روانہ کیا۔

مختصر مختصر

نوجوان کا گولی مار کر قتل

حاجی پور (پی این این)
بہار میں ضلع وشالی کے نگر تھانے علاقہ کے کون ہارا گھاٹ محلہ میں بدمعاشوں نے آج صبح ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کردیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کون ہارا محلے کا رہنے والا روپیش کمار (22) اپنے گھر پر موجود تھا جب بدمعاشوں نے اس کو گولی مار قتل کیا۔ قتل کی وجہ محبت کا معاملہ بتایا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

مودی حکومت نے نہیں کیا کوئی کام: پپو یادو

بہار شریف (پی این این)
مقامی ایشیا ہوٹل ضلع آر جے ڈی آفس میں ضلع کے سبھی آر جے ڈی شعبہ کی میٹنگ ضلع صدر ہمایوں اختر طارق کی صدارت میں ہوئی جبکہ نظامت کے فرائض انجام پپو یادو کر رہے تھے۔ اس دوران انھوں نے کہا کہ ہونے والے سترویں پارلیمانی انتخاب اس ملک کے لئے کافی اہم ہے۔ 2019 کے پارلیمانی انتخاب میں عظیم اتحاد کو بہار میں جیت دلانا اس لئے ضروری ہے کہ موجودہ وزیر اعظم نے اپنے دور حکومت کے پانچ سالوں میں ایک بھی کام عوام کی بھلائی کے لئے یا نوجوانوں کے روزگار کے لئے کوئی بھی کام نہیں کیا۔ انہوں نے صرف عوام کو گمراہ کیا اور ملک کو توڑنے کا کام کیا ہے۔ آج ملک کا عوام، کسان، مزدور کے علاوہ عام لوگ اس سرکار میں پریشان حال ہیں تو دوسری طرف ملک کے اوپر جنگ کے خطرات منڈلانے لگے ہیں۔ ملک کی رقم لے کر لوگ بیرون ممالک بھاگ رہے ہیں۔ اس دوران پارٹی کے ضلع اسسٹنٹ انچارج راجیش پال، منیش یادو، ڈاکٹر ستیش، مظہر عالم، محفوظ عالم، محمد رنگو بولیہ، توصیف صادق، راج بلب یادو کے علاوہ دیگر لیڈران موجود تھے۔

ہندوستانی کھلاڑیوں کے سالانہ معاہدہ کا اعلان

اے پلس گریڈ میں 7 کروڑ، اے گریڈ میں 5 کروڑ، گریڈ بی میں 3 کروڑ اور گریڈ سی میں کھلاڑی کو ایک کروڑ روپے سالانہ دیے جائیں گے

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے 19-2018 سیزن کے لئے سالانہ کھلاڑی معاہدہ رقم کا اعلان کر دیا ہے جس میں ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی، محدود اوورز کے نائب کپتان روہت شرما اور تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو 7 کروڑ کا اے پلس کا سالانہ گریڈ دیا گیا ہے۔

بی سی سی آئی کو دیکھ رہی منتظمین کی کمیٹی (سی او اے) نے اکتوبر 2018 سے ستمبر 2019 تک کی مدت کے لئے سالانہ کھلاڑی معاہدہ رقم کا اعلان کیا۔ اے پلس گریڈ میں کھلاڑی کو سات کروڑ، اے گریڈ میں کھلاڑی کو پانچ کروڑ، گریڈ بی میں کھلاڑی کو تین کروڑ اور گریڈ سی میں کھلاڑی کو ایک کروڑ روپے سالانہ دیے جائیں گے۔

اے پلس گریڈ میں وراٹ، روہت اور بمراہ کو رکھا گیا ہے۔ گریڈ اے میں روی چندرن اشون، رویندر جڈیجہ، بھونیشور کمار، چتیشور پجارا، اجنکیا رہانے، مہندر سنگھ دھونی، شکھر دھون، محمد سمیع، ایشانت شرما، کلدیپ یادو اور رشبھ پنت کو رکھا گیا ہے۔ گریڈ بی میں لوکیش راہل، امیش، یادو، یجویندر چہل اور ہردک پانڈیا کو جگہ ملی ہے۔ گریڈ سی میں کیدار جادھو، دنیش کارتک، امباتی رائیڈو، منیش پانڈے، ہنوما وہاری، خلیل احمد اور ردھمان ساہا کو جگہ ملی ہے۔

وہیں دوسری جانب ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے خاتون ٹیموں کے لئے 19-2018 سیزن کا سالانہ کھلاڑی معاہدہ جاری کیا ہے جس میں پوری خاتون ٹیم کا معاہدہ اے گریڈ کے ایک مرد کھلاڑی کے معاہدہ سے بھی کم ہے۔

خاتون ٹیم کے گریڈ اے میں متالی راج، ہرمنپریت کور، سمرتی مدھانا اور پونم یادو کو رکھا گیا ہے جبکہ گریڈ بی میں ایکتا بشٹ، جھولن گوسوامی، شکھا پانڈے، دیپتی شرما اور جیمما روڈرگس کو جگہ ملی ہے۔ گریڈ سی میں رادھا یادو، ڈی ہیمتا، انوجا پاٹل، ویدا کرشن مورتی، مانسی جوشی، پونم راوت، مونا میشرام، اروندھتی ریڈی، راجیشوری گائیکواڑ، تانیہ بھاٹیہ اور پوجا وستراکر کو رکھا گیا ہے۔

بی سی سی آئی نے مرد معاہدہ میں اے پلس گریڈ کے لئے سات کروڑ، اے گریڈ کے لئے پانچ کروڑ، بی گریڈ کے لئے تین کروڑ اور سی گریڈ کے لئے ایک کروڑ روپے رکھے ہیں جبکہ لیڈی معاہدے میں اے گریڈ کے لئے 50 لاکھ، بی گریڈ کے لئے 30 لاکھ اور سی گریڈ کے لئے 10 لاکھ روپے رکھے ہیں۔

خاتون اے گریڈ میں چار کھلاڑیوں کو رکھا گیا ہے جن کے کل دو کروڑ روپے بنتے ہیں۔ بی گریڈ میں پانچ کھلاڑی ہیں جن کے کل ڈیڑھ کروڑ روپے بنتے ہیں جبکہ سی گریڈ میں 11 کھلاڑی ہیں جن کے کل ایک کروڑ 10 لاکھ روپے بنتے ہیں۔ خاتون کے گریڈ میں کل 20 کھلاڑی شامل ہیں جنہیں دی جانے والی کل معاہدہ رقم 4 کروڑ 60 لاکھ روپے ہے۔

خاتون کرکٹروں کے کل معاہدے پر اکیلے مرد اے گریڈ کے ایک کھلاڑی کا معاہدہ بھاری پڑتا ہے جسے پانچ کروڑ روپے ملتے ہیں۔ مرد اے پلس میں تین کھلاڑیوں کو کل 21 کروڑ روپے، اے گریڈ میں 11 کھلاڑیوں کو کل 55 کروڑ روپے، بی گریڈ میں چار کھلاڑیوں کو کل 12 کروڑ روپے اور گریڈ سی میں سات کھلاڑیوں کو کل سات کروڑ روپے دیے جائیں گے۔ مردوں کی معاہدہ فہرست میں کل 29 کھلاڑی رکھے گئے ہیں اور انہیں دی جانے والی سالانہ معاہدہ رقم 95 کروڑ روپے ہے۔

گولڈ میڈلسٹ سوپنا کو ایڈیڈاس کی جانب سے خاص پیش کش

نئی دہلی (یو این آئی)

جرمنی کے مشہور اسپورٹس ویئر برانڈ ایڈیڈاس نے ہندوستانی ہیپٹاتھلن کھلاڑی اور ایشیائی کھیل 2018 کی گولڈ میڈلسٹ سوپنا برمن کے لئے خاص جوتے تیار اور پیش کئے ہیں۔ سوپنا کے لئے اپنی 6 انگلیاں عام جوتے میں دبا کر رکھنا بہت تلخ تجربہ رہا ہے۔ ایڈیڈاس کا جنون تمام کھلاڑیوں کے لئے بہترین پروڈکٹ پیش کرنے کا ہے۔ سوپنا کے مسئلے پر جب کمپنی کی نظر پڑی تو اس نے اس ہیپٹاتھلیٹ کے مسئلہ کو دور کرنے کی ٹھان لی۔ سوپنا کے لئے صحیح جوتے تیار کرنے کے لئے ان ہرزگناراچ (جرمنی) واقع کھلاڑی سروسیز لیب لے جایا گیا جہاں ان کے پاؤں کا جامع تجزیہ کیا گیا۔ سوپنا کے اس دورے کے بعد ایڈیڈاس جوتے اسپیشلسٹ مسلسل کئی پروٹو ٹائپ بناتے رہے اور سوپنا کی رائے لینے کے بعد انہوں نے جلپائی گوڑی کے 6 انگلیوں والی اس کھلاڑی کو طویل عرصے کے لئے آرام دہ حل دے دیا۔

ایڈیڈاس نے سوپنا کو ہیپٹاتھلن کی تمام سات مقابلوں کے لئے اس کے حساب سے جوتے فراہم کر یہ یقینی کیا ہے کہ سوپنا کے لئے اب جوتے نہ تو ان فٹ ہوں گے اور نہ ہی تکلیف دیں گے۔ نئے جوتے ملنے پر خود سوپنا نے کہا کہ آخر مجھے یہ جوتے مل گئے۔ میں بے حد خوش ہوں۔ میں نے انہیں پہن کر پریکٹس شروع کر دی ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب میری مکمل توجہ بہتر کارکردگی پر ہوگی۔ درد کی فکر نہیں ستائے گی۔ ایڈیڈاس نے میری زندگی آسان کر دی ہے۔ میں اس مسئلہ کے تصفیے کے لئے ہندوستان میں ٹیم ایڈیڈاس اور کھلاڑی سروسیز لیب کا شکریہ کرتی ہوں۔ سوپنا نے کہا کہ میں نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میرے پاؤں کے لئے اس طرح کے خاص جوتے بنائے جائیں گے۔ میں انتھک مشق کرتی رہوں گی تاکہ ملک کا نام بلند کرنے کا میرا مقصد مکمل ہو۔

تیراک میناکشی 'ناری شکتی' ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی (یو این آئی)

صدر رام ناتھ کووند نے لمبی دوری کی خاتون تیراک میناکشی پاہوجا کو ناری شکتی پرسکار 2018 پیش کیا ہے۔ خاتون کو با اختیار بنانے میں خاص شراکت کے لئے جمعہ کو 44 خواتین اور اداروں کو ناری شکتی پرسکار 2018 پیش کئے گئے۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر راشٹرپتی بھون میں منعقد ایک خصوصی تقریب میں ملک میں خواتین کے سب سے اعلی شہری اعزاز 'ناری شکتی پرسکار 2018' پیش کئے گئے۔ لمبی دوری کی خاتون تیراک میناکشی کو بھی یہ ایوارڈ ملا۔

میناکشی اپنے ریکارڈ کے لئے تین بار لمکا بک آف ریکارڈز میں جگہ بنا چکی ہیں۔ میناکشی نے کہا کہ میرے لئے یہ بڑا اعزاز ہے کہ ملک کا سب سے بڑا خاتون اعزاز مجھے صدر کے ہاتھوں ملا ہے۔ یہ اعزاز مجھے آگے بھی ملک کو فخر فراہم کرنے کے لئے تحریک دیتا رہے گا۔

وراٹ کی سنچری ناکام، ٹیم انڈیا کی 32 رنوں سے شکست

عثمان خواجہ اور کپتان ایرون فنچ کی تاریخی شراکت داری کی بدولت آسٹریلیا نے کی سیریز میں شاندار واپسی

رانچی (ایجنسیاں)

سلامی بلے باز عثمان خواجہ (104) کی پہلی ون ڈے سنچری اور کپتان ایرون فنچ (93) کی بہترین نصف سنچری اننگز اور دونوں کے درمیان 193 رنز کی تاریخی شراکت داری سے آسٹریلیا نے ہندوستان کو سیریز کے تیسرے ون ڈے میچ میں جمعہ کو پانچ وکٹ پر 313 رنز بنا کر جیت کے لئے 314 رن کا بڑا ہدف دیا۔

مطلوبہ ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم کی ایک مرتبہ پھر بہت ہی مایوس کن شروعات رہی اور اوپننگ جوڑی نے تیسرے ونڈے میں بھی ٹیم سمیت ملک کے تمام کرکٹ شائقین کو مایوس کرتے ہوئے ناکام ثابت ہوئے اور ہندوستانی ٹیم 281 رنوں پر 48.2 اوورں میں آل آؤٹ ہو گئی، اس طرح سے ہندوستانی ٹیم کو آسٹریلیا کے ہاتھوں 32 رنوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

سلامی بلے باز شکھر دھون گزشتہ میچ کی ہی طرح اس میچ میں بھی اسی طرح سے گلین میکسویل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ دھون نے 10 گیندوں کا سامنا کیا اور محض ایک رن بنا سکے۔ ساتھ ہی ساتھ نائب کپتان روہت شرما نے بھی مایوس کیا اور اس اہم مقابلے میں 14 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کرنے آئے کپتان کنگ کوہلی نے ایک اور دھماکہ دار سنچری مکمل کی اور انہوں نے ٹیم کو جیت طرف گامزن کر دیا تھا، لیکن وہ ایڈم زامپا کی گیند پر 95 گیندوں میں 16 چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے شاندار 123 رن بنا کر بولڈ آؤٹ ہو گئے۔ کپتان کوہلی نے اسی کے ساتھ اپنی 41ویں سنچری مکمل کی۔

آسٹریلیا کی طرف سے خواجہ نے 113 گیندوں میں 11 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 104 رنز کی سنچری اننگز کھیلی جو 24 میچوں میں ان کی پہلی ون ڈے سنچری ہے۔ اس سے پہلے ان کا بہترین اسکور 98 رنز تھا۔

کپتان فنچ نے 99 گیندوں میں 10 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 93 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی۔ خواجہ اور فنچ نے پہلے وکٹ کے لئے 31.5 اوور میں 193 رن جوڑ کر ٹیم کو مضبوط بنیاد دی۔

ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرنے اتری مہمان آسٹریلیا کی ٹیم نے شاندار شروعات کی اور دونوں سلامی بلے بازوں فنچ اور خواجہ نے ہندوستانی گیند بازوں کو وکٹ کے لئے ترسا دیا۔ آسٹریلیا کے 100 رنز 16.3 اوور میں پورے ہوئے۔ فنچ کے 50 رنز 51 گیندوں میں بنے جبکہ خواجہ کے 50 رنز 56 گیندوں میں پورے ہوئے۔ ہندستان کو پہلی کامیابی 32ویں اوور میں چائنا مین بولر کلدیپ یادو نے فنچ کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے دلائی۔

فنچ اور خواجہ کی شراکت ٹوٹنے کے بعد گلین میکسویل نے خواجہ کے ساتھ مل کر اننگز کو آگے بڑھایا اور آسٹریلیا کو بڑے اسکور کی جانب لے گئے۔ خواجہ نے اپنے 100 رنز 107 گیندوں میں پورے کئے۔ خواجہ کا وکٹ 239 رن کے اسکور پر گیا۔ انہیں محمد سمیع نے آؤٹ کیا۔

میکسویل 31 گیندوں میں تین چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 47 رنز بنانے کے بعد رویندر جڈیجہ کے تھرو پر رن آؤٹ ہوئے۔ شان مارش نے سات رنز بنا کر کلدیپ کا شکار بنے۔ پیٹر ہینڈز اسکومب کھاتہ کھولے بغیر کلدیپ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔ آسٹریلیا نے پانچ رن کے وقفے میں تین وکٹ گنوائے اور اس کا اسکور 44ویں اوور میں پانچ وکٹ پر 263 رن ہو گیا۔ مارکس اسٹوئنس نے 26 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 31 اور وکٹ کیپر ایلیکس کیری نے 17 گیندوں میں تین چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 21 رنز بنا کر آسٹریلیا کو 313 تک پہنچا دیا۔

ہندستان کی جانب سے کلدیپ یادو نے 10 اوور میں 64 رن دے کر تین وکٹ لئے جبکہ تیز گیند باز محمد سمیع نے 52 رن دے کر ایک وکٹ حاصل کیا۔ جسپریت بمراہ کو 53، رویندر جڈیجہ کو 64 اور وجے شنکر کو 44 رن دے کر کوئی وکٹ نہیں ملا۔ کیدار جادھو کے دو اوور میں 32 رن پڑے۔

شہیدوں کے اعزاز میں میدان پر آرمی کیپ میں نظر آئی وراٹ سینا

رانچی (ایجنسیاں)

ہندوستانی کرکٹ ٹیم گزشتہ ماہ پلوامہ میں شہید ہوئے سی آر پی ایف جوانوں کے اعزاز میں جمعہ کو رانچی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ میں آرمی کیپ پہن کر میدان میں اتری۔ اتنا ہی نہیں ہندوستانی ٹیم نے اپنی میچ فیس قومی دفاعی فنڈ میں دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ہندوستان کے کپتان وراٹ کوہلی نے ٹاس کے وقت کہا کہ یہ بہت ہی خاص ٹوپی ہے۔ ٹیم نے پلوامہ حملے میں شہید ہوئے جوانوں اور ان کے اہل خانہ کے اعزاز میں آرمی کیپ پہننے اور میچ فیس کو قومی راحت فنڈ میں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وراٹ نے کہا کہ میں ٹیم کا کپتان ہونے کے ناطے ملک کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ تمام شہید جوانوں کے خاندان کی مدد کے لئے آگے آئیں اور ان سے جتنا بن سکے اتنی مدد قومی دفاع فنڈ میں دیں، جس سے ان کے بچوں کی پرورش اور تعلیم میں مدد مل سکے۔ یہ بہت ہی خاص ٹوپی ہے اور میچ بھی کافی خاص ہے۔ بی سی سی آئی نے ٹویٹ کر کہا کہ پلوامہ حملے میں شہید ہوئے جوانوں اور فوج کے اعزاز میں ہندوستانی ٹیم نے آرمی کیپ پہن کر میدان میں اترنے کا فیصلہ کیا۔

سائنا آل انگلینڈ بیڈمنٹن چمپئن شپ سے باہر

برمنگھم (یو این آئی)

سائنا نہوال ایک بار پھر تائی پے کی تئی جو ینگ کی رکاوٹ کو پار نہیں کر پائی اور جمعہ کو کوارٹر فائنل میں جو ینگ سے شکست کھا کر باوقار آل انگلینڈ بیڈمنٹن چمپئن شپ سے باہر ہو گئیں۔ سائنا کی شکست کے ساتھ خاتون کلاس میں ہندستان کا چیلنج ختم ہو گیا۔ پچھلی سبھی فائنلسٹ پی وی سندھو کو اس بار پہلے راؤنڈ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ آٹھویں سیڈ سائنا کو ٹاپ سیڈ جو ینگ نے 37 منٹ میں 21-15، 21-19 سے شکست دی۔ جو ینگ نے گزشتہ سال بھی سائنا کو پہلے راؤنڈ میں مسلسل گیم میں شکست دی تھی۔ جو ینگ اس جیت کے ساتھ خواتین کے سنگلز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں۔

سائنا اور جو ینگ کے درمیان یہ 20 واں مقابلہ تھا اور تائی پے کی کھلاڑی نے اس جیت کے ساتھ ہندستانی کھلاڑی کے خلاف اپنا ریکارڈ 15-5 کر لیا ہے۔ سائنا گزشتہ چھ سالوں میں ایک بار بھی جو ینگ کو شکست نہیں دے پائی ہیں۔ سائنا نے جو ینگ سے اپنے گزشتہ 13 مقابلے گنوائے ہیں۔ اس دوران جو ینگ نے سائنا کو 2016، 2018 اور 2019 کی آل انگلینڈ چمپئن شپ میں شکست دی۔

پہلے گیم میں جو ینگ نے 0-3 کی برتری بنائی اور اسے مضبوط کرتے ہوئے 3-12 پہنچایا۔ سائنا نے واپسی کرتے ہوئے اسکور 14-12 کیا۔ لیکن جو ینگ نے پہلا گیم 21-15 سے ختم کر دیا۔ دوسرے گیم میں سائنا نے 3-8 اور 10-13 کی برتری بنائی لیکن جو ینگ نے 14-14 سے برابری کرنے کے بعد اسکور کو پھر 16-19 پہنچا دیا۔ سائنا نے تین پوائنٹس لے کر اسکور 19-19 سے برابر کیا لیکن تائی پے کی کھلاڑی نے مسلسل دو پوائنٹس لے کر 21-19 سے دوسرا گیم اور میچ ختم کر دیا۔

دنیش ڈاگر نے اولمپک میڈلسٹ کو دی شکست

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستان کے باکسر دنیش ڈاگر نے 38 ویں جی بی باکسنگ ٹورنامنٹ کے اپنے 69 کلو گرام مقابلے میں 2012 لندن اولمپکس کے کانسے کا تمغہ فاتح لتھوانیا کے ایوالڈس پیٹراسکس کو 2-3 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ انڈین اوپن میں چاندی کا تمغہ فاتح رہ چکے ڈاگر نے یوتھ اولمپکس کے طلائی تمغہ یافتہ پیٹراسکس کو شکست دے کر بڑی کامیابی حاصل کی لیکن 64 کلو کے مقابلے میں ہندستان کے انکت کھٹانا انگلینڈ کے میکرومیک سے 0-5 سے ہار گئے۔ 49 کلوگرام کلاس میں صرف چار باکسر کی وجہ سے ہندستان کے گووند کمار ساہنی براہ راست سیمی فائنل سے اپنی شروعات کریں گے اور ان کا تمغہ کوئی پنچ لگائے بغیر پہلے ہی پکا ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ 2017 ایشین چمپئن شپ کے سلور میڈلسٹ سمیت سانگوان کو 91 کلوگرام کلاس میں بائی ملنے کی وجہ براہ راست سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں اور ان کا بھی میڈل پکا ہو گیا ہے۔ ان کی کلاس میں سات باکسر شامل ہیں۔

مختصر مختصر

جھارکھنڈ کی گجرات پر 1 رن سے دلچسپ جیت

اندور (یو این آئی)

جھارکھنڈ نے اپنے گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی سے گجرات کو سید مشتاق علی ٹرافی ٹوئنٹی 20- ٹورنامنٹ کے سپر لیگ گروپ اے کے دلچسپ مقابلے میں جمعہ کو صرف ایک رن سے ہرا دیا۔ جھارکھنڈ نے مقررہ 18 اوور میں سات وکٹ پر 148 رن بنانے کے بعد گجرات کو 18 اوور میں آٹھ وکٹ پر 147 رن پر روک دیا۔ جھارکھنڈ کی طرف سے انکرش سنگھ، وکاس سنگھ، انوکول رائے اور آنند سنگھ نے دو دو وکٹ حاصل کئے۔ گجرات کی جانب سے کرن پٹیل نے 35، پٹیل نے 28، پیوش چاولہ نے 20 اور چراغ گاندھی نے ناٹ آؤٹ 23 رنز بنائے لیکن آخر میں گجرات کی ٹیم کو ایک رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے پہلے جھارکھنڈ کے لئے اوپنر آنند سنگھ نے 36 گیندوں میں 45، کپتان ایشان کشن نے محض 19 گیندوں میں پانچ چوکے اور دو چھکے اڑاتے ہوئے 39، سوربھ تیواری نے 13 اور کمار دیوورت نے ناٹ آؤٹ 22 رنز بنائے۔ گجرات کی جانب سے ارجن نگواسوالا، چاولہ، پٹیل، ہیمانگ پٹیل اور کرن پٹیل نے ایک ایک وکٹ لیا۔

پرجنیش 'انڈین ویلز' کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستانی کوالیفائر پرجنیش گنیشورن نے کیلی فورنیا میں کھیلے جا رہے 3598، 455 ڈالر کے انڈین ویلز ماسٹرز ٹورنامنٹ میں فرانس کے جینوئے ہیرے کو مسلسل سیٹ میں شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کر لیا ہے۔ گنیشورن نے ہیرے کو 6-7، 4-6 سے شکست دی۔ گنیشورن نے پہلے سیٹ کا ٹائی بریک 5-7 سے جیتا۔

انہوں نے اپنی شاندار کارکردگی کو دوسرے سیٹ میں برقرار رکھتے ہوئے 4-6 سے جیت کر میچ کو ایک گھنٹے 30 منٹ میں نمٹا دیا۔ ہندستانی کھلاڑی نے چھ میں سے دو بریک پوائنٹس بچائے اور آٹھ میں سے تین بریک پوائنٹس کو کامیاب کیا۔ گنیشورن کا دوسرے راؤنڈ میں 17ویں سیڈ جارجیا کے نکولوج باسلاشولی سے مقابلہ ہوگا۔

(اے آئی سی ایف) کو قومی کھیل کو وفیڈریشن کے طور پر ملکی منظوری

نئی دہلی (یو این آئی)

نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت نے کل ہند کیرم فیڈریشن (اے آئی سی ایف) کو قومی کھیل کود فیڈریشن کے طور پر فوری طور سے 31 مارچ، 2019 تک یا دلی ہائی کورٹ کے اس سے متعلق فیصلے تک، جو بھی پہلے وقوع پذیر ہو، کی مدت کیلئے اپنی جانب سے منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری اس مقصد سے دی گئی ہے کہ آئندہ منعقد ہونے والے قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں بھارتی ایتھلیٹ حصہ لے سکیں۔ اے آئی سی ایف کو بھارت میں کیرم اسپورٹس کے فروغ کے سلسلے میں ایک بڑا کردار ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

آسٹریلیا اور پاکستان کے درمیان سیریز کیلئے دونوں ٹیموں کا اعلان

ملبورن (ایجنسیاں)

آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے آسٹریلیا کی 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا، پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز میں ایرون فنچ کپتان اور ایلکس کیری نائب کپتان ہوں گے۔

چیف سلیکٹر کا کہنا ہے کہ اسٹیون اسمتھ اور ڈیوڈ وارنر کو فٹنس مسائل کی وجہ سے نہیں لیا گیا جب کہ اسمتھ اور وارنر پر بال ٹیمپرنگ کی پابندی 28 مارچ کو ختم ہو جائے گی، دونوں کرکٹرز کے پاس واپسی کے لیے آئی پی ایل بہترین موقع ہوگا۔ پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے آسٹریلیا کی 15 رکنی ٹیم ایرون فنچ کپتان، عثمان خواجہ، شان مارش، پیٹر ہینڈزکومب، گلین میکسویل، آسٹن ٹرنر، مارکوس اسٹوئنس، ایلکس کیری، پیٹ کمنز، نتھن کولٹر نائل، جے رچرڈسن، کین رچرڈسن، جیسن بہرنڈورف اور نتھن لائن سمیت ایڈم زمپا پر مشتمل ہوگی۔

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان پانچ ایک روزہ میچوں کی سیریز متحدہ عرب امارات میں 22 مارچ سے شروع ہوگی۔

دریں اثنا آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے پاکستانی ٹیم کا بھی اعلان کر دیا گیا، جس کی قیادت شعیب ملک کریں گے۔ متحدہ عرب امارات میں آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے لیے قومی کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے، ٹیم کی قیادت سرفراز احمد کی جگہ شعیب ملک کریں گے جب کہ سرفراز احمد کو آرام کا موقع دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

قومی ٹیم میں سرفراز احمد کے علاوہ مزید 5 کھلاڑیوں کو بھی آرام دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جن میں فخر زمان، بابر اعظم، حسن علی، شاداب خان اور شاہین آفریدی شامل ہیں، محمد حفیظ کو انجری کی وجہ سے اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا جب کہ حسین طلعت کو زیر غور نہیں لایا گیا۔

آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں عمر اکمل، حارث سہیل، جنید خان اور یاسر شاہ کی واپسی ہوئی ہے جب کہ ڈیبیو کے منتظر عابد علی، سعد علی اور محمد عباس سمیت پاکستان سپر لیگ میں 150 کی رفتار سے گیند کروانے والے محمد حسنین کو بھی ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔

آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے لیے منتخب 16 رکنی اسکواڈ میں شان مسعود، امام الحق، عابد علی، حارث سہیل، سعد علی، عمر اکمل، شعیب ملک کپتان، محمد رضوان، عماد وسیم، یاسر شاہ، محمد عباس، محمد عامر، جنید خان، فہیم اشرف، عثمان شنواری اور محمد حسنین شامل ہیں۔

بنگلہ دیش کا پاکستانی اسکاؤٹس کو ویزا دینے سے انکار

کراچی (ایجنسیاں)

بنگلہ دیش کی حکومت نے افغانستان کی طرز پر پاکستانی اسکاؤٹس کے ویزے جاری کرنے سے انکار کرتے ہوئے ویزے کے لیے گئے ہوئے پاسپورٹ سندھ بوائز اسکاؤٹس کو واپس کر دیے ہیں۔

بنگلہ دیش کی حکومت نے افغانستان کی طرز پر پاکستانی اسکاؤٹس کے ویزے سیکیورٹی اور پولیس کلیئرنس سے مشروط کر دیے ہیں اور کراچی میں قائم بنگلہ دیش ہائی کمیشن نے بنگلہ دیش حکومت کی پالیسی کا عذر پیش کرتے ہوئے ویزے جاری کرنے سے انکار کرتے ہوئے ویزے کے لیے گئے ہوئے پاسپورٹ سندھ بوائز اسکاؤٹس کو واپس کر دیے ہیں جس کے سبب گزشتہ روز سے ڈھاکہ میں شروع ہونے والی 'انٹرنیشنل جمبوری' پاکستانی اسکاؤٹس کی نمائندگی کے بغیر ہی شروع کی جا رہی ہے۔

ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بنگلہ دیش کے شہر ڈھاکہ میں 7 روز تک جاری رہنے والی (تیسری سینو اسکاؤٹس جمبوری) 8 مارچ سے شروع ہوئی تھی جس کے لیے بنگلہ دیش اسکاؤٹس کی جانب سے دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان سے بھی اسکاؤٹس کو شرکت کی باقاعدہ دعوت دی گئی تھی۔

بنگلہ دیش اسکاؤٹس ہیڈ کوارٹرز کی جانب سے اس سلسلے میں دعوت نامہ موصول ہونے کے بعد پاکستان بوائز اسکاؤٹس نے سندھ سے 10 اسکاؤٹس کو جمبوری میں شرکت کے لیے نامزد کیا تھا اور متعلقہ اسکاؤٹس کی دستاویز ویزے کے لیے بنگلہ دیش ہائی کمیشن کو بھجوائی گئی۔

واضح رہے کہ گزشتہ ڈیڑھ برس سے پاکستان بوائز اسکاؤٹس کی نیشنل کونسل کا اجلاس نہ ہونے کی سبب چیف کمشنر اور انٹرنیشنل کمشنر کا انتخاب نہیں ہو سکا جس کے باعث اسکاؤٹس کو دیگر ممالک سے رابطہ میں شدید مشکلات کا سامنا ہے پاکستان میں یہ 2 اہم اسامیاں گزشتہ ڈیڑھ برس سے خالی ہیں۔